

وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَا مَوَدُّكُمْ وَأَرْسَلْنَا بِرَحْمَةٍ مِنَّا نَبِيًّا لِّكُمْ

مُسْتَقِيمًا جُزْأً فَيُتْلَىٰ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ فَتَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ جَدُّكُمْ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

# شمع شبستان نوری

ترتیب  
قیام محمد نوری  
در شبستان شریف

حسین یزدانی

وَنَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ أَمْرًا  
 مِّنْ قِبَلِكُم مَّا هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لِّلْكَافِرِينَ

مستند و مخرب علمیات و تعویذات کا جامع مجموعہ

# شرح شریعتان نوری

اقبال احمد نوری  
 مؤلف شرح شریعتان رضا

ترجمہ پروفیسر

پیرزادہ سید محمد عثمان نوری



فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱	۱۔ ایک عالم کی حیرت	۱۱	۱۱۔ ایک عالم کی حیرت
۲	۲۔ ایک عالم کی حیرت	۱۲	۱۲۔ ایک عالم کی حیرت
۳	۳۔ ایک عالم کی حیرت	۱۳	۱۳۔ ایک عالم کی حیرت
۴	۴۔ ایک عالم کی حیرت	۱۴	۱۴۔ ایک عالم کی حیرت
۵	۵۔ ایک عالم کی حیرت	۱۵	۱۵۔ ایک عالم کی حیرت
۶	۶۔ ایک عالم کی حیرت	۱۶	۱۶۔ ایک عالم کی حیرت
۷	۷۔ ایک عالم کی حیرت	۱۷	۱۷۔ ایک عالم کی حیرت
۸	۸۔ ایک عالم کی حیرت	۱۸	۱۸۔ ایک عالم کی حیرت
۹	۹۔ ایک عالم کی حیرت	۱۹	۱۹۔ ایک عالم کی حیرت
۱۰	۱۰۔ ایک عالم کی حیرت	۲۰	۲۰۔ ایک عالم کی حیرت
۱۱	۱۱۔ ایک عالم کی حیرت	۲۱	۲۱۔ ایک عالم کی حیرت
۱۲	۱۲۔ ایک عالم کی حیرت	۲۲	۲۲۔ ایک عالم کی حیرت
۱۳	۱۳۔ ایک عالم کی حیرت	۲۳	۲۳۔ ایک عالم کی حیرت
۱۴	۱۴۔ ایک عالم کی حیرت	۲۴	۲۴۔ ایک عالم کی حیرت
۱۵	۱۵۔ ایک عالم کی حیرت	۲۵	۲۵۔ ایک عالم کی حیرت
۱۶	۱۶۔ ایک عالم کی حیرت	۲۶	۲۶۔ ایک عالم کی حیرت
۱۷	۱۷۔ ایک عالم کی حیرت	۲۷	۲۷۔ ایک عالم کی حیرت
۱۸	۱۸۔ ایک عالم کی حیرت	۲۸	۲۸۔ ایک عالم کی حیرت
۱۹	۱۹۔ ایک عالم کی حیرت	۲۹	۲۹۔ ایک عالم کی حیرت
۲۰	۲۰۔ ایک عالم کی حیرت	۳۰	۳۰۔ ایک عالم کی حیرت

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۱۶	کے اوصاف	۱۶	کے اوصاف سے کاویہ
۱۷	کے فرائد دولت و سعادت	۱۷	کے اوصاف
۱۸	کے اوصاف	۱۸	کے فرائد سے کاویہ
۱۹	کے اوصاف	۱۹	کے اوصاف سے کاویہ
۲۰	کے فرائد خزانہ برآمد و تسویر	۲۰	کے اوصاف
۲۱	کے اوصاف	۲۱	کے اوصاف سے کاویہ
۲۲	کے فرائد و حسن کی باکوں اور	۲۲	کے فرائد سے کاویہ
۲۳	کے اوصاف	۲۳	کے اوصاف سے کاویہ
۲۴	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۲۴	کے اوصاف سے کاویہ
۲۵	کے اوصاف	۲۵	کے اوصاف سے کاویہ
۲۶	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۲۶	کے اوصاف سے کاویہ
۲۷	کے اوصاف	۲۷	کے اوصاف سے کاویہ
۲۸	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۲۸	کے اوصاف سے کاویہ
۲۹	کے اوصاف	۲۹	کے اوصاف سے کاویہ
۳۰	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۳۰	کے اوصاف سے کاویہ
۳۱	کے اوصاف	۳۱	کے اوصاف سے کاویہ
۳۲	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۳۲	کے اوصاف سے کاویہ
۳۳	کے اوصاف	۳۳	کے اوصاف سے کاویہ
۳۴	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۳۴	کے اوصاف سے کاویہ
۳۵	کے اوصاف	۳۵	کے اوصاف سے کاویہ
۳۶	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۳۶	کے اوصاف سے کاویہ
۳۷	کے اوصاف	۳۷	کے اوصاف سے کاویہ
۳۸	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۳۸	کے اوصاف سے کاویہ
۳۹	کے اوصاف	۳۹	کے اوصاف سے کاویہ
۴۰	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۴۰	کے اوصاف سے کاویہ
۴۱	کے اوصاف	۴۱	کے اوصاف سے کاویہ
۴۲	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۴۲	کے اوصاف سے کاویہ
۴۳	کے اوصاف	۴۳	کے اوصاف سے کاویہ
۴۴	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۴۴	کے اوصاف سے کاویہ
۴۵	کے اوصاف	۴۵	کے اوصاف سے کاویہ
۴۶	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۴۶	کے اوصاف سے کاویہ
۴۷	کے اوصاف	۴۷	کے اوصاف سے کاویہ
۴۸	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۴۸	کے اوصاف سے کاویہ
۴۹	کے اوصاف	۴۹	کے اوصاف سے کاویہ
۵۰	کے فرائد و حسن سے بیت بنائے	۵۰	کے اوصاف سے کاویہ

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
۷۰	مسل سے کاٹنا	۷۰	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۱	مسل کے صوف	۷۱	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۲	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۲	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۳	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۳	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۴	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۴	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۵	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۵	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۶	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۶	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۷	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۷	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۸	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۸	مسل کے توبہ کا طریقہ
۷۹	مسل کے توبہ کا طریقہ	۷۹	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۰	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۰	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۱	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۱	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۲	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۲	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۳	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۳	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۴	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۴	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۵	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۵	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۶	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۶	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۷	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۷	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۸	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۸	مسل کے توبہ کا طریقہ
۸۹	مسل کے توبہ کا طریقہ	۸۹	مسل کے توبہ کا طریقہ
۹۰	مسل کے توبہ کا طریقہ	۹۰	مسل کے توبہ کا طریقہ

سری	موضوع	صفحہ	تفصیل
۱۰	دکن، الہ آباد، بنارس	۱	دکن، الہ آباد، بنارس
۲	پنجاب	۲	پنجاب
۳	ہریانہ	۳	ہریانہ
۴	راہوڑ	۴	راہوڑ
۵	پٹنہ	۵	پٹنہ
۶	گوالیار	۶	گوالیار
۷	میرٹھ	۷	میرٹھ
۸	دہلی	۸	دہلی
۹	کراچی	۹	کراچی
۱۰	لاہور	۱۰	لاہور
۱۱	فیصل آباد	۱۱	فیصل آباد
۱۲	راولپنڈی	۱۲	راولپنڈی
۱۳	پشاور	۱۳	پشاور
۱۴	نواب شاہ	۱۴	نواب شاہ
۱۵	کھٹک	۱۵	کھٹک
۱۶	گجرات	۱۶	گجرات
۱۷	سوات	۱۷	سوات
۱۸	بلتستان	۱۸	بلتستان
۱۹	چترال	۱۹	چترال
۲۰	ہندوستان	۲۰	ہندوستان
۲۱	پاکستان	۲۱	پاکستان
۲۲	افغانستان	۲۲	افغانستان
۲۳	ایران	۲۳	ایران
۲۴	ترکمانستان	۲۴	ترکمانستان
۲۵	ازبکستان	۲۵	ازبکستان
۲۶	تاجکستان	۲۶	تاجکستان
۲۷	قزاقستان	۲۷	قزاقستان
۲۸	کازاخستان	۲۸	کازاخستان
۲۹	مغولستان	۲۹	مغولستان
۳۰	منچوریا	۳۰	منچوریا
۳۱	سیام	۳۱	سیام
۳۲	لائبیریا	۳۲	لائبیریا
۳۳	گینیا	۳۳	گینیا
۳۴	سیرالیون	۳۴	سیرالیون
۳۵	ایکواڈور	۳۵	ایکواڈور
۳۶	پیراماریک	۳۶	پیراماریک
۳۷	کولمبیا	۳۷	کولمبیا
۳۸	ونیزویلا	۳۸	ونیزویلا
۳۹	ایکواڈور	۳۹	ایکواڈور
۴۰	پیراماریک	۴۰	پیراماریک
۴۱	کولمبیا	۴۱	کولمبیا
۴۲	ونیزویلا	۴۲	ونیزویلا
۴۳	ایکواڈور	۴۳	ایکواڈور
۴۴	پیراماریک	۴۴	پیراماریک
۴۵	کولمبیا	۴۵	کولمبیا
۴۶	ونیزویلا	۴۶	ونیزویلا
۴۷	ایکواڈور	۴۷	ایکواڈور
۴۸	پیراماریک	۴۸	پیراماریک
۴۹	کولمبیا	۴۹	کولمبیا
۵۰	ونیزویلا	۵۰	ونیزویلا

[illegible]

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۰۰	سوز و گم		نفس درد و نجات
۲۰۱	برق احمد اور شمس کی تصویر	۱۷۷	نقش آیات محبت
۲۰۲	شمس شمس کا عمل	۱۷۸	نقوش بہت خصوصی
۲۰۳	برق سنبلا اور عطا کی تصویر	۱۷۹	اتفاق زین و شہر
۲۰۴	طبت نبوی، اطفال قلب	۱۸۰	دشمن کو دوست بنانے کا نقش
۲۰۵	اصلاحات معہہ اسپتال کا عمل	۱۸۱	نقوش بہت
۲۰۶	برق شمس کا عمل	۱۸۲	چراغ تسخیر و شمشاں
۲۰۷	برق غیب اور برق کی تصویر	۱۸۳	چراغ بہت زین و شہر
۲۰۸	ایمان کی قدر و منزلت	۱۸۴	اصلاحات نفس و انتخاب عادت
۲۰۹	برق قوس اور شمس کی تصویر	۱۸۵	نقوش عادت و اصلاحات
۲۱۰	تسخیر شمس کی کا عمل	۱۸۶	نقوش کشادہ دل و سخن
۲۱۱	برق جدی اور زحل کی تصویر	۱۸۷	نقوش سامان
۲۱۲	تسخیر زحل کا عمل	۱۸۸	آئینہ قدرت یا آئینہ کردار
۲۱۳	برق دلو اور زحل کی تصویر	۱۸۹	مردوں کے متعلق بروج
۲۱۴	طبت نبوی، مگر وہ اور شمس کی تصویر	۱۹۰	برق عمل اور مزاج کی تصویر
۲۱۵	کا عمل	۱۹۱	تسخیر مزاج کا عمل
۲۱۶	برق حوت اور مشتری کی تصویر	۱۹۲	برق نور اور ہرہ کی تصویر
۲۱۷	طبت نبوی، جریان، شمس اور شمس	۱۹۳	تسخیر ہرہ کا عمل
۲۱۸	کی بھٹیوں اور زحل کا عمل	۱۹۴	طبت نبوی، جریان، شمس اور شمس
۲۱۹	عورتوں کے متعلق بروج	۱۹۵	برق جوزا اور عطارد کی تصویر
۲۲۰	طبت نبوی، بیکور یا اندام نہانی کی سوزش	۱۹۶	تسخیر عطارد کا عمل
		۱۹۷	برق سرطان اور مری کی تصویر



صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۲۳۳	طب نبوی : انجیر، جوا، جنبل، دارو	۲۱۹	برج ثور اور زہرہ کی تصویر
"	بھٹوں کی خاشاک، ہالوں کا گنا اور	۲۲۰	طب نبوی : عرق انیسار (رائگن) کا درد
۲۳۵	ہالوں کا کم بڑھا پیسے ہر مہینہ کا مل	"	بھٹوں کی انوکھ کی بے حد نیند
۲۳۶	برج جدی اور زحل کی تصویر	۲۲۱	برج جوزا اور عطارد کی تصویر
"	پچھلے کا مصلح	۲۲۲	طب نبوی : واسیر، قیض
۲۳۷	برج دلو اور زحل کی تصویر	"	اور دھج، امراض شکم
۲۳۸	کثرت جین اور دم، اداہم بھلا	۲۲۳	برج سرطان اور قمر کی تصویر
"	کا مصلح	۲۲۴	طب نبوی : یرقان (بیلیا) اور
۲۳۹	برج حوت اور مشتری کی تصویر	"	زنی، تاغون پھٹنے اور مرنے کا علاج
۲۴۰	داخنوں اور سوزنوں کا درم	۲۲۵	برج اسد اور شمس کی تصویر
"	اور داخنوں کا درد	۲۲۶	طب نبوی : ابتدائی بھام
		"	(پکا کوڑھ)
		۲۲۷	برج سنبل اور عطارد کی تصویر
		۲۲۸	طب نبوی : درم معدہ
		"	اسر اور پیمیش کا مصلح
		۲۲۹	برج میزان اور زہرہ کی تصویر
		۲۳۰	طب نبوی :
		"	درم سہر کا علاج
		۲۳۱	برج عقرب اور مریخ کی تصویر
		۲۳۲	برج قوس اور مشتری کی تصویر

ایجنٹ منیر ہمت اور دیگر اہل برادری انت کہ پوچھنا ہے جواب کتاب

مجموعہ اعمالِ رضا

تعداد

۱۰۰

حفظہ الیوم ابی داریہ احمد رضا خان بریلوی

مجموعہ شہستانِ رضا

مجلد

ترتیب : سرمدین و پیش کش

امتبکال احمد نوری



رومان و مہمانی کے آفتاب و اہتاب مشہور ہیں۔ ان ہی حضرات کے علوم کا مختصر مگر جامع  
عکس آسان اردو زبان میں پیش کرنے کی سادت ماہر علیات استاذ ماطلا حضرت اسکاچ  
صوفی اقبال احمد نوری مدظلہ العالی خلیفہ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ مابصل کی۔

علم رومانی کی اصل حروف و اعداد ہیں۔ وہ کون سے حروف ہیں اور اعداد کا ان سے  
کیا تعلق ہے اور ان سے مام حضرات کیا فوائد مابصل کر سکتے ہیں؟ میری نظر میں اس  
نکول کا جواب دینے اور فن کی صحیح تصویر عوام کی طرف منتقل کر کے میں یہ سیلا اور جامع قدم  
ہے مگر مصنف مدظلہ العالی کے حسن خیال نے بزرگوں خصوصاً حضور شہدائے  
مفتی اعظم ہند نواز اشرف قادریؒ اور صاحبزادہ پاک کلیری خواجہ عزیز نواز  
رضوان اشرف طبر جمعیین کی عنایتوں سے ابتدائی تفسیروں کو ملایا اب اس علم کو کمال تک  
پہونچانا اہل علم حضرات کا کام ہے۔

شیخ سبستان نوری میں سب سے بڑا تقادیر حضرت محی حسن میاں صاحب قبلہ قطب  
زماں سید ہوا حسین احمد نوری میاں نور الشہر قدسہ کی وہ بیاض میں میں آپ کے اور سلسلہ  
برکات تیر کے اکابرین و تلمیذ کے خود نوشتہ امماک و اشغال درج ہیں۔ دیگر مسنون کرم فرمایا  
ہیں آیتوں اور دعاؤں کے نقوش میں اعدادی حیثیت سے شک ہوا محنت شاد کے سہ  
دوبارہ استخراج و جمع ترتیب سے کام آیا۔ اور طبع ہوئی سے مجرب نسخے بھی دست کر دیئے  
گئے ہیں۔ گویا یہ کتاب ایک مخفی خزانہ ہے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔ امید ہے کہ صوفی  
صاحب قبلہ اور معادین کو دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔

فقیر شہید محمد انور



# ایک سوال؟

تعودات میں وہ اثر کیوں نہیں جو وہ کی قیمت میں ہے ؟

عام طور پر لوگ یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ دوسرے کے لئے کام جتنی گنت یا کم ہونے کے فائدہ دیکھنے میں آئے ہیں وہ اثر تعویذ میں کیوں نہیں ؟

اللہ تعالیٰ سے بنا دو اس شفا کو دو ہیئت فرمایا اور تعویذات میں، حیرت مگی اور عطا فرماتا ہے، یہ کلام اللہ اور اشادات اور ہمارے اللہ میں اثر کیوں نہ ہو گا مگر بات یہ کہ تعویذات اور ان کی حرکات کو تسلیم کرنے کے لیے نہیں ہوتے ہیں بلکہ وہی کیلئے ہے کہ دیکھ کرے اور وہاں دو کام نہ کرے وہاں استعمال کے لیے ہوتے ہیں

دوسرے یہ کہ آپ بہت اعلیٰ ائمہ سے جو کیموسول خرید کر لاتے ہیں آپ تو انہیں نہیں بنایسے یا سید علی اسود والا خود بنایا قلم ہے ؟ یا کسی کھیتی سے منگوا کر بیچنا ہے آپ کو ہیں گئے یا اسے رساں نہ وہ شہر میں نہ وہ آلات ہیں نہ وہ ساز کی کڑی نیگ نہ ہیں ماسپر وہ اس قدر کام نہ حاصل ہے ۔ تعویذات میں جس اثر کے آپ سلاشی میں وہ اثر اس لیے نہیں کہ وہ فرد جس خود ہی تعویذ ساز بھی ہے اور تعویذ فروش بھی نہ وہ خود عامل ہے نہ کسی عامل کی سرکشی ماس جے سچ ہو تو تو اس کے کلام اور اسرار اور ایہ اللہ کے اشادات اور ان کے بیان و تکرار آتا ہے کہ آپ کی قیمت نفل رہی ہے اور ان کی دو کا نہ ہی چل رہی ہے ورنہ آپ جانتے ہیں کہ وہ نہ کیا تھا اور ڈپٹی کسٹ رواں کہیں جان یہ ابھی ثابت ہوتی ہیں کچھ توجہ رنگ میں آتا ہے نہ سنے سے رنگ نہ نہیں بسا مگر ہاتھ پر رنگ کا اثر ظاہر ہو جائے اس وجہ سے لوگ اسے بھگتے کہنے لگے کہ یہ بھی حال آن کل کے تعویذات کرنے والوں کا ہے مگر کھتے کھتے اسے پیدا ہو ماس و نہ ہو جاتا ہے

## شرفِ انتاب

[illegible]

وہابیہ کی

سار سوئے کے زیور بناسکتا ہے مگر سونا نہیں، ڈاکٹر پریمن کر سکتا ہے حکم و نطق و اعانت کر کے غمخسرو بناسکتا ہے مگر بے قسمت کو خوش قسمت، مجبزی اور نادانوں کے شوہر و دھڑ بوی اجڑے گھر کو سنوارنا کسی بس کی بات نہیں۔ دلِ مائل یکدم کر سکتا ہے، یہ کتاب ایسے مردِ کامل سے صوبہ، خوش و گھمناں بن جاتا تھا اور جو اس کا بنا دے گی کیا لگن گیا۔

اقبال احمد نوری

# حروف کی اہمیت

ہر جانور کی ایک فطری بولی ہے مگر انسانی بولی میں تبدیلیاں کیوں؟

ایک دوسرے سے بات کرتے ہوئے کسی کو چاہاں جاتے اور دوسرے کا دل نہ بولے بلکہ اس سے فہم کی بات ہے وہ صرف سہولت کا مجبور ہوتا ہے۔ بولی وری اور اس کے حروف کو حروف متحرک یا حروف متغی کے نام سے سوجھا گیا ہے۔ یہ حروف اسان اور کان میں نہ دھنی ہوتی مانتو ہیں۔ یہ حروف صد کی جانب سے اسان کا تعلق منہ سے نکلتا ہے جو غلاف میں طسرت سے جادو کو لگ لگ ایک نسل بولی سے متاثر فرمایا۔ وہ سب کو ایک کے کسی بھی ملک میں پیدا ہو۔ اس کی فطری بولی سارے عالم میں وہی ہوگی۔ شہر کسی ملک کا ہو اس کی بولی وہی ہے جو غلاف میں سے اس کے نسل متنازع کے لیے تخلیق منہ کے طور پر غلاف میں ہے۔ اس کے لیے کے تحت اور اور کی تعلق ہوں بھی ساری دنیا میں ایک ہی ہوتی یا ہے۔

شہر و دیہات اور ہر قوم کی زبان الگ الگ ہوں؛ جبکہ سب اسان ایک ہی نسل میں اولیٰ کو م سے تعلق رکھتے ہیں اس کا جواب ایک یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ مخلوق خود بولی اور کر کے اس کے لیے صلاحیت نہیں رکھتی تھی۔ اس لیے ہر ایک کو فطری بولی سے متاثر فرمایا۔ اسان کو ہر بول اختیار کرنے اور اپنے پسندیدہ بولے کے مطابق بول ڈھانے کی صلاحیت دے کر حروف کی نعمت سے ملنا مال فرمایا۔

## ہماری زبان اور خدا کا احسان

خدا ہر تاریخ سے چرچتا ہے کہ جس طرح تمام مخلوق میں خالق کا ساتھ ہے انسان کو حروف مخلوق بنا۔ اس طرح اس کا تخلیقی منہ میں ساری مخلوق سے افضل و اعلیٰ عطا فرمایا ہے۔ کیوں کہ انسان کو یہ قدرت بھی عطا فرمائی کہ جو کچھ زبان سے کہے اس کو لکھ کر بھی بنا سکے۔ انسان نے اللہ سے حروف بترتیب الحمد سرایائی میں جو حضرت آدم علیہ السلام کو عطا ہوئے آپ کے بعد حضرات ادریس اور یحییٰ حضرت یونسؑ اور حضرت موسیٰؑ کے بعد حضرت عیسیٰؑ کو عطا ہوئے۔ یہ حکیم ہمارے انہیں حروف سے الحمد



عقبات معارف

اور دوسرے میں شیخ بونی دلائل میں کتب کے حروف کو عربیہ کہا جاتا ہے۔ یہاں  
اسی کریم سے سہ طبقہ و سلم کے کسی سے حروف بجز یہی حروف معروفات کی بابت سوال کیا کہ وہ  
کون سے آیت و آیت کے ساتھ فرمایا وہ یہ ہیں

ب	ت	ث	ح	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ص	ط	ط	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ

(خمس المعارف)

خمس - شہداء آدم علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ اس کی تجدید ہر زمانے میں ہوتی رہی کسی حرف  
ہوئے ہی سینہ ہمارے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئے۔ بقول شیخ بونی صرف ترتیب ملی،  
حروف وہ رہے۔ تعداد و حرف بھی وہی رہی۔ اور فارسی دور ایسا ہی حروف کی دین ہیں۔ اس  
حرف ط، جہاں اور سریانی زبانیں بھی اسی حروف سے نکلی اور پڑھی جاتی ہیں۔

ملا کہ وہ کسی میں سات حروف زیادہ کیے گئے۔ تاکہ ساری دنیا میں بولی جانے والی  
دیکھنا ہوں کہ کچھ نام طلب ہو جائے۔ وہ سات حروف یہ ہیں: پ۔ ت۔ ج۔ ڈ۔ ٹ۔ ژ۔  
گ۔ ہ۔ یہ حروف حروف تہجی کے ساتھ ہیں۔ پ۔ ب کے ٹ۔ ت کے ج۔ ج کے  
کے ڈ۔ ڈ کے ژ۔ ژ کے گ۔ گ کے ک کی مثل سو کہے جائیں گے۔ ان کے اعداد بھی یہی  
ہوں گے جو ان حروف کے ہیں جو عدلے نازل فرمائے۔

اہل علم حضرات نے سارے عالم میں جوئے جانے والے حروف کو دو قسموں پر تقسیم کیا  
کیا ہے (۱) مفصلہ (۲) متصلہ۔

(۱) مفصلہ وہ حروف کہے جاتے ہیں جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں جیسے قبل یناق،  
میں، انکس، ہندی وغیرہ۔

(۲) متصلہ وہ حروف کہلاتے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں، جیسے سریانی، عبرانی  
عربی فارسی، اور آرو و وغیرہ۔ (خمس المعارف)

حروف کی حیثیت ہم ان حروف کی حیثیت کو نہیں جانتے کہ جو انسانی اختراع اور  
دینی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ ان حروف کی حیثیت پر کچھ روشنی

ذائیں گے جو خان کا نام کا عید ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حروف مفردہ اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں، بعض حروف اعلیٰ ذات اور بعض اسمائے صفات پر دلالت کرتے ہیں ان حروف میں سے ہر ایک حرف ایک ایک اسم پر دلالت کرتا ہے۔ (تفسیر سران میر، صفحہ ۱)

## حروف مفردہ میں کثرت وحدت کی یکجائی

حروف مفردہ کی شکل تخلیق دیکھو و طوطا دمدم و یکتا صاف نظر آتا ہے جسے:

و ۔ ا ۔ ح ۔ ذ ۔

مگر حروف مفردہ کثرت کیسے گئے تو م حروف مرکب معلوم ہو گا جیسے واؤ، اعلیٰ۔  
علا۔ وال۔ ح۔ جب ہی حروف انفرادیت سے جماعت کی جانب مائل ہوتے ہیں  
تو سارا حروف سے وحدت کو پیدا کر رہا ہوتا ہے یعنی احد۔ بدوت۔ و احد۔ گویا ہر  
حرف مفرد ہے تو کثرت اور جب مرکب ہے تو مفرد ہے۔

اس قول مبارک سے ان حروف کی حیثیت اور عظمت کا اندازہ لگا لیا جاسکتا ہے کہ یہ حروف  
خود معبود ہے اور اسم باری تعالیٰ کی نسبت سے اس ذات واحد یکتا کی وحدانیت و یکجائی کو  
منظور ہے۔ حرف جب تک مفرد ہے حرف ہی کہا جائے گا۔ مگر خالق کا خائن ہے ہر حرف میں  
اُنس و کشش، الفت و محبت، تسخیر و اجتماعیت کی فطری مکن و صلاحیت اس دیکھ کر بھی  
ہے کہ یہ حرف اپنے ہم جنس کی قربت حاصل کرنے کے لیے اپنی ذاتی انفرادیت کو اجتماعیت پر  
قرآن کر کے غلط اور احمک دل کش تصویر بن جاتا ہے مگر حروف کی تفسیر و صلاحیت انہما  
خواہش اور سوا ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ حرف حرف سے مل کر کلمہ اور چند کلمے  
مل کر جملہ اور چند جملے مل کر مضمون اور مضمون صغیریت کے جسبن و دو سکھر  
لاس سے آراستہ ہو کر ظاہر ہوتا ہے، حرف کی حسین و صلاحیت صرف انہی کی ذات تک

محدود ہیں بلکہ حروف کا فیض عام ہے کہ حروف کے کثرت استعمال سے انسان میں بھی سیر کی مسابقت پیدا ہو جاتی ہے نظم و نثر نگاری حفظ و تسمیر اور ادارہ و خلافت سے عوام میں مقبولیت و تہنیت پیدا ہوا۔ دولت و عزت میں ترقی گویا حروف انسان کی مثیبت کو دہلا کر دیتے ہیں۔

حروف کی عظمت بزرگی کے لئے یہ بھی کیا کم ہے کہ یہ حروف اسماء ذات و صفات پر مراتب دلالت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے اسماء باری تعالیٰ لکھے جاتے ہیں، جن کی ہر بات دن و نیت کرتے ہیں اور ان ہی حروف سے قرآن پاک ترتیب پا کر ہم تک پہنچا جاتا ہے کہتے اللہ نام تجھوں سے تمیز ہوا۔ سوائے سنگ اسود کے کوئی تھو نہ سنان تہہ دل ہوا۔ نہ جنت سے آیا مگر کہتے اللہ کا ہر تھر کہے کی نسبت سے عظمت و عرس گیارہ تھر کو سورہ راما ما ہے مگر کہہ سے تھو ہر اس کی نسبت وہ بہت گوارا ہے۔ سوائے سنگ اسود کے وہ جب تک کہتے اللہ میں لگے ہے، عظمت و لاپ اور تھو تھر بھی قسب و لاپسٹ لگا کھاتا۔ تعالیٰ نے ایک خاص نسبت کے سبب جنت سے مالہ انسان آرا اس طرح حروف کا رد و ل بھی لگا کی طرف سے ہے اور کلام شکر کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور اسود خلیع کا ٹھہر بھی ان ہی حروف سے ہے اور ہر ایک حرف ذات خود اللہ تعالیٰ کا اسم باطن بھی ہے تو ان حروف کی بزرگی اور عظمت کا اندازہ کن کر سکتے ہیں۔

امام محمد بن ربیع رحمہ اللہ علیہ نے ہر حرف میں کہ حروف سے وہ خدائے تعالیٰ کے اسماء ہیں اور فرماتے ہیں کہ حروف مفرد ہیں سے ہر حرف خود اللہ تعالیٰ کے ایک ایک نام اور ایک ایک صفت پر دلالت کرتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارتداد گراں اس قول کے مطابق ہے ضحاک کامل ہے کہ ان حروف میں سے ہر حرف ایک ایک فعل پر دلالت کرتا ہے اور فرماتے ہیں کہ غنغنیہ کے ایک گروہ عظیم نے اس کو پسند کیا ہے وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کو کھار پر جنت دے تم کہنے کے لئے ذکر فرمایا ہے۔ وہ اس طرح کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھار کے مقابل یہ بات فرمائی ہے کہ قرآن کے مثل یا اس کی دس سو دہائیوں کے مثل یا ایک ہی سو دہائی کے مثل لاکر دکھاؤ تو سب کے سب اس بات سے عاجز رہے اس وقت خدائے تعالیٰ کا ان حروف کے نزول رکاز ذکر فرما کر اس بات پر حلق کرنا مقصود تھا کہ قرآن کی ترتیب ان ہی حروف سے ہے اور (اسا ہل عرب) تم ان حروف پر تھوہ ہر اور فصاحت کے

ہو جس سے بھی دلائل ہو وہ خود حکام اس قرآن الہی ایک سوہن کی مثل لاگو رکھتے اور یہ  
قرآن ہر سو کے وجود ثابت ہو گیا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔

(تیسرے نمبر میں مسطورہ تعلیم کے سلسلہ اول)

## حروف کو اللہ نے ولایت کی کے شرف سے نوازا ہے

حروف کی ان معنوں کے پیش میں ہر باب طوطا حضرت کے حروف کی ولایت کا اعلان کر دیا  
حروف کی ولایت کے ساتھ ان حروف کے کویش کے لئے ہر باب طوطا کی اقسام کے حاصل تھے اور  
ضروری ہے کہ ولایت کی ولایت

۱۔ ولایت کسی ۲۰ ولایت وہی۔ اس دونوں قسموں کی ہیئت تمہیں جس میں کاموں میں  
کے لئے دینی نہیں

ولایت کسی جو یہ ان کا مل کے ساتھ عبادت و ریاضت کی قبولیت اور غفلت لہذا کے لئے  
رہا جس جو یہ لطف و رحمت سے ہے۔ ولایتی قسم و ولایت وہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص میں  
وہ جس کی ہے یہ لطف کے لئے ان میں معنیوں کی غفلت کی حفاظت کی عامل ہے ان کے امتداد و تصرف  
کو کسی سبب نہیں کیا جا سکتا۔ کیا ہو سکتا ہے کہ وہ ولایت کسی اور ان کے اعتبارات کو  
سبب کر لیں۔

اسی طرح حروف کی ولایت کسی ایسے جو نفس کشی کرنے اور نفس کی سرکشی سے بچے اور عبادت  
و ریاضت کی قبولیت کے بعد حاصل ہو لیکو حروف کی ولایت وہی ہے۔ حروف کی تخلیق میں  
نیست سے زمانہ کی وہ اپنے مقام سے نہ تجاوز کرتے نہ اپنے کام سے غافل رہتے ہیں  
حروف کی ولایت سے منظر مسیح اکبر کی اللہ بن ابن عربی نے عبادت مگر جلد اول باب دوم  
بارہ میں بیان فرماتے ہیں کہ حروف میں بعض سر و قلب ہیں، جیسے ہم انسانوں میں قلب  
ہو گئے ہیں عالم حروف میں آفت قلب ہے اور ان حروف میں دو حرف امام ہیں۔ وہ واؤ اور  
یا ہیں اور چار حروف اور ہیں وہ الف، واؤ، یا، اور تون ہیں سات حروف ابدال ہیں وہ  
الف، واؤ، یا، تون، تا، آف اور آ ہیں۔

ماہرین علم معنی کو حروف کی ولایت سے اختلاف نہیں۔ لیکو وہ بھی حروف کی ولایت کے  
ذائل ہیں اللہ ولایت کے مراتب کی تفہیم اس طرح کرتے ہیں۔





## حروف کی تخلیقی حیثیت

الف کی قطبیت کی پہلی وجہ ظاہری و باطنی دونوں پیشروں کی وضاحت سے پیشتر یہاں بس کہ علم غوم ہو با علم بصر یا اعمال و اشغال اور ان علوم کے ماہرین یعنی اہل نجوم و اہل جملہ سائنس و سائنس سب حروف اول کو ترجیح دیتے ہیں۔ جس طرح کسی بھی شخص کے نام کے پہلے حرف سے بروقت اور سنیارگان کا انتخاب کہتے ہیں اور اسی ترتیب اور سنیار سے آپ کی زندگی کا صف بنا کر پیش کر دیتے ہیں۔ سائنس بھی کسی بھی شخص کے نام کے حرف اول سے اور سماج اور حال میں سے ایک اسم میں کا حرف اول وہ ہی ہو جو آپ کے نام کا حرف اول ہے۔ پڑھنے کو بنائے ہیں جو مل کر نئے عالم کے لیے اہم اہم کام کر رہا ہے۔

اور کا سائنس اہم اہم کے پہلے حرف سے سوکل منتخب کر کے مل کر ہاتھوں پر ڈھنے کو کہتے ہیں۔ جس سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہر نام اور جملے کے پہلے حرف کو اہمیت حاصل ہے جس کو کوئی نام کہتا ہے کوئی جبار کہتا ہے کوئی شاہ اسم وغیرہ سزا میں باطل اس حرف اول کو قطب کہتے ہیں سزا دہ پہلا حرف اسی اسم اور جملے کے تمام حروف کا قطب ہوگا۔ اور اسی حرف اول کی سب اہمیت تسلیم کی جائے گی اور اس حرف اول کے بعد والے حروف درجہ درجہ حروف اول کے ماتحت ہوں گے۔ یہی دستور قدیم و جدید ہے۔ اسی ماہرین علم نجوم خواہ وہ اہل مذہب ہوں یا اہل یاقوت وہ اہل سحر ہوں یا اہل ہندو سب مل کر نئے جہے کرتے ہیں۔ اسی نقطہ نظر سے الف تمام حروف کا قطب ہے کہ حروف مفردات میں الف سب سے اول ہے۔

الف کی قطبیت کا یہ ہے کہ الف کو سائنس و فنی اور مکتوبی شکل میں ا۔ ل۔ ف کو الگ دوسری وجہ ایک انگلیں اور ان سب کے عدد نکالیں یعنی ۱۲۔ ا۔ ل۔ کے ۲۰۔ ف۔ کے ۸۔ ان سب کو جوڑیں تو کل اعداد ایک سو گیارہ بھٹے اور قطب کے اعداد یعنی ۱۱ کے ۱۰۔ حروف کے ۲۔ سب کو جمع کیا تو کل عدد بھی ایک سو گیارہ ہونے لگا۔ یا۔ الف ۱۱۔ قطب ۲۔ دونوں کے ایک سو گیارہ ہونے۔ اگر اس وجہ کو دلیل قدرتی کہیں یا الف کی قطبیت کا تعین دانی دونوں طرف سے ہے





الف کی قلبیت کی یہ وجہ ہے کہ عربی حروف تہجی ۲۸ ہیں اب ۲۸ میں جوڑیں تو ۱۰ کا  
 پانچویں وجہ عدد سامنے آئے گا ۱۰ ایک اند صفر یعنی منفرد عدد ایک ہی ہے جو ظاہر کر رہا ہے کہ  
 الف ہی سے تمام حروف کا وجود ہے یہ ظاہری خوبیاں گنائی گئیں اب بزرگوں کے فرمان بھی سنئے  
 حضرت بلال سیدنا محمد عزت گو الیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر حرف بذاتہ  
 مرکب اور مدار ہے اور کل حروف کا مرکز الف اور الف تمام حروف کا قطب ہے اسرار الہی اور ملکات  
 کا کونکہ تمام (یعنی اعداد) الف اور قطب کے برابر ہیں۔ جب سالک الف کی صفات سے متصف  
 ہو جائے تو قطب عالم ہو جائے (جو ابراہیم خلیل علیہ السلام کی صفات سے متصف  
 ہوتا ہے) شریعت میں حضرت موسیٰ بصری کا قول نقل فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا علم قرآن میں ہے  
 قرآن کا علم اس حروف میں ہے جو سورتوں کے شروع و انتہا میں اور فرملے میں جانا چاہیے کہ تمام حروف  
 کا علم نام الف میں ہے اور لام الف کا علم الف میں ہے اور الف کا علم طم خط میں ہے اور نقطہ کا علم  
 ثبوت میں ہے۔ اس کی تائید میں امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک شخصیت معنوں میں تحریر  
 دیتے ہیں کہ خلیفہ ابوالفضل کے گھرانے کے بعض اولیاء سے ہے کہ ہم نے قرآن کریم کے ہر حرف  
 کے تحت چالیس کردار معانی پائے اور اس کے ہر حرف کے ایک مقام میں جو معانی ہیں وہ ان معانی  
 کے سوا ہیں جو دوسرے مقام میں ہیں اور فرمایا ہمارے سردار علی خواص نے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے  
 مطلع فرمایا کہ سورۃ فاتحہ کے معانی پر قرآن سے مجھے ایک لاکھ چالیس ہزار نو سو نوے علم شکست  
 ہوئے۔ اور امام غزالی نے اپنی کتاب میں قول رسول علی رضی اللہ عنہ سے ذکر فرمایا۔ اور امام شمس الدین  
 ابن عربیہ الکبریٰ میں ہے میرے بھائی افضل الدین نے سورۃ فاتحہ سے دو لاکھ سینتالیس نو سو نوے علم  
 استخراج کئے پھر ان سب کو بسم اللہ کی طرف راجع کر دیا۔ پھر بسم اللہ کی جانب پھر اس فقط کی طرف  
 جو بسم کے نیچے ہے اور وہ فرماتے تھے کہ ہمارے نزدیک تمام معرفت قرآن میں مرد قابل نہیں ہوتا اگر  
 احتیاط اور اس کے تمام احکام کا اور مذاہب مجتہدین کا حروف بجا کے جس حرف سے چاہے کرے  
 اور فرماتے ہیں شیخ بولی رحمۃ اللہ علیہ کہ ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حروف منفردہ میں  
 سے ہر حرف اسم الہی میں ایک اسم کی گنجی ہے اور فرماتے ہیں کہ ہمیں سے موجودات ظاہر ہوتی ہیں اور  
 وجودات اسمائے مستی پر ایک روشنی نثانی ہیں۔ پھر یہ اسمائے ادوار و اجساد میں سرایت کر گئے  
 یہ رنگ کہ موجودات میں سے کوئی فرد ایسا نہیں جس کی آنکھ، ناک، کان وغیرہ اعضاء کا ان اسماء  
 سے عاقل نہ کیا ہو۔ اور فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں اور الف تمام حروف

کی مبادی اور سب کا اصل ہے اس میں العادۃ کہی

والظہر میں آئے سہرہ والا سر ملے گا یا ہو گا کہ یہ اس کا سہرہ اور اس تمام کے سہرہ  
رواق کا قطب ہو گا اور پہلے ہی حرف کا اثر ملے گا ہم اور چوری دھل پر حرف ہو گا یہ فاعلہ  
کسی ایک شخص کے نام پر ہی موقوف نہیں بلکہ اس کے ادنیٰ سالی میں بھی مایوس ہے پہلے ہی  
رواق سے ہو کہیں کا خطاب دریا کی پہلے ہی حرف کی قطبیت کا قسم کرنا سہرہ حرف کی قطبیت کو سالی  
میں سے ہے اور اس کی قطبیت انجمنی فاعلہ ادنیٰ مریض سے ہو گا ہر مقام سالی پہلی  
اس کی اوقات کی قطبیت سے معزول ہیں ہوتا جیسے اس کے الیوم میں اس کے اس میں اس کے  
ہے اور اس میں اس کے دوسرے درجہ پر اور سہرہ میں تیسرے درجہ پر اور ہر ہاں میں چوتھے درجہ پر  
اس کے اس کی قطبیت میں فرق نہیں اور نہ ہی اس کے وجود سے پہلے حروف کی قطبیت  
اس کی ہوتی ہے کہ دوسرے حروف کا مقام قطبیت تک پہنچا سکی اس کے پہلے سے ہے بلکہ اس  
پہلے سے پہلے والوں کو اسے قوی کر دیتا ہے اور بعد والوں کو وہ درجہ سہرہ کے اس کے دہرہ  
کو مٹانے رکھتا ہے۔

اس کی نصیحت میں سے ایک اہم خصوصیت ہوتی ہے کہ بات اور نصیحت  
ولایت خاصہ میں بہت قریبی کے ساتھ قطب کی اس وقت کہ نفس دل پر ہی نہیں بلکہ وہ  
ظاہر پر بھی ہو اس اندر ایک تہ اپنے درجوں میں اتار ہو یہاں حقیقی امتیازی مشرق  
نہیں اگرادہ حروف کے ساتھ حقیقی امتیاز بھی ہو تو سب کا اصل اور حقیقی امتیاز نہ بھی ہو  
بھی اپنے امتیازی کہ وہ حالت و گفتار کو قطب کی اقتداء میں ڈھال کر امتیازی شان حاصل کرے  
ساتھ ہی دیا اور خواہشات دیا اور اپنی تعریف و توصیف سے بے نیاز ہو تب وہ اپنے کے خاص کرے  
تک پہنچا سکتا ہے تو اس سے کہ حروف دینا سے اور الہ دینا سے کوئی تعلق نہیں رکھتے  
اور اپنی تعریف و توصیف و تہی و تذل سے بے نیاز ہیں مگر ان حروف کے علاوہ اور خصوصیات  
بھی حروف میں پائی جاتی ہیں جن کا جائزہ دینا ضروری ہے۔

پہلے حقیقی امتیاز پر نظر ڈالتے ہیں اسی حروف کو دیکھتے ہیں جو حقیقی درجہ میں منفرد ہیں  
ہیں کہ ان کا ہم شیبہ کوئی دوسرا حرف نہیں ہے وادہ حروف ہیں ا، ث، ذ، ت، ج، ح، خ  
تم، ث، ذ، ا، ت، ک جن میں چار حرفن نقطے والے ہیں اور جو حروف بغیر نقطے کے  
ہیں اور باقی حروف ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور یہ ہیں: ب، ت، ج، ح، خ

د د ر س س ص ص ط ط ع ع ان حروف ہیں۔ یہ نقطے دے  
 میں سب ابجد اور ان چار سار حروف ہیں فرق۔ ہے کہ ان میں کوئی حرف کسی کا سبب نہیں  
 اور۔ سب ایک دوسرے کے مشابہ ہیں اور اپنے ہم جنسوں میں ایک دوسرے کا شمار کامل  
 کر کے ہے نقطے کے عابثہ میں کہ اگر وہ نقطہ جاتے تو ان کی سبب کا شمار اگلا ہوتا ہے  
 معنوں کی بات ج، ح، ذ، ز، س، ص، ط، ع کے معنوں کو جو درجہ کہیں ہیں کہ ان  
 حروف نے وجود غیر سے بیک رنگ کر چکی ہیں کا شمار اس کی بدولت کے ساتھ ہے مگر اس  
 کے باوجود کہ جنکی جات و بقا، اصول معن و وجود غیر ہو کر ہے یہ بھی قطب سے رستہ اعتدال و  
 سمت ایسا جزا ہوا ہے کہ وہ قطب کی اقتدار سے کسی وقت بھی غافل نہیں ہوئے اس لیے قطب بھی  
 ان سے نظر احسان نہیں پھیلتا۔ بلکہ اپنے رستے وجود غیر کو کسی حرف کا جزو خاص بنا دیتا ہے اور  
 وہ نقطہ اسی حرف کا نام ہو کر رہ گیا ہے۔

اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کے نقطے والی اختیار کی ہیں وجود میں ہیں۔ وجود میں اس  
 حروف میں بننے حروف مکتوبی و آئین حروف سے مل کر وجود میں آتے ہیں جس کا دوسرا حصہ ہے  
 ان کی حیات و بقا، الف کے دم سے وابستہ ہے مگر ان سب میں لام، ان کو سب ضرور حاصل ہے  
 کہ الف نے لام کو اپنے وجود مکتوبی میں اللہ منفرد جو بننے میں شامل کر کے جو فروغ بخشا وہ  
 صرف کسی کو حاصل نہیں کر جاتا الف کا ذکر ہو گا وہاں لام اور ف کا ذکر بھی ضرور ہو گا۔ جو الف  
 نے لام اور ف کو اپنا وجود اسی حیات اپنا ذکر نہیں کر سکر فاری عطا فرمادی اور ف نے اسی حیات و  
 بقا کا فیض کا ف اور فات کو عطا فرمادیا، مگر الف کہتا ہے کہ کات فات لام، واؤ، قلب  
 میں ہوں اور لام کہتا ہے کہ جس طرز میں بنے الف کو اپنے دل سے نکال رکھا ہے۔ اسی طرز الف  
 نے میرے خلوص کو اپنے دل سے نکال رکھا ہے۔ اگرچہ ان چاروں حروف کا دل الف ہے مگر  
 میری حیثیت سب سے ممتاز ہے کہ میرا دل الف ہے اور الف کا دل میں ہوں

من تو شدم تو من شدمی من تن شدم تو باں شدمی

ہا کس نہ حمید بعد ازین، من دیگرم تو دیگر می!

# اعداد کی ضرورت اور حیثیت

علم الحروف اور علم الاعداد دو مختلف وسیع علوم ہیں۔ مگر ہر دو علوم میں ایسا ہی راجع ہے جیسے پھول اور خوشبو۔ یعنی حروف پھول ہیں اور اعداد ان کی خوشبو۔

حضرت ابو البیاس شیخ بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جیسے حروف کے آثار میں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں (شمس المعارف)

اور شیخ محی الدین ابن عربی ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں اللہ تعالیٰ کے راز ہیں اور فرماتے ہیں کہ حروف منظرِ اجسامِ عالم ہیں اور اعداد میں حروف کے روحانی لطائف ہیں۔ (خروجات یحییٰ)

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اعداد میں روحانی لطیف قوت ہے۔ اسی بناء پر اعداد میں افعال کے اسرار ہیں۔ جیسا کہ حروف میں افعال کے انوار ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ انہی کیلئے اعداد میں کثیر منافع پائے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے سمجھ فرمایا ہے جیسا کہ دُعا اور اعمال و اشغال کی تاخیر سے ظاہر ہے۔ (شمس المعارف)

دوسرے مقام پر تحریر فرماتے ہیں کہ علم اسرار الہی اور لطائف و طویات و سفلیات دو قسم کے ہیں۔ اعداد اور حروف۔ حروف کے اسرار اعداد میں ہیں اور اعداد کی تعلیمات حروف میں ہیں۔ اعداد طویات و کمانیت کے لیے ہیں اور حروف جسمانی ملکوتی کے دائرے میں ہیں۔ دراصل اعداد و اقوال کا راز ہیں اور حروف افعال کا راز ہیں۔ یعنی عالم عرش کا تعلق اعداد سے ہے اور عالم کرسی کا حروف سے۔ (شمس المعارف)

بارگاہِ رسالت میں مامور بن علم الاعداد کی حاضری حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک سورہ نصرہ شریف کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ابو ہریرہؓ کا بھائی جی بن اعطب اولیٰ لب اس اسٹرب بھی پہنچ گئے۔ انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ کی نسبت سنا لی کہ ہم آپ سے آپ کے رب کی قسم کہ پوچھنے میں کہ یہ کلام آپ کے پاس آج آج سے پہلے آپ نے فرمایا۔ ہاں!۔ جی بن اعطب نے کہا تو ہم آپ پر ایمان کس امید رکھیں جبکہ آپ کی امت کی عمر صرف ۱۱ سال ہے!

آپ نے فرمایا: تم پر اللہ بھی نازل ہوئے ہیں۔ اُس نے کہا اس سے تو ۱۶ سال پہلے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اگر بھی نازل ہوئے ہیں جس کے ۲۳۱ ہوتے ہیں اُس نے کہا کیا اور بھی نازل ہوا ہے!۔ فرمایا: اگر بھی نازل ہوا ہے اس کے ۲۴۱ ہوتے ہیں!۔ یہ سنی کر سارے یہودی اٹھ کھڑے ہوئے اور بولے یہ تو ہماری کتابوں میں بھی لکھا ہے کہ اس امت کی حکومت ہوگی مگر اس کا نہیں کیسے کیا جائے کہ کتنی مدت تک ہوگی اور آپ نے بھی سنگ میں ڈال دیا۔ اب ہم آپ کی کس بات کو مانیں؟ (تفسیر سراج منیر)

اسی میں ہے ابو اعلیٰہ فرماتے ہیں کہ ان حروف اور اعداد میں قوموں کے غرور و دال موت و حیات کو بیان ہے۔

ان ذریعہ افعال اور حجاب ہر پاروں نے اعدادی وسنتوں میں کھونے اور غلج ہدی آورد، طری و طیرانی، قدیم و جدید کثیر ابجدوں کی بھول بھلیتوں میں گم ہونے کے خطرے سے بچایا۔

اس ڈیڑھ ہزار سالہ تاریخی شہادت سے چند نتائج فراہم ہوتے کہ ہزاروں سال قبل بھی انہی ۲۸ حروف کے اعداد سے قوموں کے غرور و دال اور لوگوں کی پشین گوئیاں کی باقی تھیں۔ اور ان حروف کے اعداد بھی اکی ابجد سے لیے جاتے تھے۔ جسے آج ابجد قمری کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔

اگر اُس زمانے میں اس قسم کے کام کسی اور ابجد یا ابجد شمسی سے بھی لیے جاتے تو ضرورت

ہے اس سول کی مندرجہ ذیل پیش رفتی کراچہ شمس سے آتے کے بعد اور ہرے میں یہاں  
تعلیم کے لیے دونوں اہم ہیں پیش کی جا رہی ہیں۔

ایک دسی کو ماہین قوی لاثر جاتے ہیں مگر ماہرین علم علم انہی میں اس وقت سے  
کام پتے ہیں۔

### نقشہ اہم شمس

ا	ب	پ	ت	ج	ح	خ
د	ذ	ر	ز	س	س	ص
ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	د	ی

دوسرا نقشہ اہم قمری عربی فارسی اردو۔ اہل بصر میں قاعدے سے مدد نکالتے کوئی  
کہے ہیں۔ یہی نقشے سے۔ شاہد حضرت درہ ملیں کرام کام پتے ہیں۔ اہل  
آب کے مدد کال کر قوتیں بہنا اور اہل و اشغال اس نقشے کے مدد کے مطابق پڑھنے  
اور مدد کی نقش بہتے کو زور دیتے ہیں۔

### نقشہ اہم قمری عربی اردو

ا	ب	پ	ت	ث	ج	ح
د	ذ	ر	ز	س	س	ص
ص	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ک	ل	م	ن	و	د	ی

اردو فارسی میں عربی حروف سے۔ حروف نامہ ہیں مگر فارسی نے خدا کے



تو ہے کہ اگر ہر مددگار دو اچھے لوگوں کے ہاتھ میں ہے تو وہ لوگوں کے

۱۔ شعراء حضرات صواب شعری کی ماہر تھے نہایت اعلیٰ تھے ہیں مگر کتابت میں مدد کبھی دے دیتے کبھی نہ دے دیتے ہیں کہ کتابت سازی میں اس قسم کے قصور برا قرار میں نہیں۔

علم بعد اویں جزو کہ ہمارا بعد اویں نہیں اس لیے اس کا کوئی علائقہ نہیں قرار دیا جاتا۔  
 بعد ہ کو حق کہتے ہیں اس لیے جزو کو بھی قانون میں شامل کر کے غور کرنا چاہیے کہ وہ کیا  
 برپا جائے گا اور کہاں نہیں برپا جائے گا۔

جیسے یہ نسل، یکائیل میں ہمزہ کو حذف دیا جائے گا کہ یہاں ہمزہ سے الف سے  
حذف الفصل اور عطف قسہ زیر انتشار، عظیم النساء، نور النساء میں ہمزہ کو حذف نہیں  
دیا جائے گا اور صورت دوم نام مقام الف کے ہے، جیسے، نہیں یہاں رسم فطرہ ہمزہ  
میں ایک حذف دیا جائے گا، الاصل آیتہ، جانیے، لیجیے، دیکھئے میں ہمزہ نام مقام بیہ کے  
ہے، ان سے مرد سے ہیں دو یاء کے حذف جائیں گے یعنی بیئیں مد ہونگے، اسی طرح نہیں  
وصفیں میں ہمزہ ای کے حذف ہونے پر دو یاء بھی جاتی ہیں انھیں دو یاء کے حذف ہونے سے  
مرد و عورت میں ہمزہ حذف ہو سکتا ہے اور حساب میں قلمی ممکن ہے اس لیے  
میلوت کے آجے جس وضاحت کردی مگر بھول چوک مجھ سے بھی ہو سکتی ہے یا بزرگوں  
کے قول میری تکرار کے حذف پائیں تو انگشت نمائی کے بجائے مجھے آگاہ کریں اور  
بعد قدم جو رجوع

## حروف کی کہانی اعداد کی کہانی

حروف سے امداد کا رشتہ کیا ہے اور کیسا ہے اس سے متعلق مارتھین کے ۱۱ ار  
ادے متعلق ماہرین کے افواہ اور ہزاروں سالہ تاریخی شہادت بھی پیش کر دی کہ حرف  
جسم میں امداد کی روت — حرف پر ناہیں تو امداد ان کی روشنی — حروف پھول ہیں





اصل الف کی جانب متوجہ رہ کر آئے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ث	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
ف	ط	ق	ص	ض	ظ	ح	ط
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ح	ط
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰

نقشہ

ابجد قہری

اعدادی

نقطہ نظر سے

کل اعداد ۱۱۵

عطر اعداد ۲۸

روح اعداد ۱

اعداد اکہ کا مجموعہ ۵۹۹۵ ہوتا ہے جب ان کو بھی آپس میں جوڑیں گے تو مجموعہ ۲۰ ہوگا۔ گویا اعداد ابجد بتا رہے ہیں کہ ہم جن بیولوں کا عطر ہیں ان کی تعداد ۲۰ ہے

دنیا کی ہر قوم کے پاس حروف بھی ہیں اور اعداد بھی کیا کوئی حروف واحد کی آپس میں نسبتیں گنا سکتا ہے

یہاں حروف و اعداد کی اور نسبتیں گنائے سے پہلے قانون قدرت کو جس نظر سے دیکھا کہ جب کوئی کام ضابطہ اور قانون کے تحت ہوتا ہے تو اسے قانون کے دائرے میں رکھا جاسکتا ہے کہ کہاں کھینے والے نعلی کی کہاں چھاپنے والے سے نعلی ہوتی اور کہاں ہم سے نعلی ہوتی

## قانون قدرت

- ایک نسبت ظاہری ہوتی ہے۔ دوسری باطنی۔ ظاہری نسبت حروف سے اور باطنی نسبت اعداد کے ذریعہ معلوم کی جاتی ہے۔
- اگر حروف سے عدد کی نسبت ہے تو معنوی نسبت بھی ہمارے حوالہ کے مطابق ہے یا نہیں؟ کہ ایک صاحب کے اعداد ۲۱۲ تھے ان کی موت زہر سے ہوئی کہ زہر کے عدد بھی ۲۱۲

ہوے ہیں ایک صاحب کے ۵۳ مدد تھے۔ ان کا تقسیم بھی ۵۳ سال کی عمر میں ہوا۔ اگر کسی کا  
 اہل و عیال، مانند بہن یا کسی کے ۱۰ کے مدد ۵۳ ہوتے ہیں تو ان مبارک اہل و عیال سے اس کی نسبت  
 زیادہ بڑک بنے آ رہے ہوتے۔ اس کی نسبت کا خیال رکھئے تو اسے اپنے اہل و عیال کو گننے  
 سے بچا جائے۔

• تیسری نسبت مدداری کر کسی سے دینی یا دنیوی مدد سے بہانہ بنائی ہے۔ مدداری  
 میں بھی کئی قسم کی غلطیاں ہوتی ہیں۔ باطنی نسبت، نفسی نسبت، روحانی نسبت، یعنی  
 جس کے مدد کو جس کی مدد کرنے کے لئے جس میں باطنی یا نفسی یا روحانی نسبت ہو۔

• چوتھے جن دو گئے انہوں کی نسبت دیکھیں تو جو جس کے امداد دہانی کی مدد دے رہا  
 دہانی سے اگلی کی دہانی سے دہانی کی نسبت دیکھیں ہوگی اور اگر سیکڑے تک سوں تو  
 جس کی نسبت دیکھیں ہوگی۔ اگلی دہانی سے اگلی دہانی سے دہانی اور سیکڑے سے سیکڑے میں سادہ

ہے تو یہ دو یا ۵۳ غریب اختلاف کے گزر جانے پر نکلا ہے، اگر اگلی میں مناسبت محبت کی ہے  
 اور دہانی غریب ہے تو یہ کہنا پڑیگا کہ شرکت یا شادی کا پہلا دور اچھا گزرا ہے گا دوسرے دور  
 میں اختلاف ہے گا۔ ہو سکتا ہے کہ بدائی بھی ہو جائے۔ اگر اگلی اور دہانی موافق ہے اور سیکڑے  
 میں اختلاف ہے تو اگلی سے گزرتے دو میں سے دو میں موافقت رہے گی تیسرا دور مخالفت کا  
 ہوگا۔ دونوں کی کانی و سیکڑے موافق اور دہانی مخالفت ہے تو یہ کہنا چاہیے کہ پہلا دور آخری دور محبت کا ہے  
 دوسرا دور مخالفت کا ہے مگر دونوں میں سے ایک بدائی چاہے گا ہو سکتا ہے کہ دوسرا بھی محبوب  
 اور بدائی پر آمادہ ہو جائے۔ اگر جن دو کے امداد کا کانی دہانی، سیکڑہ اور ہزار تک ہوں تو باقی زندگی  
 چار حصوں میں تقسیم کرنا ہوگی اور موافقت و مخالفت کے احکام مندرجہ بالا تشریح کے مطابق لگانا ہوں گے  
 • پانچویں اگر ایک کے مدد دہانی تک دوسرے کے سیکڑے تک یا ہزار تک میں تو کم مدد  
 دے کے ہی امداد کے مطابق باقی زندگی کو دو حصوں میں تقسیم کر کے حکم لگائے مگر یہ ظاہری امدادی نسبت  
 بنے طبقہ نہیں۔

• چھٹے کل امداد کو دونوں کے الگ الگ ٹکڑے دیکھیں کہ وہ کسی مدد سے تقسیم ہوئے ہیں یا نہیں  
 اگر تقسیم ہو جائے ہیں تو دائمی محبت کی دلیل بھی جائے۔ اگر ۲ یا ۳ سے تقسیم کے بعد دونوں

۳۸  
کے اعداد میں کچھ بچ رہا۔ کاہل تقسیم نہ ہو سکی تو پچھنے والے دونوں سے مدد دوست پر  
تب بھی دوستی ناپائیدار ہے۔ صرف وقتی ہے۔

• ساتویں دونوں کے اعداد کو الگ الگ جوڑ کر مفرد میں تبدیل کر لیں جس کو ظلم  
عدد کہتے ہیں۔ اگر قلبی عدد دیکھاں ہوں یا آپس میں دوست ہوں تب بھی وقتی و مکمل دھماکا  
• آٹھویں روحانی مناسبت۔ کہ کال سے باقی اعداد کو ضرب دو کر جوڑ لیں، اگر عدد  
عدد دونوں کا ایک ہی ہو یا دونوں کے اعداد مختلف ہوں مگر نسبت محبت کی ہے تو سکاں  
کہ یہ دائمی محبت کی دلیل ہے۔

اللہ رسول جنّی و اعلیٰ و صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ان حروف و اعداد کی نسبتوں سے  
بالا تر ہے۔ اگر اللہ رسول کے اسماء میں کوئی ایک نسبت بھی نہ پائی جائے تو ماعین کی مخلوق سے  
نسبت تخلیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ محبوبیت اس قانون سے بہت ہی بلند  
بالا ہے۔ اعظم و اعلیٰ ہے۔ اسمائے خدا و رسول سے جو مثالیں آئیں گی وہ نسبتیں قانون کی  
پابند نہیں بلکہ وہ نسبتیں ہی قانون ساز ہیں۔ اگر وہ نسبتیں نہ پائی جاتیں تو قانون ہی تو  
میں نہ آتا۔

### طہ نبوی

## ہر قسم کے کیرے مارنے بھگانے کی بھونی

حُب الرّشاد - الشفا۔ سپنداں جس کو فارسی میں تخم ترہ تیزک — اور ہندی میں  
ہایون یا لون کہتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے  
اس میں شفا رکھی ہے۔ حُب الرّشاد کو مریکی اور صمتر کے ساتھ کولوں پر ڈال کر  
دھونی دینے سے ہر قسم کے کیرے مکوڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بازار میں ملنے والی تمام کیریں  
ادوبہ سے یہ نسخہ زیادہ مفید اور بے ضرر ہے

# قانون کے ساز پرچرف اعداد کی کہانی

رو کے عدد  $\frac{1}{2}$  ہیں درقہی عدد۔ عدد کے عدد  $\frac{1}{2}$  ہیں اس کا قہی عدد۔  
 اور عدد  $\frac{1}{2}$  کے جمع حروف۔ اور عدد منفرد ہے۔ اور جمع ہے اعداد اب اس حیثیت  
 سے دیکھیں کہ روپ کے  $\frac{1}{2}$  اور قہی عدد  $\frac{1}{2}$ ۔ اور اعداد کے عدد  $\frac{1}{2}$  سے اس کا  
 قہی عدد  $\frac{1}{2}$ ۔ اور اس کے قہی اعداد میں بہت کی نسبت پائی جاتی ہے۔

اس لیے عدد کو گلی اور اعداد کو خوشبو۔ حروف کو بھاری ہیں اور اعداد کو گور ہا میں  
 مگر یہ بھی دیکھ لیں کہ جسم کا ہر کے عدد  $\frac{1}{2}$  اور گور ہا میں کے  $\frac{1}{2}$  دونوں کا قہی عدد  
 $\frac{1}{2}$  ہو۔ اور دونوں کے اعداد  $\frac{1}{2}$  سے تقسیم بھی ہو جائے ہیں۔ مثلاً کے عدد  $\frac{1}{2}$ ۔ اور  
 وشبو کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔  
 اور گور ہا کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔ صحت کے  $\frac{1}{2}$ ۔  
 اور دیکھیں طاب کے  $\frac{1}{2}$  اور مطلوب کے  $\frac{1}{2}$ ۔ دونوں کے قہی عدد  $\frac{1}{2}$ ۔

ماں کے  $\frac{1}{2}$ ۔ اور مستحق کے  $\frac{1}{2}$ ۔ دونوں کے قہی عدد  $\frac{1}{2}$  ہوتے ہیں۔ یہ نسبتیں  
 ۵۶

ہوئی ہیں اور ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں مگر اسی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کن کن حقائق  
 سے اس اثر کو کرار فرمایا ہے۔

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہر ملک کے صیب

یعنی محبوب و محب میں نہیں یہ تیرا

اور اس شعر جو حسن و سادہ کا ہے ملاحظہ فرمائیے :

ماجب سے محبوب و محبوب و محبوب

وہ ہے مدد کا سب سب میں یہ بیارات

کہا ہے کہ قرون و اعادہ اس شرف و عاقبت و مطلوب کا ہی نہیں محبت و محبوب کا بھی ہے۔ یعنی ایک جان و عاقبت۔

مگر یہ خصوصیت بھی صرف وہی حروف و حروف و حروف ہی امداد کو حاصل ہے کہ یہ حروف و امداد۔ سی رقی کی تعلیم ہی جو بول کا سب سے پہلی سی جو آدمی و عالم کو عاقبت ہے۔ ان تالیف و اعلیٰ کے امداد سے تفسیر و معانی ہیں۔ مزید مدد کی گئی کہ رباں ملاحظہ فرمائیں۔

• رب العالمین آقین مدد۔ اسی عالم و اعلیٰ مدد۔ اولیٰ کا۔ سوس کا ہے۔  
• خالق کے تعلق عار و مخلوق کے۔ نمونے۔ گہیاں کے۔ ادا کے۔ گہ کے۔  
• مدینہ کے۔  
• اہل کے۔ ۳۔ رسولی کے۔ ۳۔ رات کے۔ ۳۔ سب کے۔ ۳۔ دفع اہل کے۔ ۳۔  
• مہر کے۔ ۵۔ جاد کے۔ ۵۔ مسرور کے۔ ۵۔ سید کے۔ ۵۔ سپاہی کے۔ ۵۔  
• باہت خلق عالم کے۔ ۹۔ رمز الطالین کے۔ ۹۔ ہی کے۔ ۹۔ نی کے۔ ۹۔ است کے۔ ۹۔  
• قادیان کے۔ ۹۔ بریل کے۔ ۹۔ قادیان کے۔ ۹۔ حدیث کے۔ ۹۔ یہ تو قلمی امداد کی یکساںیت جس کی دوستی و اہلیت ہے۔  
• اب محبت حق کے شاہکار و گنج۔

• رب اعزت۔ ۷۔ محبت۔ ۷۔ کیے۔ ۷۔ محبت۔ ۷۔ دیکش۔ ۷۔ گھنٹی۔ ۷۔  
• تخلیق فرمائے۔ کیے۔ ۷۔ خوش۔ ۷۔ رگ۔ ۷۔ گل۔ ۷۔ کھلائے ہیں۔ ۷۔ وہی حروف  
• و امداد۔ ۷۔ کو۔ ۷۔ نازل۔ ۷۔ فرمائے۔ ۷۔ ہے۔ ۷۔







آپ کو ۹ کی ذات میں فزا کر دے گا۔ ۹۰ آمد سے اس کی عددی شکل بدلتی ہے۔  
 دونوں کا موازنہ لکھتے سے کریں۔

پہلی قطب کو میں عدد سے ضرب دیجیے گا اس کی پہلی  
 کو جمع کریں گے ۹۔ اپنی جگہ موجود رہے گا

۱	۹	۸	۱۸	۹	۱	۹	۱	۹	۱
۲	۹	۷	۲۷	۹	۲	۹	۲	۹	۲
۳	۹	۶	۳۶	۹	۳	۹	۳	۹	۳
۴	۹	۵	۴۵	۹	۴	۹	۴	۹	۴
۵	۹	۴	۳۶	۹	۵	۹	۵	۹	۵
۶	۹	۳	۲۷	۹	۶	۹	۶	۹	۶
۷	۹	۲	۱۸	۹	۷	۹	۷	۹	۷
۸	۹	۱	۹	۹	۸	۹	۸	۹	۸
۹	۹	۰	۰	۹	۹	۹	۹	۹	۹

۹۰ کے ۹ باقی

### نقشہ حروف محبت اور طاق و جفت اعداد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

اس سے اس میں دونوں کی ایک دوسرا میں عدد سے ملتا ہے اس کی ساری اقسام  
 اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے  
 اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے  
 اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے اس سے کہیں یہ طاق کے لئے اور جفت کے لئے

## برائیت کہ کس عدد کو۔ بالاتفاق کن اعداد سے ہوتی ہے

۱۰	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جو تمام اعداد کی اصل ہے اور ۱ کا عدد ایک کا بیشتر ذات و صفات ہے اور۔ اہم  
 کاظم یعنی جہ ہے بالی اعداد اس۔ درخت کا تنہا شاخیں پھول اور ۱ کا عدد اس کا پھل ہے  
 اور پھل کا دھنکشاں گدھ پ راج نواز لذت، دماغ کو مسخر کرنے والی خوشبو۔ اصل  
 مینی ختم کی حقیقت کا اظہار کرتی ہے۔ گویا ۱ کا عدد اپنے اوصاف سے۔ کی رعایت کا  
 اظہار کر رہا ہے۔

ایک بے اہل تصوف کے نزدیک ۱۰۰ عدد نیک فال اور رہنما مانا گیا ہے کہ تعویذ  
 کے اعداد کا قلبی مدد دہی ہے۔

یہ تو تعین حروف و اعداد کی امت و ہمت اور فطرت سیر و خست کی کرشمہ بازیوں  
 ان نسبتوں سے ہر طبقہ قائم ہوا تھا مکتا ہے۔ حروف و اعداد کے سلسلے میں جو نسبتیں  
 جنائی نہیں۔ ان نسبتوں سے ہر قوم، ہر طبقہ، ہر مملکت کے افراد خاصہ حاصل کر سکتے ہیں۔  
 مگر ہر قوم اپنی قوم۔ اور ہر طبقہ اپنے طبقے اور ہر مملکت اپنی مملکت کے افراد میں ان نسبتوں  
 کو دیکھ کر شادی کرے۔ یا اولاد کے نام رکھے یا شکر کرتے وقت ان نسبتوں کو دیکھے۔



تو کوئی ترجیح نہیں۔ اور کوئی امن، اویس یا بوجیل کی نسبت اللہ کے دلی سے کرے تو کائنات ہی نہیں کفر ہے۔ اگر کسی مسلمان کے نام کے اعداد ۴۸ ہیں تو دلی سے نسبت قابلِ فخر ہے اور کسی منافق کے نام کے ۴۸ ہیں تو اس کی نسبت دلی سے نہیں بلکہ اویس یا بوجیل سے ہو سکتی ہے اسی طرح میرے نام کے اعداد کی مثال سامنے رکھیے میرا نام اقبال احمد نور کی ہے اعداد ۵۰۰ ہیں یہ نسبت اتنا ہی ہے۔ کہ ۲ عدد کا حرف ج ہ۔ اور ۵۰۰ کا ہ اور ۴۰۰ کا ت گویا نام کے اعداد سے جنت کا حلیہ بنانا بشارت بھی ہے مگر خلاف شرع اعمال و افعال سے ملوث ہو کر جنت سے نسبت پر۔ اترا تا درست نہ ہوگا۔ ہاں اللہ تعالیٰ اس نسبت کی قدر کرنے کی توفیق عطا کرے اور بد عملی سے بچنے کی توفیق بھی حاصل ہو۔ اور اللہ کے محبوب سے اپنی محبت جو اصل ایمان ہے تو ہر مومن کے لیے جنت کی بشارت ہے اگرچہ نام کے حروف و اعداد کچھ بھی کہانی سناتے ہوں۔

## آپ نسبتوں سے

### کیا کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں؟

اسمِ اعظم کا انتخاب، اسمائے باری تعالیٰ یا اسمائے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کوئی اسم جس کے اعداد آپ کے نام کے مطابق ہوں وہ آپ کے لیے اسمِ اعظم ہے اس کی وضاحت شیخ شہبناز رضا صفحہ دوم میں کی جا چکی ہے۔

یہاں بتانا ہے کہ جن کے نام اللہ و رسول کے ناموں سے نسبت رکھتے ہیں۔ جیسے: عبد اللہ سے ۱۴۲ کے عدد کا اسم یا قائم ہے مگر عبد اللہ کے لیے اسمِ اعظم یا اللہ ہے اسی طرح عبد الکریم کے لیے الکریم۔ عبد الرحیم کے لیے الرحیم اور غلام نبی کے لیے یا نبی اور عبد رسول کے لیے الرسول۔ اور غلام علی کے یا علی۔ اور محمد علی کے لیے محمد علی ہی اسمِ اعظم ہے۔

مگر کوئی رذی کے لیے یا رزاق کا اور دکر نا چاہتا ہے تو رزاق کے عدد ۴۰۰ ہوتے

ہیں اور ضرورت مند کا نام ہے اسلام جس کے عدد ۱۳۱ ہوتے ہیں۔ یہاں کانئ دہائی مخالف  
 سیکڑہ مساوی ۱۰ اب دوسری نسبت کہ ۳۰۸ تو ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں مگر ۱۳۱ تقسیم نہیں  
 ہوتے۔ اب دیکھیں قلبی نسبت تو ۳۰۸ کا قلبی عدد ۲ ہوتا ہے اور ۱۳۱ کا قلبی عدد ۵ یہ بھی  
 مخالف۔ اب دیکھیں روحانی نسبت کہ ۷ سے ۳۰ کو ضرب دیگر جزا تو ۶ ہوا اور ۱۳۱ کا  
 روحانی عدد چار ۱۰ اب ۶ اور ۳ کو دوست پایا۔ معلوم ہوا کہ اسلام یا رزاقی کا در در کے  
 تو محروم نہیں رہے گا۔

اسی طرح اسلام یا خیر کا در در کرنا پتا ہے کہ اللہ تعالیٰ غائب کا مال یا ہماری مشکلات  
 کا حل بنادے تو خیر کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔ اور اسلام کے ۱۳۱۔ کانئ اور سیکڑہ مخالف  
 صرف دہائی مساوی ہے۔ اب یہی تقسیم تو ۸۱۲ - ۲ سے تقسیم ہو جاتے ہیں مگر ۱۳۱ کسی  
 عدد سے تقسیم نہیں ہوتے۔ اب قلبی عدد دیکھیں گے۔ ۱۳۱ کے ۵ - اور ۸۱۲ کے ۲ - یہ بھی  
 مخالف۔ اب روحانی نسبت کو دیکھتے ہیں تو ۱۳۱ کے ۴ - اور ۸۱۲ کا روحانی عدد ۹ ہوتا ہے  
 گویا روحانی عدد بھی مخالف اس لیے اسلام کو دوسرے اسلام کی تلاش کرنی چاہیے وہ ہے یا علیم  
 علیم کے اعداد ۱۵۰ - یہ عدد ۲ سے ۳ - ۵ سے تقسیم ہو جائے مگر ۱۳۱ کسی سے تقسیم نہیں  
 ہوتا۔ اور قلبی عدد بھی اس کا مخالف ۱۵۰ کا ۶ ہوا۔ اور اسلام کا ۵۰ - مگر یہاں ایک نسبت  
 ضرور حاصل ہوتی ہے کہ اسلام کا قلبی عدد ۵ جو ۱۵۰ کو تقسیم کر دیتا ہے۔ گویا ۱۵۰ یا علیہم کا  
 در در مستقل قلبی رجحان کے ساتھ کرنے سے مقصد حاصل ہو سکتا ہے ورنہ اسلام یا  
 اسلام کا در در ہی ہر کام اور مقصد کے لیے بہتر ہو گا کہ یہ اسلام کا اسم افعل ہے اور ہر وہ اسم  
 پاک جس کے قلبی اعداد ۵ ہوں انتخاب کرے۔

● اسی طرح شادی کے لیے زن و شوہر کے ناموں میں مناسبت دیکھیں عدد  
 اعداد کا اختلاف رنگ دکھائے گا۔ اور شرکت کرتے وقت شریک کے نام کی مناسبت  
 اور اولاد کے نام رکھنے وقت ان نسبتوں کا دیکھنا ضروری ہے۔ خصوصاً لڑکوں کے نام کی  
 نسبت زیادہ ضروری ہے اور لڑکی تو دوسرے گھر کی زینت ہے۔



## نقشہ اعداد غالب و مغلوب

یہ نقشہ غالب و مغلوب اعداد و حلیہ دوست و دشمنی فتح و شکست کا بیان و اشارہ کے لئے  
تیار کیا گیا ہے۔

یہ ایک ایسا علم ہے جس سے ہماری زندگی میں غالب و مغلوب رہنے کا علم ہوگا۔ یہ علم ہماری  
حیات میں بہت ہی اہم ہے۔ یہ علم ہماری زندگی میں کس کس پر غالب رہے گا۔ یہ علم ہماری  
حیات میں کس کس کے ہاتھ میں رہے گا۔ یہ علم ہماری زندگی میں کس کس کے ہاتھ میں رہے گا۔ یہ علم ہماری  
حیات میں کس کس کے ہاتھ میں رہے گا۔ یہ علم ہماری زندگی میں کس کس کے ہاتھ میں رہے گا۔ یہ علم ہماری

۱۔ صاحب علی الفردیہ والزوجیہ وخلص	۲۔ ۹-۰-۵-۳
۳۔ صاحب علی الاقل اکثر	۴۔ ۸-۶-۳-۱
۵۔ صاحب علی الاقل اکثر	۶۔ ۹-۰-۵-۳
۷۔ صاحب علی الاقل اکثر	۸۔ ۸-۶-۳-۱
۹۔ صاحب علی الاقل اکثر	۱۰۔ ۹-۰-۵-۳
۱۱۔ صاحب علی الاقل اکثر	۱۲۔ ۸-۶-۳-۱
۱۳۔ صاحب علی الاقل اکثر	۱۴۔ ۹-۰-۵-۳
۱۵۔ صاحب علی الاقل اکثر	۱۶۔ ۸-۶-۳-۱
۱۷۔ صاحب علی الاقل اکثر	۱۸۔ ۹-۰-۵-۳
۱۹۔ صاحب علی الاقل اکثر	۲۰۔ ۸-۶-۳-۱

۲۱۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۲۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۳۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۴۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۵۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۶۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۷۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۸۔ صاحب علی الاقل اکثر

۲۹۔ صاحب علی الاقل اکثر

# الف

حاکم اور جنت میں ہے۔ کس لیکن کی کجی ہے اور کائنات کی ہر شے پر تصرف ماحل ہے۔ ہر شے پر کامل حکومت ہے۔

تغویٰ عبارت سے حرف نہ اے پرواہ ہائوس ہونا محبت کرنا۔ دو کو ملا اور ہزار کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

ہیں باطن۔ ملائے جہ۔ عاملین الف کو حرف محبت اور حرف شغافیں سب سے افضل اور زود اثر جاتے ہیں۔ یہ حرف مفردات کا پہلا حرف ہے۔ اس سے تمام حروف کو طیب و اچھا ہے کہ ۲۰ اور ۱۰ کا مفرد عدد ایک ہے۔ اسی سے الف کو ذات واحد کا منظر کیا جاتا ہے۔ یہ بن اور شین ایک فرقہ ہے جس کو الف قائم، اولیٰ، نورانی اور رحمت حروف کی جڑ اور اس حروف ہے۔ اگرچہ الف بظاہر نجف و لطیف ہے مگر باطن میں بہت قوی اور فعال میں ہے۔ اعلیٰ ہے۔ کل حروف کے قواعد و تصرفات۔ الف کی دین میں ہر ایک کی کیفیت کو دیکھ کر اکر در کی مدد کرنا مگر احسان کے بعد بدلہ کا انتظار نہ کرنا۔

الف کی قدرت ہے۔ لاپرواہی ہے یا زنی الف کی زبان متی زنی ہے

الف و تعلق خالق و مخلوق سے یکساں ہے۔ یہ ادنیٰ کو اعلیٰ سے اور اعلیٰ کو ادنیٰ سے مٹا ہے۔ الف کو نصف ظاہر و باطن۔ جن و انفس۔ آسمان و زمین اور زمین سے پیدا ہونے والے استیاء خصوصاً پہاڑ، درخت، پھول، پھل، شجر، گھاس اور پودوں سے ہے۔

الف مکتوبی کا اتم علم الہامی اعلیٰ، محاسب ہے۔ الف طعن و نفی کے عدد ۲۰۳ اس کا اتم العلم جلیل۔ تعمیر ہے۔ الف کا جبروتی رشتہ اول، ف سے ہے اور روحانی رشتہ ج۔ کی قیادت ہے۔



# الف بے حساب مال و دولت کے لیے

اس صحت مفہم ایک جس اللہ و تحریر دہ مات ہیں کہ و عظم صبح کو کسی

بے باب رکھ کرے اور ایک ہر انہیں بار۔۔۔ مال الف پڑھے۔ اتنی مال و دولت اس کے پاس جمع ہو کہ حساب لگانا مشکل ہو جائے۔

• اور اگر اس کے اعداد ملکہ کرانے پس رکھے

تب بھی یہی ناکدہ حاصل ہو۔

<sup>۴۹۹</sup>  

۳۸	۳۳	۳
۳۹	۳۴	۳۵
۳۲	۳۱	۳۶

احب الموابیل بحق الف

الف ۳۸ حاصل ہونے کے لیے جب شرط ۳۸ دن کی صلیب اختیار کرنا ہوگی۔

بروز جمعہ کو کی صلیب اور دوسرے کے درمیان ۳۱ بار الحمد للہ پڑھ کر صلیب پڑھیں۔ اول آخر روزہ صرف ۳۱ بار الحمد للہ پڑھ کر دو گھنٹہ آخر سر دعا کریں اللہم غفرلکم ما انتم اوبیل بحق الف پڑھیں دس گزہ۔ اور اگر روزانہ صلیب پڑھیں۔ دن ۲۰ صلیب دسویں دن بعد پوری ہو آخری بار انھا تیسویں صلیب تک پڑھ کر دو روزہ پڑھ کر صلیب پڑھنے کے اور پھر گیارہویں دن پھر روزہ گھنٹہ صرف نہت رکھ کر کافہ سہارا کریں اور اللہم غفرلکم ما انتم اوبیل بحق الف پڑھیں ۳۱ بار اور روزانہ صلیب پڑھیں۔ آخری دن جب بعد پوری ہو تو صرف ۳۱ تک پڑھیں اور روزہ پڑھیں اور کریں تیسویں دن پھر روزہ گھنٹہ صرف نہت رکھ کر صلیب پڑھیں اور اللہم غفرلکم ما انتم اوبیل بحق الف پڑھیں ۳۱ بار اور روزانہ صلیب پڑھیں۔ آخری دن جب بعد پوری ہو تو صرف ۳۱ تک پڑھیں اور روزہ پڑھیں اور کریں تیسویں دن پھر روزہ گھنٹہ صرف نہت رکھ کر صلیب پڑھیں اور اللہم غفرلکم ما انتم اوبیل بحق الف پڑھیں ۳۱ بار اور روزانہ صلیب پڑھیں۔ آخری دن جب بعد پوری ہو تو صرف ۳۱ تک پڑھیں اور روزہ پڑھیں اور کریں تیسویں دن پھر روزہ گھنٹہ صرف نہت رکھ کر صلیب پڑھیں اور اللہم غفرلکم ما انتم اوبیل بحق الف پڑھیں ۳۱ بار اور روزانہ صلیب پڑھیں۔

۱۰ اور مات کرنے میں مشاہدہ میں اور دہانہ لکھ گھٹیں اور رجحوت ہوں۔

# ب۔ با

ب کا کام باخبر و سہ اور خبر کرنا ہے گویا ب۔ مجھ لیکہ خبر رساں اچھی ہے گزشتہ  
آٹھ و نواں باب کے نام کے ن کی عمریں محفوظ رکھا اور کارکنان تک پہنچا تا ب کا کام ہے  
ب۔ الف کا باطن۔ اور وجود کا رتبہ۔ عالم ملکی و سفلی پر۔ اس کا تصرف و  
قیامت قائم رہے کہ اس کے فضل و عاقبت علم اور توحید کے دلائل پائے جاتے ہیں۔  
تحدت علی شہ خدا کریم شہدہ اور شاہداتے ہیں کہ میں بسم اللہ کے ب کے نطق کی عبیر  
کروں۔ کلمات کی تون سے ہمہ دوں۔

ب کے معنی متعدّد استعدادت۔ سیاسی۔ مصافحت۔ بدلہ قسم کے ہیں۔ اگر ب کہ  
ملکت بنی اللہ عالم ہے جس کا اور ہر شب حروف بقی و کچھا تو ہا دو الف کے درمیان ہے اور  
الف کتبہ کا ہر عدد ۳ ہے اور ہا کتبہ کے عدد بھی ۳ ہیں۔ یعنی دونوں ایک  
ہیں اور ب جس حرف سے ہے الف آئیں ہے اور ب ہادی ہے۔ ہا ملغوظی کے بعد  
سہ ہوتے ہیں۔ ہا سری ایست سے کہ الف کے ۱۱۔ اور ہا کے ۳ دونوں کا مجموعہ بھی ۱۴  
ہوتا ہے۔ کی بے ہیں۔ منکتے ہیں کہ ب۔ الف کا جفت ہے اور الف۔ ب کا فاق  
ب۔ بک دوسرے جزیے محبت کا تیسرا جزو ہے اور بسم اللہ شریف کا حرف قطب اور  
قطب کا حرف کبیر۔ ب کا اسم منظم یا جامع ہے ب کا جہانی تعلق الف سے اور  
رومانی تعلق یح۔ کب۔ ہ۔ ہ۔ ہ۔ ہ۔

ب

الحالت و قیادت برائی

۱۔ حق تعالیٰ نے دنیا کو مخلوق کے لئے پیدا کیا ہے اور اس میں ہر شے کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کیا ہے۔ اگر انسان اس کے احکامات کو مان لے تو اس کو دنیا میں سب کچھ حاصل ہوگا۔

۲۔ دنیا میں ہر شے کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کیا ہے۔

۳۔ وہ باہر ہے۔  
۴۔ وہ باہر ہے۔  
۵۔ وہ باہر ہے۔  
۶۔ وہ باہر ہے۔  
۷۔ وہ باہر ہے۔  
۸۔ وہ باہر ہے۔  
۹۔ وہ باہر ہے۔  
۱۰۔ وہ باہر ہے۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

تقریباً

الحالت و قیادت برائی

۱۔ حق تعالیٰ نے دنیا کو مخلوق کے لئے پیدا کیا ہے اور اس میں ہر شے کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کیا ہے۔ اگر انسان اس کے احکامات کو مان لے تو اس کو دنیا میں سب کچھ حاصل ہوگا۔

۲۔ دنیا میں ہر شے کے لئے ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کیا ہے۔

۳۔ وہ باہر ہے۔

۴۔ وہ باہر ہے۔

۵۔ وہ باہر ہے۔

۶۔ وہ باہر ہے۔

۷۔ وہ باہر ہے۔

۸۔ وہ باہر ہے۔

۹۔ وہ باہر ہے۔

۱۰۔ وہ باہر ہے۔

۱۱۔ وہ باہر ہے۔

۱۲۔ وہ باہر ہے۔

۱۳۔ وہ باہر ہے۔

۱۴۔ وہ باہر ہے۔

۱۵۔ وہ باہر ہے۔

۱۶۔ وہ باہر ہے۔

۱۷۔ وہ باہر ہے۔

۱۸۔ وہ باہر ہے۔

۱۹۔ وہ باہر ہے۔

۲۰۔ وہ باہر ہے۔

۲۱۔ وہ باہر ہے۔

۲۲۔ وہ باہر ہے۔

۲۳۔ وہ باہر ہے۔

۲۴۔ وہ باہر ہے۔

۲۵۔ وہ باہر ہے۔

۲۶۔ وہ باہر ہے۔

۲۷۔ وہ باہر ہے۔

۲۸۔ وہ باہر ہے۔

۲۹۔ وہ باہر ہے۔

۳۰۔ وہ باہر ہے۔

# ت - تا

۴۱

۴۰

سليم تدبیر و اوصاف تحفہ و تدبیر، صفات محنت و مسرت محنت و مسرت  
 اوقات و مشقت کہتے ہیں، اہل محنت فرماتے ہیں کہ ت۔ علم سب علم کے والا نام  
 بدل اتم ہے وہ خدا اور کائنات کے ملا غصہ میں بھر جاتا، نرم کا بھرنا، محنت۔ بڑھانا  
 بڑواں اٹھانا، خواہ لڑکے ہوں لڑکیاں یہ دونوں

منہج، فکر، تدبیر، رہنمائی، تدبیر فرماتے ہیں کہ ت۔ کبھی اپنے کمال اوصاف کے  
 ساتھ ملتا ہوتا ہے اور کبھی علیحدگی وجوہ کے ساتھ معدوم ہو جاتی ہے۔ انسانوں کی  
 مثل تفاوت مزاج ہے کبھی تدبیر و توصیف میں مشغول تحفہ و تدبیر برآمدہ۔ نہ اس کے  
 اوصاف کو قرار ہے۔ افعال کو ثبوت سے منسوب ہو یہ نہ ہو اگر استقلال کے ساتھ۔ جسے  
 فائدہ حاصل نہ ہو تو کتنا تصور نہیں بلکہ تباہی بد بختی ہے کیوں کہ ت کے ملک بہت  
 وسیع ہیں۔ ملک دولت و فلاح۔ اور سورہ بقرہ۔ سورہ شمس سورہ اعلیٰ سورہ طارق  
 سورہ صافات۔ سورہ تہ۔ سورہ صافات میں ت میں ت ہر ایک سورہ کا ملک ایک دوسرے  
 سے کہیں بڑا دوسرے کو غور ہے کہ ت کی وسعت علمی وسعت بلال وسعت کمال وسعت  
 غضب و انتقام وسعت محبت و بخشش کا وہ علم کیا ہے کہ اوقات کے افعال و افعال میں تبدیلی  
 تھا۔ ایلادوں و مہاراجے ملٹی جہان کی تبدیلی کے ساتھ ہے ت کا فانی ہم سب کو خوش و غم کرنے  
 کا رکن رحمت اللہ رحمت ہے کہ ت کی مشیت خود دونوں کے خواہی بھی تیرا کیا سان  
 ہوں گے ت کے معرکہ کے بعد یہ اسم اعظم کہتے کہ تون کے بعد اسم اعظم کا سب  
 - بالعدلی کے ۵۱۰ اسم علم تیرے اس کا روحانی رشتہ دم سے معنی دم۔ دم۔ ت  
 ۴۱ ۴۰

تاریخ حضرت رضی اللہ عنہ عمر بر فرماتے ہیں جو شخص ہر روز اس وقت کو چار بار پڑھے گا  
غیب کے دروازے اس پر کھل جائیں گے اور جو کچھ چاہے گا دیکھے گا۔  
جو اس کے بعد ادا کرے اپنے پاس حفاظت سے رکھے گا وہ لوگوں کی نظر سے محفوظ رہے گا۔  
مگر کوئی چیز نہ ہوگی ہر ایک کوئی غائب ہو گیا ہو۔

توبہ کے دن سارے آفتاب کے وقت ت ۳۰ دیکھے اور نہ آں میں رکھ کر  
سے دیکھے اس وقت وہ چیز مل جائے گی۔ اور پریشانیاں دور ہو جائیں گی مگر دیکھتے  
دوب : در اسم پڑھنا ہے یا قیوم یا واجد ۔

۱۳۸	۱۳۹	۱۳۴
۱۳۱	۱۳۳	۱۳۶
۱۳۲	۱۳۸	۱۳۰

نفس امارادی یہ ہے۔

ن : کو حاصل ہونے کے لیے جب تشریط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

روزہ نہ پھر کر سنت اور مرض کے درمیان ۳۱ بار الحمد شریف سے سماعت پڑھے۔ اول آخر درود شریف  
س ۱ بار بعد نماز درود کبریٰ احرار کے عمل شروع کرے جب تک کہ اس میں ترمیم نہ ہو بلکہ باعزائیل  
بہن تا کو ۱۰ ہزار بار۔ روزانہ پڑھنا ۱۰۰۰ بار۔ جب دوسری دن تبدیل پوری ہو تو  
اختصاصاً صرف ۲۸ دن پڑھ کر درود پر ختم کرے اور دو عمل سکونہ کے ادا کرے۔

یاد رکھیں دن پھر درود کبریٰ احرار سے یہ ایک زکوۃ شروع کرے اور صبح تک کہ پہنچے تو اسکا  
صبر کرے اور اس میں آیت ۳۱ بار۔ دس دن تک روزانہ پڑھے۔ جب عمل پورا ہو تو آخری دس  
آخری صبح تک سے درود پڑھ کر ختم کرے اسکو دس دن پھر درود کبریٰ احرار سے شروع کرے اور دن  
تک پہنچے والسلام علیکم یا جبرائیل یعنی صاب مقصدی ۳۱ بار پڑھنا۔ یہ سنت قتل و دن  
پڑھے۔ جب آخر دن قتل پوری ہو تو اضافی سون چار دس تک باقی صرف پڑھ کر درود پڑھ  
عمل ختم کرے۔ شیرینی پر نا تھوکر کچھ روپے اور شیرینی خریدیں میں تقسیم کرے اور ملکات سے  
بہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے وہ انہی سے ہیں نہ کرے۔ تنہا میں عیاض بہت زیادہ بولنے  
سے پرہیز کریں۔ بھڑکے ہوئے بولیں۔ ایک بار یا م بار چھینے درود میں رکھیں کہ عمل باقی ہے۔









[illegible]

کے ہاں میں کوئی استاد نہ رہا تھا سب چھوڑ  
کول بدق حال سے مالاوس ہو اگر یہ نظر ملک دجہ سے ہی چلا تھا ہو تو بہت کی  
سب اب بڑھ چکا تھا ہونو مشک و عطران سے مالاوس تھا کچھ کراپتے ہاں رکھے  
ملا دے مکتوب ہو سکتا ہو بدق حال خوب پائے چھوڑی ہو ہو مکتوب  
تھیں اب باری یاد کی پڑھنا ہے اگر مدد دے الا عش رشتم میں نصیب کر  
وہ یاد کر کے پتہ پتہ اس نے رکھ کر سوئیں تو عینا اردان کی بات سے عاقبت ہو  
وہ یاد کر کے پتہ پتہ اس نے رکھ کر سوئیں تو عینا اردان کی بات سے عاقبت ہو

دو بعد از کثرت در فرض کے درمیان ۳۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ سے اول آخر  
۴۰ بار و دوسری پڑھے بعد نماز فجر دو کبریت اتم سرود لکے، جب حج تک پہنچے تو  
۱۰۰ بار الحمد شریف پڑھے، ۲۸ بار اراک و امام بیت تعاب دس دن تک  
۱۰۰ بار پڑھے، ۱۰۰ بار اراک و امام بیت تعاب دس دن تک  
۱۰۰ بار پڑھے، ۱۰۰ بار اراک و امام بیت تعاب دس دن تک

[illegible]







## خ غائب کی خبر حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ

اصل دعوتِ رومیؒ اللہ تعالیٰ منہم پر فرماتے ہیں۔ جب کسی غائب کی تلاش ہے اس پر چلے ہوں تو ذات میں بعد نماز عشاء غائب کیلئے ایک ہزار مرتبہ یا حیا پڑھے تو جینا غائب کی خبر ملے گی وہ زندہ ہے یا مردہ۔

اور انکی قرص اور حیرت پرکت کیلئے بدھکل رات میں یعنی منگل کا دن گزار کر شب کی صبح میں بیٹھ کر ۲۵ مرتبہ سنگ وزعفران سے حرف آخ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

قرص ادا ہو۔ دل کو سکون حاصل ہو، بہت کسادہ ہو اور لوگوں میں عزت ہو۔  
اور لکھے وقت یا حیاتان یا مہتان پڑھنا رہے۔

## خ کا مائل پختہ کے لیے عین شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا

مرد۔ ۱۔ جو بڑی سخت اور ذہنی کے درمیان ۴۱ بار ائمہ تہذیب میں بہت اہمیت ہے۔ قول خود فرماتے ہیں۔  
میں اب بعد نماز فجر روزِ اکبریت پڑھ کر دعا کرتے ہیں جب خ پڑھیں تو اللہ جل جلالہ باریک بینی سے  
حضور پر روزانہ بہت نصیب۔ اور پڑھیں جب دسویں دن آخری بار پڑھیں تو کل حروفِ قی  
ام زکوہ کر دے اور پڑھیں رب۔ دو دو نفل شکر نہ لے اور کہے۔

گزارہیں دن بعد روزِ اکبریت اور تہذیب پریت زکوۃ شریعت کے جب خ پڑھیں تو اللہ جل جلالہ  
حضور باریک بینی سے حیا یا حیا ۴۱ ہزار بار۔ روزانہ۔ اور پڑھیں آخری دن جب عشاء  
اور نمازِ صبح قیام کی حروف پڑھ کر روزِ پختہ کریں۔ اکیسویں روز چار روزِ اکبریت اور تہذیب  
شریعت کریں جب خ پڑھیں تو اللہ جل جلالہ باریک بینی سے حیا یا حیا ۴۱ ہزار بار۔  
روزانہ بہت نصیب۔ اور پڑھیں آخری دن آخری بار میں کل حروف پڑھ کر روزِ پختہ کریں اور  
سویں روز پختہ کر دے اور پڑھیں رب۔ دو دو نفل شکر نہ لے اور کہے۔  
گزارہیں دن بعد روزِ اکبریت اور تہذیب پریت زکوۃ شریعت کے جب خ پڑھیں تو اللہ جل جلالہ  
حضور باریک بینی سے حیا یا حیا ۴۱ ہزار بار۔ روزانہ۔ اور پڑھیں آخری دن جب عشاء  
اور نمازِ صبح قیام کی حروف پڑھ کر روزِ پختہ کریں۔ اکیسویں روز چار روزِ اکبریت اور تہذیب  
شریعت کریں جب خ پڑھیں تو اللہ جل جلالہ باریک بینی سے حیا یا حیا ۴۱ ہزار بار۔  
روزانہ بہت نصیب۔ اور پڑھیں آخری دن آخری بار میں کل حروف پڑھ کر روزِ پختہ کریں اور  
سویں روز پختہ کر دے اور پڑھیں رب۔ دو دو نفل شکر نہ لے اور کہے۔

نہ سنا ہے پھر کے اعداد و اقسام ملے برائے قسم ہے جاتے ہیں۔

## د - دال

دال دواماً، عقل و قہم شہور کی پرورش، خروج، نعمت، قدامت کی دلیل اور دوام برداشت کرنی ہے، دشمن برغاب رہنے کی علامت ہے۔ انسان کی جسمانی صحت اور عاروں غلطوں، مصراہ، سبکدوش، بلغم، اقن، اگر اصلاح نہ رکھنے کی کامل صلاحیت رکھتی ہے اور عقلی تیاریوں سے پتائی ہے۔

د کے لغوی معنی ہیں مسلسل کوشش، جدوجہد، رہنما، راستہ، نیز رفتاری میں مقابلہ کرنا دوسرے کی محنت، جلد اثر کر لینا، احسان کرنا یا جتنا دلیل و برہان کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

د - دُعا اور دُورخ کا مطلب ہے اور خطہ کا حکم تکمیل جو دین و دلوں کی ہدایت کے لیے لطیف امتداد ہے۔ یہ بولی رمز اسطر فرشتہ میں کو مبرہہ دیکھنا ہے تو دلیل، دافع، دائم، دوام اور دیان میں دیکھو۔ د سفر کے ۳ وال کتبہ کی ۵ - دال لغوی کی ۱۰ - دہ دہونے میں جس کا اسم اعظم الضمیر الطیب ہے۔ د کا نہائی رشتہ الف لام سے ہے، دوامانی تعلق م - تہ سے ہے۔

عالمس کے نزدیک دال، محبت، دلفت، دوستی کیلئے بہت اہم ہے د کا تعلق خالق و مخلوق دونوں سے ہے۔ دال چھوٹے کو بڑے اور ادنیٰ کو اعلیٰ سے ملنے والا ہے۔



# ذ - ذال

ذکر۔ ذکر۔ ذی عزت۔ ذی وجاہت۔ ذی مقل۔ ذی علم۔ ذی شای میر ذال کا تلفظ  
ہواں نظر آتا ہے۔

لفظی معنی مست ہال پلنا، ذلت۔ ذکر۔ ذکر اور قرمت کے ہیں۔ ال تصوف کے نزدیک ذال کے  
معنی مردوں ایک معنوی حیثیت رکھتے ہیں کہ ذال سے مراد وقت ہے۔ حق سے مراد گاہ اور  
لطف کا ہے۔ یہاں وقت سے مراد ذلیل اعمال و افعال نہیں بلکہ خدا کی شان و عظمت کے تصور خود  
سب سے بغیر ذلیل جاننا کہ خود کو ذلت کی بار میں ایسا بھیجے کہ ثابت ہو رہا بہت جائے تب تو  
لطف و لذت دیدار ہے مشرف ہو سکے گا۔

شیخ محمد بن عربی فرماتے ہیں کہ جن حروف کا خالق مخلوق سے ہر وقت خلق رہا ہے۔ وہ الف  
وال۔ ذال۔ ر۔ واو ہیں۔ شیخ بولی فرماتے ہیں کہ ذلت میں تین حرف ہیں ذ۔ ل۔ ت۔ ذ سے ل کا  
اور ل سے ت کا وصل ہوا ہے کہ رب کا تقرب حاصل کرنے کے لیے نفس کو ذلیل کر دے۔ ت سے  
ترب کے لطف سے سرفراز ہو سکے گا۔ ذ کے اعداد ۱۰۰، و ذل گنونی کے ۴، جس کو تمام لغو  
جہالت ہے اور ذال لغوی کے اعداد ۱۱۱ ہوتے ہیں۔ تو کاجہانی رشتہ الف لام سبب اور روحانی نفس ہا  
پا سے ہے۔

## (طیب بنوی) ذیابطیش (شوگر کا شرطیہ علاج)

صبح کو اورک کے آق میں شہد ملا کر بڑا ایک چمچا پاٹ لیں۔ دوپہر کو دودھ  
یا پائے میں شہد ملا کر پین شام کو کلونچی ایک جھکی اور ایک چمچہ شہد استعمال  
کریں ایک دیر بعد ہفتہ میں شکر کا مرض امتدال پر آجائے گا۔ عیسوی اور جو کادیکھائیں



لا زوال دولت اعلیٰ صفت میں اس شعلہ مرقدہ کے جس کو برحق صرف ذکر پناہ دینا چاہیے  
وہ گزشتہ دو بابوں میں کوہِ دال پر تھا  
دولتِ عزت کے لیے اگر صرف ذکرِ شریعت ہی پدم کر کے گئے کو کھٹے تو لوگوں  
میں عداوت و مہو بہت حاصل ہوگی۔

ہم اور خواہش کیے ہوئے ہیں کہ یہ سب کی گزراؤں سے آفتاب کے وقت نہیں  
ذ اس آدمی کے نام کے ساتھ لکھے جس کو دینا ہو۔ وہ موم بلند کر کے اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔

ذ کا مابل بننے کے لیے بیچ شرائط ۲۰ دن کی غفلت اختیار کرے

روزِ پندرہ کی سب اور غرض کے درمیان ۳ بار اتم شریف میں ہم اللہ پر سے اول آفرود و  
شریف ۳ بار بعد از فجر و رکعت کہ جب اتم سے مل شروع کرے جب دال پر پہنچے تو السلام علیکم  
یا اهل الجنة بحق دال ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے  
ی ایک کل رکعت چھ بار ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے  
کے سب اتم سے شروع کرے سب دال پر پہنچے تو السلام علیکم یا اهل الجنة بحق دال ۱۰۰  
بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے  
ی ایک رکعت چھ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے

کیسویں دن درودِ کبریا میں اتم سے شروع کرے سب دال پر پہنچے تو السلام علیکم یا  
اهل الجنة بحق دال یا مفضل ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے  
یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے یا ۱۰۰ بار پڑھے  
میں تمہارے غفلت سے باہر آئے ایک اسات پر ہمیشہ درود میں لکھے۔

غواب میں جو کچھ دیکھے ہیں۔ بیان نہ کرے۔ خدا اور جو کہنے میں انبیاء علیہ السلام کے کہ جو  
زبان سے نہ ملے اور نہ ہی کہے۔







ش

جے ان جگہ اور دشمن کے کام آئے کے لیے

اسی دوسرے رضی اللہ تعالیٰ عنہم اے جس کو جو شخص اس حرف کو ۱۰ بار پڑھ  
دو برس تک گنہگار ہو جائے گا۔ مگر جو شخص اگر دشمنوں کے پاس سپاہیوں مگر وہ کسی چیز  
سے نہ ڈرے گا۔ دشمن اس پر قہر پائے گا۔ کایا ہو سکے گا۔ اور ہر کام میں منشاء پورا ہوگا  
دلات خدا اور فیہ کے حالات مستشف ہونے کے لیے

اگر کوئی شخص پہلے کی رات میں عرب آفتاب کے وقت ۱۰ مرتبہ نہ لکھ کر قبرستان میں  
دفن کر دے تو علم معرفت حجاب میں اس پر ظاہر ہوں اور وہ سب کتب و دین مند ہو  
مکملے وقت یا منہ یا غ یا غلام پڑھا رہے

منا: کلام میں بننے کے لیے جمیع شرائط انجائیں روز کی صلوٰۃ اقصیا کرے

بروز تیسراتے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۰ بار یا اتم سرہن ۱۰۰ بار یا ۱۰۰۰ بار پڑھے اول آتورد  
ترتیب ۳ بار بعد نماز فجر دو کبریت الحمد للہ ۱۰۰۰ کرے اور جب نماز پر پہنچے تو السلام علیکم  
یا سرافائیل بحق نماز ۱۰۰۰ ہزار بار پیت حجاب ۱۰۰۰ پڑھے۔ دسویں دن آخری بار کل درود  
حرف ی تک پڑھا کر دو روز پر ختم کرے اور دو نفل شکرانے کے ادا کرے۔

یاد رکھیں دن بھر دو روز کبریت الحمد للہ ۱۰۰۰ کرے اور جب حرف نماز پر پہنچے تو السلام  
علیکم یا سرافائیل بحق نماز ۱۰۰۰ بار ۱۰۰۰ ہزار بار پیت حجاب ۱۰۰۰ پڑھے۔ دسویں دن آخری بار  
کل درود حرف ی تک پڑھا کر دو روز پر ختم کرے۔

اگسویں روز بھر دو روز کبریت الحمد للہ ۱۰۰۰ کرے اور جب نماز پر پہنچے تو السلام علیکم  
یا سرافائیل بحق نماز ۱۰۰۰ بار ۱۰۰۰ ہزار بار پیت حجاب ۱۰۰۰ پڑھے۔ دسویں دن آخری بار کل درود  
حرف ی تک پڑھا کر دو روز پر ختم کرے اور بھر ہی پڑھا کر دو روز پر ختم کرے اور بھر ہی پڑھا کر دو روز پر ختم کرے  
سے باہر کے ایک بار یا ۱۰۰۰ ہزار بار پیت حجاب ۱۰۰۰ پڑھے۔ دسویں دن آخری بار کل درود  
ہونے میں۔ صیاد کرے۔ محوٹ ال۔ بان پڑھے۔ اور کوئی ستر حرام نہ کھائے۔

## س - سین

۱۲۰

عالم ارواح کی سیر اور سلامت رومی کے لیے خاص ہے۔ روحوں کی ملاقات، عالم روحانیات اور ارواحِ مقدسین اور جنات سے ملاقات اور ان سے ہمکلام ہونے کے لیے خاص ہے۔

شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ سین میں وجودِ رب کے اسرار ہیں۔ سین کی حقیقت اور بلندی بہت عظیم ہے عالم غیب جس سے عالم کون کا ظہور ہے مگر عالم غیب پوشیدہ ہے۔

اسی طرح سین ہے۔ وجودِ ربِ مشرق و مغرب، جنوب و شمال اور عناصرِ اربعہ، آتش و آب، خاک و باد یا ہر چار جہت میں جو کچھ ہے سب سین سے قائم ہے مگر خود سین کا آفتاب مجاہد میں ہے۔

سین کے نفوی معنی اعمال کا منظم، سیراب، مستقبل قریب سہقت کرنا، عاجزی، انکساری، نیکی، عجاہ رکھنا، طاقت و فرماں برداری کے جھکا، نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت کے ہیں۔

شیخ بوئی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ سین بہت عام، اور قبولیت تمام اور دشمنوں کی زبان بندی کے لیے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے عالمِ امر سے سین کو پیدا کیا تو ۹۹ فرشتے نازل ہوئے اسمِ سلام سریت، سین کا حرف قلب ہے۔ سین کے ظاہر و باطن دو پہلو ہیں، ظاہر سے زمین و آسمان قائم ہیں اور باطن سے ملویات، عرش و کرسی وغیرہ قائم ہیں۔

مفرد کے اعداد ۶۰ ہیں اسمِ اعظم حوالہ الہی ہے سین مکتوبی کے ۱۲۰ اور اسمِ اعظم صُنْبُخْشَن ہے اور سین ملفوظی کے ۲۳۰ اسمِ اعظم مَسْلَامٌ عَلَوُتٌ ہے۔

**س** نیک متبع شریعت کے کرامتوں کا ظہور کہ جو نیکو کا حرف میں ہر روز دو پہر سے  
 قبل ہزار مرتبہ پڑھتا ہے گا تو اس سے کرامتوں کا ظہور ہوا کرے گا۔  
 جو بچہ بول نہ سکتا ہو یا بات کرنے میں جھجکتا ہو تو ۶۰ مرتبہ میں مکہ کر اس کے گلے میں باندھ  
 تو بچہ جلد بولنے لگے گا۔ اور اس کی زبان کھل جائے گی۔ جس سے لوگ جھگڑتے ہوں۔  
 تو وہ شخص بدھ کے دن حرف میں کو ایک سو بیس مرتبہ مکہ کر اپنے پاس رکھے لوگ  
 اس سے لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیں گے اور لوگوں کے دلوں میں اس کا خوف بیٹھ جائے گا اور  
 اس کی بدگلوئی سے زبان بند ہو جائے گی۔ میں سمجھتے وقت یا خلیفہ یا مفید۔  
 پڑھتا رہے۔ اگر مسافر مجبور ہو تو ایک سو بیس (۱۰۰) میں مکہ کر اپنے پاس رکھے سلامتی  
 سے اپنے گھر واپس آئے۔ اور میں سمجھتے وقت یا خلیفہ یا مفید پڑھتا رہے۔  
 میں : کا ماسل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی غفلت اختیار کرنا ہو گی۔  
 ہر روز اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۳۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول فردوس  
 شریف ۳ بار اور بعد نماز فجر ورد کبریت الحمد پڑھے جب حرف میں پڑھنے تو اللہ لا ملینکم  
 یا ہمنو اکیل یعنی ۲۸ ہزار بار وحی دن بیت نہاب ہر روز پڑھے دوسویں دن آخری بار  
 کل حرف میں تک پڑھ کر ورد پر ختم کرے اور وہ نفل شکرانے کے ادا کرے۔ عیار حرم دن پھر  
 ورد کبریت الحمد پڑھ کرے جب صبح میں پڑھنے تو اللہ لا ملینکم یا ہمنو اکیل یعنی صبح  
 یا صبح ۱۳ ہزار بیت رکوع ۱۱ دن پڑھے۔ صبح میں آخری بار کل حرف میں تک پڑھ کر ورد پر ختم  
 کرے۔ اکیسویں دن پھر ورد کبریت الحمد پڑھ کرے جب صبح میں پڑھنے تو اللہ لا ملینکم  
 یا ہمنو اکیل یعنی صبح یا صبح ۱۳ ہزار بیت قفل ۱۱ دن پڑھے آخری دن۔ آخری بار  
 کل حرف میں تک پڑھ کر ورد پر ختم کرے شیرینی پر فاقہ دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں  
 تقسیم کر کے غفلت سے باہر آئے لیک بار یا ۶ بار مشہور میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل کو نہ  
 بنائے خدا اور بولنے میں احتیاط رکھے کہ جھوٹ زبان پر نہ آئے اور فقر حرام نہ کھائے۔

# ش - شین

ہر بشر کا بحیثیت بشر شین سے تعلق ہے مگر شین کے شرف سے وہ زیادہ محفوظ ہوتے ہیں جو شیطان کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔ ان میں بھی شین کے شرف و بزرگی سے دشمن ہونے کی وجہ سے ذات شین سے خللی نون و اصل میں یا جن کے نام میں شین شامل ہے۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں غنتی سے باہر ہیں۔ شین کا معنی اٹلی کی معنی سے مدد لینا ہے جس کے اوپر کوئی بندگی نہیں۔ اور را، رمت سے مدد لینا ہے جس کے اوپر کوئی رمت نہیں۔ شین شہادت سے ہے جس کے اوپر نہ شہادت ہے نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے اَلْعِزَّةُ الْكَبِيْرَةُ وَاَلْبَلَدُ الْمَبْنِيَّةُ کہ عزت اللہ و رسول اور مومنین کے لیے ہے اللہ کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے۔ رسول کی عزت وجود و رسالت ہے۔ اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ جملہ مراتب حرف شین سے ہیں۔

شیخ اکبر علی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شین میں سات مراتب ہیں جس نے ایک آن کے لیے بھی وہ راز پایا ہے۔ اصل سے واصل ہو گیا اور وہ راز تیر کی ذات اور محکم کے ہر عضو کو ساکت کر دیں گے کہ امانت دار فرشتہ دار راز لے کر تیرے دل پر اتارتا ہے اور قو بلال کو کامل چاند اور نذرہ کو آفتاب پائے گا۔

شین لغوی معنی میں شان، قدر و منزلت، بلند ہمت، عقل مند، نظر بد لگنا، مصائب محبوب کہلے ہیں۔

شین مفرد کے اعداد ۳۰۰، اجماع ۳۰۰۰، شین کنوٹی کے اعداد ۲۰۰، اس اسم اعظم رقیع ہے شین لغوی کے ۳۰۰، جس کا اسم اعظم شیخ طیبؒ ۳۰۰ ہے۔ شین کا جسمانی رشتہ ی نون سے ہے۔ اردو معانی رشتہ یاج، لی سے ہے۔



شاملہ کے میٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی؟ سوتے وقت پاک بستر پر بیٹھ کر ۲۰ بار پڑھ کر سو جائے۔ جواب میں دیکھ لے گا کہ لڑکا ہے یا لڑکی۔

اگر عورت کو وضع حمل میں تکلیف ہو تو ش کے اعداد یا ش کے اعدادی نقش نگہ کر بہت پرانہ سے بہت جلد ولادت ہوگی اور کئی شل پیش نہ آئے گی۔

قیمت رمان کے لیے اتر قیدی خود مکہ کے تودہ خود مکہ کے یا کوئی مکہ کر قیدی تک  
سینا دے مشک و زعفران سے ۹۰ ش مکہ کر قیدی کھائے تو جلد آزاد ہوگا۔

اگر کسی سے جنگ یا مقابلہ ہو! تو ۹۰ ش مکہ کرکھائے تو کامیاب ہو  
یا صل ہو جائے مگر لکھتے وقت - "یا قَاهِرُ یا عَزِیْبُ" پڑھتا رہے۔

ش کا مال بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی

برقہ بدھ فجر کسنت اور فرض کے درمیان ۴ بار الحمد شریف یا بسم اللہ پڑھے اول آخر  
درد شریف ۳ بار بعد نماز فجر دود کبریت احمد شروع کرے جب ش پر پہنچے والسلام علیکم وعلیٰ  
آہل بیتیں ۲۰ ہزار بار ہر روز بہ نیت نصاب دس دن پڑھے دسویں دن آخری بار حرف  
ی تک تمام حرف پڑھ کر دود پختہ کرے اور دو نقل شکرانے کے ادا کرے۔

یاد رکھیں کہ ہر روز دو کبریت اُمرتے شروع کرنا کہ جب شیخ پر پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا  
مُتَرَاتِلِیْنَ غَیْثِیْنَ یا مَشِیْیِیْنَ ۱۴ ہزار بار یا نیت زکوٰۃ دس دن پڑھے۔ دسویں دن آخری بار  
مب پڑھے تو حرن آئی تک کُل حمد پڑھ کر درود پر ختم کرے۔

ایسویں روز پھر در و کبریت احرے شروع کرے جب شیئ پر پہنچے اَللّٰمَّ عَلَیْکَ یَا  
فَضْلُ اِیْمِلْ بَنَیْشَیْنِ یَا رَفِیْعُ ۱۴۴ ہزار بار بنیت قفل ۸ دن پڑھے۔ اٹھامیوں دن آخری  
بار عتقی تک کل حرف پڑھ کر در و در پر مل ختم کرے شیرینی پرناتھ دکر کچھ روپیہ اد شیرینی  
۴۰ بون کو تقسیم کر کے فلوٹ سے باہر آئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھے وہ نا اہل سے بیان نہ کرے ایک یا

طے رتے کے ۳۰۔ ہر شین کے ۳۰۔ اور ۲ سے دونوں تقسیم بھی ہو جاتے ہیں۔

## حصہ چہاد

صادق حضرات کے لیے ہے حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ  
 حصہ حرف بزرگ ہے۔ اور چنے راست گو لوگوں کو راست آتے ہیں۔ حق کا سمندر بہت بڑا  
 ہے۔ مگر دل کا دریا اس سے گہرا ہے اگر تیرا دل حق کی صداقت سے تنگ ہو تو تیرے سوا  
 جتنے ہیں ان کے دل تیری جانب سے تنگ ہو جائیں گے۔ اس لیے نفس کی تابعداری نہیں  
 صادق کی طرف توجہ کر اس کے خلاف نہ کر کہ تیرے دل میں شقاوت بھر جائے گی۔  
 دل ایسی چیز ہے کہ اس کو نیکی۔ نرمی۔ استقامت یا بدی، شقاوت اور جھوٹ سے بھرنا  
 تو وہ اس سے بھر جائے گا۔ اگر تم ہماری بات پر عمل کرو گے تو لطف آزادی و نفع پائو گے  
 اگر تم کسی کی بچی تعریف و صلہ کرو گے تو تمہاری مدح ستائش ہوگی۔ مثل آفتاب آفاق ہو  
 چمکو گے۔

حصہ صد کا ہے۔ صد کافران سنو کہ میں تمہیں ان حکم ہوں کہ میں ہلاک کرتا اور پیدا کرتا  
 ہوں اور لوگوں کی ہدایت کے لیے رسول بھیجا، وہ صداقت پر قائم رہا۔ اس کا کوئی کبھی جھکا  
 تمہاری خیر خواہی کے لیے دشمنوں سے جہاد کرتا رہا سنو! میرے غضب سے زمین آسماں کچلے  
 ہیں، اگر تم نے اطاعت نہ کی تو جھوٹ پڑ جائے گی، اور فرماں بردار متفرق ہوں گے تو ہمت نہ  
 جمع کریں گے۔

شیخ کے فرمان کے بعد ہم لغوی معنی بھی فوراً کریں۔ سستی سیپ یا موتی، پہاڑ یا پہاڑ  
 کنارہ۔ سمندر کی موجیں۔ سچ بولنا۔ مددہ پورا کرنا۔ بہادری دکھانا۔ بے لوث محبت کرنا وغیرہ  
 حصہ مفرد کے اعداد ۱۰۔ اسم اعظم ملک ہے چہاد بکتوبی کے عدد ۵۵ اسم اعظم اللہ اللہ  
 صادق ملفوظی کے عدد ۲۴۱ اسم اعظم صادق ذابقم۔

صاد کا جسمانی رشتہ الف۔ دال سے ہے اور روحانی تعلق چا اور چا سے ہے۔

جب کسی کو کسی مقام پر

جلد پہنچنا ہو یا سفر مشکل اور راہ نامعلوم ہو تو حرف ض کو ۵۰ بار پڑھ لے، تو سفر میں نہ پریشانیوں کا ملنا ہوں نہ راستہ بھٹکے اور دراندہ طویل راستہ بھی مختصر ہو جائے، بعض حضرات کسی کے پاس امانت رکھتے یا کسی کی مدد کرتے ہیں تو واپس نہیں ملتا۔ اس لیے کسی کی مدد کرنے سے مجبور۔ قرض دینے سے مایوس اور جو کرائے پر مال دیتے ہیں تو کرایہ تو کیا اصل بھی غائب ان کو چاہیے کہ ہفتہ کی رات میں حرف ص کو ۵۰ مرتبہ لکھ کر دیوار کے درمیان رکھ دے، اس کے بعد جو چیز کسی کو دے گا یا امانت رکھے گا یا قرض دے گا واپس ملے گا۔ اور اگر قرآن میں رکھ دے تو لوگوں میں عزت و احترام ہو۔ مکتے وقت یا منڈل یا نموش پڑھنا ہے۔

ص: کا حامل بننے کے لیے جیسے شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں

بروز ہر فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴ بار الحمد شریف ۳۰ بسم اللہ پڑھیں اول آفرود شریف ۳ بار بعد نماز فجر درود کبریت احمد شروع کریں جب ص پر پہنچیں تو التَّلاَمُ غَلِيْكُمْ یا اھمما شیل بنحی ص ۲۸ ہزار بار روزانہ بہ نیت نصاب دس دن پڑھیں جب دسویں دن تمام پوری ہو تو آخری بار آخری حرف تی تک پڑھ کر درود پر ختم کریں اور دو نفل شکرانہ کے نماز کریں گیارہویں دن پھر درود کبریت احمد بہ نیت زکوۃ شروع کریں اور التَّلاَمُ غَلِيْكُمْ یا اھمما شیل بنحی ص ۱۴ ہزار بار روزانہ ۱۰ دن تک پڑھیں آخری دن جب تمام پوری ہو تو حرف تی تک پڑھیں اور درود پڑھ کر مل پڑھ کریں اکیسویں دن پھر درود کبریت احمد شروع کریں جب ص پر پہنچیں تو التَّلاَمُ غَلِيْكُمْ یا اھمما شیل بنحی ص ۱۴ ہزار بار ہر روز بہ نیت نفل ۱۰ دن تک پڑھیں آخری دن آخری حرف تی تک مع درود پڑھ کر مل کو پڑھ کریں اور شیرینی پڑھاؤ دیکھ کچھ مدد یہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر دیں اور خلوت سے باہر آئیں درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نابال سے نہ کہیں۔

ایک بار ۹ بار ہمیشہ درود میں دیکھیں کہ بونٹکی مادت ڈالیں کہ جو شکم بچے رہیں۔ تھامیں حمام تھم نہ کھائیں۔

# ض - ضیاد

ض موتی کو کہتے ہیں اور ضاد میں ازل اور علم پوشیدہ ہے۔

شیخ اکبر علی الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ راجہ ازل کا ذکر حق میں ظاہر ہونے کا جو ہم نے پہچان لیا ہے وہ حق اور حق میں پورے طور پر کمال دائرہ کے دو حصے کے لیے آگیا ہے۔ اور ایسا ہی اور تر اور آل کے حقائق جو حق تعالیٰ کے لیے ہیں وہ حق اور حق اور حق کی طرف راجع ہوتے ہیں۔

نکتہ میں ض کے معنی سمندری جانور۔ موتی۔ زکام ہونا۔ روشن۔ مہمان نوازی اور کسی مہمان کے لیے کسی بولا جاتا ہے۔ ذال۔ ضاد۔ ظا۔ ان حروف کا ظاہر پہلو ہمارے لیے معنی ہے جیسے، ذیل، ذات، ضلالت، معصرت، ظلم، ظلمت۔ مگر یہ حروف جن اسمائے حقسی میں ظاہر ہیں، جیسے قذیل، ضار وغیرہ یہ اسماء یا یہ حروف ذیل کے لیے اور زیادہ ذات کا سبب ہیں یہی حروف نسبت والوں کے لیے ذیشان بھی ہیں اور دشمن کو ذلیل و خوار، ضلالت و ظلم کے قاریں ڈالنے والے ہیں۔ یہ دھرمے غوامس تو تمام ہی حروف میں پائے جاتے ہیں ان سے موافق جماعت کا کام خدا کی ترمیم سے لیا جاتا ہے۔

حروف کے خواص نیت کے بدلنے سے معصرت منفعت میں بدل جاتے ہیں، شیخ اکبر علی فرماتے ہیں ضاد میں ایک راز ہے اگر میں اس کو ظاہر کر دوں تو تم خدا کے سمیع کو نام جبروت پر دیکھو گے اگر تنہائی میں غیر سے بچ کر دیکھو تو اس کا کمال ذات رحمت عالم میں ہے سلیقہ غیر کا شجہ بولی رہتا اثر طیفرتے ہیں ماضی و ذات ہے نو کا زوہب سے استقام لے کر سرنگوں کرتی ہے اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی ہے اور قریب سے اولیاء کے نیجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کرتی انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مزہب کو دوست و بلند و بارگزا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے جس ضلع کو تالیٰ اصلاح ۵۰۰۔ ض کا جسمانی رشتہ الف موال سے ہے اور روحانی تعلق ح۔ بی سے ہے۔

# ض

کو تاہ عقلی اور دیوانگی کا علاج

جو شخص دیوانہ ہو یا کبھی کبھی دیوانگی کے دورے پڑتے ہوں۔ تو حرف ض ۹۰ مرتبہ لکھ کر پانی میں ڈال کر پلا تا ہے تو ضرور شفا یاب ہو گا۔ دوسرے پڑنا بند ہو جائیں، اور عقلمند ہو جائے۔ کسی کم عقل یا عقل سے پیدل بیٹوں اور بڑوں کے لیے بہت مفید ہے۔

ض: کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی غفلت اختیار کریں

بروز پیر لہجہ کرنا نیک سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف مع بسم پڑھیں اول آخر دوسرے شریف تین بار بعد نماز فجر و دو کبریت الحمد شروع کریں جب ض پڑھیں تو اَلْسَلَامُ عَلَیْكُمْ یا عَطَا کَابِیْلُ بِالْحَقِّ ضَادَّ ۲۸ بار روزانہ نہایت نصاب دس دن پڑھیں جب دسویں دن تعدا پوری ہو تری بار تمام حروف حرف تہی تک پڑھ کر درود پڑھیں اور غفلت شکرانہ کے لیا کریں۔

تیسرے دن پھر درود کبریت الحمد بہ نیت نہ کوۃ شروع کریں اور اَلْسَلَامُ عَلَیْكُمْ یا عَطَا بِالْحَقِّ ضَادَّ ۳۴ بار روزانہ دس دن تک پڑھیں آخری دن جب تعدا پوری ہو تو تمام حروف حرف تہی تک پڑھیں اور درود پڑھ کر عمل پورا کریں۔ اکیسویں دن پھر درود کبریت الحمد شروع کریں جب ضَادَّ پڑھیں تو اَلْسَلَامُ عَلَیْكُمْ یا عَطَا کَابِیْلُ بِالْحَقِّ ضَادَّ ۳۴ بار روزانہ نہایت نصاب دس دن تک پڑھیں آخری دن آخری بار حسب سابق حرف تہی تک تمام حروف درود شریف پڑھ کر عمل کو پورا کریں اور غفلت سے باہر آجائیں۔

درمیان میں جو خواب دیکھیں کسی نا اہل سے نہ کہیں اب ایک ۹۰ بار صبح درود میں رکھیں کہ کوئی

لی مادت ڈالیں کہ نبوت سے بچے رہیں۔ اور حرام نعمہ سے بچے رہیں۔

# ط ج

طا ترجمانی و جسمانی ہے۔ عالم طوی و سفلی میں کس مل دخل رکھتا ہے ایک تن میں  
ملوے عالم کی سیر کر لیتا ہے مگر مکان کسوس نہیں کرتا۔ طا دو حراتوں کا مجموعہ ہے، اس لیے قوت  
پرمذرا، قوت اوراک، قوت اعانت۔ طاسروں کی مدد کرنے کا جذبہ قوی ہوتا ہے۔ درد۔ مکان  
دور کرنے، اور موذی جانوروں سے حفاظت کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔

نعت میں طا کے سنی سر جھکا، سر تسلیم خم کرنا اور بے پردگی سے بچانے کے لیے بولا جاتا  
ہے۔ طا کی تخلیقی خصوصیت یہ ہے کہ حد نے اپنے سر کو الف کے قدم پر رکھا تھا کا وجود ظاہر ہوا  
اس لیے ط کو الف کا مظہرات وصفات کہنا ہی درست ہے جیسا اسی طرح ۹ کا عدد بھی ایک کا مظہر  
ذات وصفات ہے کہ ۹ عدد کے صفات الف کے جمال و کمال کا باطنی مکس ہے اور الف نے  
ص کو فزعی اتحاد کی خاطر اپنے سر کی قربانی دینے پر ۹ کا عدد دے کر بنایا ہے کہ ایسا رطاج کی ہو  
یا باطنی اس کا ثمرہ ضرور ملتا ہے اہل ایمان کو اس پر غور کرنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حروف کی درج  
اس لیے شبیں اتاری کر وہ آئے بھول جائیں، بلکہ وہ حروف کی انفرادی حیثیت اور اجتماعیت کی  
خاطر ان کی قربانی سے سبق لیں اور اس پر عمل کر لیں تو حروف کی طرح عظمت و بزرگی اور دوا کی  
زندگی حاصل ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ نذرگوں کے حال و قال اور ان کی عظمت و بزرگی و شہرت  
سے ظاہر ہے۔ ط مطلقہ کے عدد ۹۔ طاکموتی کے عدد ۱۰۔ اور ط المنفوی کے ۱۲ عدد ہیں۔  
جس کا اسم اعظم سبحان ہے۔ طا کا جسمانی رشتہ الف سے ہے اور روحانی تعلق میں  
ظ ۹۰ سے ہے۔

## تسغیر خاص کے لیے

ط

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی عاصم فردے دوستی کرنی ہو تو حرف  
ط کو ۱۰ مرتبہ پڑھ کر بلن یا کسی شے پر دم کر کے مطلوب کو کھلا دے یا لپا دے تو مطلوب اُس کا  
میلے دھڑلے ہو جائے گا۔

دیدار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم

کے لیے جو شخص جمعہ کی رات میں یمنی دن سے پہلے حورات آتی ہے وہ رات اس دن کی  
ہوتی ہے تو جمعہ کی رات میں ہزار ط لکھ کر اپنے سر پانے رکھ کر سو جائے تاہل جہاں آراویدار  
رسول مآب سے اللہ علیہ وسلم سے شرف ہو۔ صبح کو باہتمام تمام نذر پیش کرے۔

ط کا حاصل بننے کے لیے صبح شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں:

ہر روز شغلِ فہر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار محمد شریف معہم اللہ اولیٰ آخر و مدد شریف  
تین بار پڑھے بعد نماز فجر دو کبریت احمد شروع کرے جب اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا اَسْتَغْنِیْلْ بِنَحْنِ ط  
لک پڑھے اور اس کو ۲۸ ہزار بار۔ بہ نسبت نصاب دس دن ہر روز پڑھے۔ دسویں دن آخری بار  
حرف حق تک تمام حرفت مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

ایک سو بیس دن ہر روز کبریت احمد سے بنیت قفل مل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ  
اَسْتَغْنِیْلْ بِنَحْنِ ط یا یا ط ۳۸ ہزار بار دس دن پڑھے۔ بیسویں دن آخری بار حرف حق تک  
تمام حرفت پڑھ کر درود پڑھ کر ختم کرے اور مل پورا کرے۔

ایک سو بیس دن ہر روز کبریت احمد سے بنیت قفل مل شروع کرے اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یا  
اَسْتَغْنِیْلْ بِنَحْنِ ط یا یا ط ۳۸ ہزار بار پڑھے آخری دن آخری بار حرف حق  
تک تمام حرفت مع درود پڑھ کر ختم کرے اور خلوت سے باہر آئے۔ جو کچھ ٹواہوں میں دیکھے ناہل سے  
نہ بجائے۔ شیرینی پرفا تو دیکر کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے۔ غذا اور بے سے محتاط  
رہے کہ جھوٹ زبان پر نہ کہے اور قہر حرام نہ کھائے۔ ایک یا ۹ بار ہر روز دہر دیں رکھے۔

# ظ ظا

ظ ظہور غفلت و بزرگی کے لیے ہے اگر ظا کی غفلت و بزرگی کو تسلیم کر لو گے تو ظا کی غفلت  
 تم کو عظیم بنا دے گی۔ اللہ تعالیٰ ظا سے کائنات کو عدم سے عالم ظہور میں لایا اور کائنات کے  
 وجود ظہور سے اپنی صفات کی غفلت کو ظاہر فرمایا اور انبیاء علیہم السلام سے سبکدوش اور اولیاء  
 کرام سے کائنات کا غلبہ ہوا۔ اگر تم چاہتے ہو کہ جو چیزیں تم سے پوشیدہ ہیں تم پر ظاہر ہوں تو  
 شیخ اکبر محمد بن علی کے ارشاد پر عمل کرو۔ فرماتے ہیں کہ ظا میں چھ راز پوشیدہ ہیں۔ مخلوق پر  
 سے کوئی اس کے اسرار و ملکوتوں اور عظمتوں کا حصہ نہیں کر پائے گا۔ مگر یہ بھی مجازاً ہو گا حقیقی  
 نہیں۔ نہیں ہے کہ جب تم اس کی فضیلتوں پر غور کر کے عمل کرو گے تو اپنی ذات میں اس کی غیبی  
 دیکھو گے۔ خدا سے امید رکھو اور بے عمل اور بد عمل ہر اس کے بدل سے ڈستے رہو۔ غفلت میں  
 ظا کے معنی مستور۔ یقین۔ نکاح کرنا۔ ہم زلفت۔ بطن و گمان بخل و سایہ اور ظلم کے ہیں۔  
 ایک نکتہ

حروف کے فیوض و برکات کل کائنات کے لیے عام ہیں۔ مگر کچھ حروف اہل کتاب  
 کے لیے خاص فرمادیئے گئے ہیں مگر اب وہ صرف اہل اسلام کے لیے مخصوص ہیں جیسے ت۔ ج  
 ذ۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ق۔

اگر ان فوض سے جو خالق کائنات نے تمہارے لیے خاص فرمائے ہیں غافل رہو یا ان  
 دنیا و آخرت کے فوائد حاصل نہ کریں تو کم نصیبی ہوگی۔

ظا مفرد کے اعداد ۹۰۰ اسم عظیم فاطمہ قریشی۔ ظا کماتوں کے اعداد ۱۰۰۰ اسم عظیم  
 خالق قیود و سن۔ ظا مفرد کے اعداد ۱۰۰۰ اسم عظیم مدبر حیات۔  
 ظا کا جسمانی رشتہ انت سے ہے اور روحانی تعلق ظا سے ہے۔



دشمن کے خوف سے امان : جو شخص کسی ظالم کی وجہ سے خون و ہراس میں مبتلا ہو تو ہر روز بعد ظہر ہزار مرتبہ یا ظا پڑھے ہر ظلم و ستم اور خون و ہراس سے محفوظ رہے۔ ہر قسم کی بیماری :

لا طاع بیماریاں جس پر ہزاروں خراج کروینے کے بعد بھی کامل شفا نصیب نہیں ہوتی یا مرض کا سبب نہیں معلوم ہوتا یا اس کا یقینی علاج دریافت نہیں ہوتا۔ ایسے مریض کے لیے جمعرات کی شب میں صرف ظا ۹۱۰ بار لکھے جس مریض کو کھلا دے گا شفا پائے گا۔ لکھتے وقت یا مُبَدِّیاً قُبُوْبِیْبِ پڑھتا رہے۔

ظا : کا عامل بننے کے لیے جمیع شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کریں۔

ہر روز پیر فکری سنت اور فرض کے درمیان ۳۱ بار الحمد شریف مع بسم اللہ پڑھے اول آخر و در شریف ۳ بار بعد نماز فجر و در کبریت آخر شروع کرے جب ظا پڑھیں تو اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لَوْ نَا اِیْمِلْ بَعْقِ ظَا ۲۸ ہزار بار روزانہ ۱۰ دن بنیت نصاب پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک مع درود پڑھ کر ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے لاکرے — گیا رھویں دن پھر درود کبریت الحمد بنیت زکوٰۃ شروع کریں اور اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لَوْ نَا اِیْمِلْ بَعْقِ ظَا یا ظا ۱۳ ہزار بار۔ روزانہ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تہی تک تمام حرفت درود پڑھ کر عمل تمام کرے — اکیسویں دن پھر درود کبریت الحمد بنیت نفل شروع کرے اور اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ یَا لَوْ نَا اِیْمِلْ بَعْقِ ظَا یا غبطتیم ۱۳ ہزار بار ۸ دن تک پڑھے آخری بار حرف نی تک مع درود پڑھ کر عمل تمام کرے اور شیرینی پر ناجو دیکر کچھ رستم اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۹ بار ہمینہ وردیں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔ خدا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے۔

# ع عین

علوم و فنون اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے جسیر خراس۔ عقل و خرد۔ فہم و دانائی۔ عزت و علم۔ عین المثال بنے اور بنانے کے لیے ہے۔ عین خود عزت و رفعت۔ عظمت و بزرگی کی کن منزوں میں ہے۔ اور کس کس عالم کا علم رکھتا ہے یا وہ کون سا علم ہے جو عین کے احاطہ علم سے باہر ہے یہ غیب ہی بتا سکتا ہے۔

شیخ علی الذہین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایجاد کی حقیقت عین کی آنکھیں ہیں۔ شاہدین عینی گواہوں کی منزل پر نظر ڈالو اور دیکھو کہ وہ اپنے پیدا کرنے والے اور رکھ کر تحریری وجود بخشنے والے کو اس طرح دیکھتا ہے جیسے بیمار اپنے شفیق معالج کو دیکھتا ہے۔ مگر اپنے خالق کے سوا کسی طرف التفات نہیں کرتا اسی سے امیدیں وابستہ رکھتا ہے۔ بندوں کی برعادتوں سے پرہیز کرتا ہے اور مابین کی عادتوں کی اصلاح کرتا اور عہدین پر مجبور و انکسار کا عکس ڈال کر عالم بالا کی سیر کرتا ہے۔ کیونکہ عین عالم شہادت اور ملکوت سے ہے۔

شیخ بلال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ع اکثر علوم و حکمتوں کا سرچشمہ ہے۔ ع تسخیر خراس۔ عقل و خرد۔ فہم و دانائی کے لیے خاص ہے۔ عین آنکھوں کا نور اور مابین کے دل کا سرور ہے۔

عین کے لغوی معنی آنکھ کا ڈھیلا۔ اہل شہر، اہل خانہ۔ بد نظری۔ خاص۔ واضح ذات خاص۔ عزت و سردار۔ آفتاب چشمہ نگہبان۔ عینی شاہد کے ہیں۔

ع مفرد کے، عین کمتری کے، اسم اعظم الہی، عین ملفوظی کے، ع کابوئی رشتہ کی، ع ہے اللہ و ملائقی تعلق پر۔ ذرا سے ہے۔

## ع بخت کا بے خطا عمل

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں جو شخص کسی کی بخت کا اسیر ہو تو اسے پانیئے کر ... ، شکر و زعفران سے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے محبوب مہربان ہوگا اور اگر نقش امدادی کسی کھانے کی چیز پر لکھ کر کھلا دے تو وہ جان نثار دوست بن جائے جس کی کو دولت ایمان کی حفاظت اور ایمان ہی پر غارتگی تنہا ہو اور مشہور عالم بننا چاہے تو اتوار کے دن ایک سو تیس ۱۳۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عالم میں مشہور ہو۔ ایمان کی لازوال دولت نصیب ہو۔ اور دشمن کا خاتمہ ہو۔ لکھنے وقت یا محمود یا کریم پڑھتا رہے۔

ع: کا عامل بننے کے لیے صحیح شرائط ۲۸ دن کی غفلت اختیار کرے

بعد از اتوار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف ۳۱ بسم اللہ پڑھے اول آخر دو شریف تین بار بعد نماز فجر دو کبریت احمدیہ مل شروع کرے اور جب ع پر پہنچے وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِثْلًا لَوْ مَا بَيْتِلْ بَخَقِ غِنِ۔ اٹھائیس ہزار بار بنیت نصاب دس دن بعد نماز پڑھے آخری دن آخری بار تمام ٹٹن تی تک سے دوڑھو عمل ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

یہاں حویں دن پھر دو کبریت احمدیہ بنیت زکوة مل شروع کرے اور السَّلَامُ عَلَيْكُمْ لَوْ مَا بَيْتِلْ بَخَقِ غِنِ یا غِنِ ۱۳ ہزار بار دس دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حوت تی تک تمام ٹٹن تی تک سے دوڑھو عمل ختم کرے۔

اکیسویں دن بنیت قفل السَّلَامُ عَلَيْكُمْ یا لَوْ مَا بَيْتِلْ بَخَقِ غِنِ یا غِنِ ۱۳ ہزار بار ۹ دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حوت تی تک تمام ٹٹن تی دوڑھو عمل تمام کرے شیرینی پر فاتحہ دے اور کچھ روپیہ اور شیرینی غریبوں کو تقسیم کر کے غفلت سے باہر آئے۔

ایک بار یا ہ بار ہمیشہ ورد میں رکھے جو کچھ خواب میں دیکھے کسی نا اہل سے بیان نہ کرے۔ خدا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے نہ نکلے اور حرام نمونہ نہ کھائے۔

# غ غنین

غ۔ غزوں کے لیے غالب کا غضب ہے اور جو غنیمت کے غیر غنیمت میں ہیں۔ ان پر  
 عین کی عنایتیں عام ہیں۔ اور غفور و غفار الٰہی کی غلطیاں معاف فرما کر غنی کرنے والا ہے۔  
 غنیم۔ عین کا غیر نہیں بلکہ غنیمت کا عین ہے۔

غ کے لغوی معنی ٹھنڈے بادل۔ درختوں کے جھنڈ۔ سرسبز لمبے درخت اور شرافت کے  
 ہیں۔ شیخ محی الدین عربی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ غنیم اپنے احوال میں۔ عین کی  
 مثل ہے۔ اور افعال و اسرار میں غنیم کی جملی قویٰ ہے۔ اس کے فیوض و برکات کو  
 پیدا کُن کی حقیقت سے پہچاننا۔ اور ضعیف اعتقادات اھذیل اعمال و افعال سے بچنا۔  
 ورنہ غفور و غالب کے غضب سے نہیں بچ سکتے۔ اپنی غلطیوں کے احساس سے غفور و غفار  
 کے حضور خیریت سے سرنگوں ہو جاؤ۔ عین کی عنایتیں تمہاری آغوش میں ہوں گی اور غنی تم کو  
 غنی کر دے گا۔ الف سے غ تک ہر حرف تمہارے لیے ہے۔ اللہ کی الفت کا الف ہر کہ  
 کی ب۔ جہاں کی ذ۔ دیاں کی ذ۔ ہدایت کی ذ۔ دل کا دواؤ ذہانت کی ذ۔ دیاں کی ذ۔ طاعت کی ذ۔  
 نین کی ی۔ کافی کا ک۔ لطیف کا ل۔ معلیٰ کی م۔ نعمت کا ت۔ سلام کا ش۔ علم کا ح۔ فضل  
 کی ق۔ صادق کا ص۔ قادر کا ق۔ رزاق کی ر۔ شہادت کا ش۔ ترقی کی ت۔ ثبات کی ث۔  
 خیر کی خ۔ ذکر کی ذ۔ ضمیر کی ض۔ غرت کا ظ۔ فنا کی غ۔ سب کچھ تمہارے لیے ہے غ مفر کے  
 عدد ۱۰۰۔ غنیمت کی ۱۰۰۔ اس کا اسم غنیم غنی ہے۔ غنیمت غنی کے اعداد ۱۱۴۴۔ اس کا  
 اسم غنیم غنی مضمر ہے۔ غنیمت اسمی رشتہ کی۔ ن سے ہے اور روحانی تعلق کی۔ ی سے ہے۔



# ف - فا

حرف فا کے اوصاف و فوائد کا اندازہ الف کے اوصاف و کمالات سے کیجئے کہ الف کے خالق نے ف کو الف کا جز و ذات بنا کر جو افتخار بخشا کہ وہ فلک کے فز کے لیے کم نہیں۔ اگرچہ یہ فخر نام کو بھی حاصل ہے کہ الف کا دل نام ہے مگر ف کو اس پر فخر ہے کہ وہ الف کا حرف تکمیل ہے۔ اور جہاں الف کا ذکر ہو گا وہاں ل۔ ن کا چرچا ضرور ہو گا۔

مگر ف کا چرچا تو الف تان اور سات کے ساتھ ہی نہیں بلکہ جب حرف کا ذکر ہو گا ساتھ ہی ذبیحہ ذکر ہو گا کہ حرف اور حرف کا حرف تکمیل ف ہے۔ اور قرآن کریم میں ۱۳۹۵۹۱۳۔ حروف ہیں۔ اس حیثیت سے ف کی عظمت کا آفتاب فرش سے طلوع ہو کر چمکتے فلک پر ہی نہیں بلکہ فلک تک بایں بچا۔

اہل لغت ف کو حرف عطف، حرف رابطہ، ف نامبر، ف زائد و ف قائمہ کے معنی میں بولتے ہیں۔

ف کا تعلق کل کائنات، اور مادی مخلوقات سے ہے اور ہر شخص اس سے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ اگرچہ کچھ حرفت آپ کے لیے مخصوص ہیں اور زیادہ حروف سب کے لیے عام ہیں مگر ان عام حروف میں بھی زیادہ حصہ آپ کے لیے اللہ تعالیٰ نے مخصوص فرمادیا ہے۔ کہیں عظمت محروم رکھتی ہے۔ کہیں لامعلیٰ محرومی کا سبب بنتی ہے۔ کہیں ذرائع مضبوط کہیں بد اعتدالیٰ لے ڈالتی ہے۔

قرآن اور اردو پڑھنا پڑھانا چھوڑ کر ہم نے کتنا نقصان کیا اس خسارہ کا علم تو ہیبت کے دن ہی ہو گا۔ یہ مفرد کے ۸۰۔ اسم اعظم حبیب فاکتوبی کے ۱۰۰۔ اور فاعل غنی کے اعداد ۱۰۱۲۔ اسم اعظم غلبہ طالب ہے فا کا مساوی رشتہ الف سے اور روحانی تعلق ج۔ ضی سے ہے۔

# ف

دشمنوں سے محفوظ رہے :

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص پہلے کہ اس کے دشمن نہیں تو خروں تک ۱۰ بار یا ناکارہ کرے اور چاروں طرف دم کڑھے اور یقین جانے کے دشمن مقہور و مغلوب رہیں گے۔

برائے قضائے حاجات

اگر کوئی حاجت یا حاجتوں کا مجموعہ ہو تو بدھ کے دن حرف ف نئے بار لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نکتے وقت یا غیاث یا مغیث پڑھتا رہے۔ اس کی تمام حاجات پوری ہوں گی۔  
ف کا عامل بننے کے لیے جمع شرائط ۲۸ روز کی غفلت اختیار کرے۔

ہر روز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف یا بسم اللہ پڑھے نول آزد و شریف  
یعنی بار۔ بعد نماز فجر بیت نصاب درود کبریت الحمد شریف کا کہ جب اللہ اللہ غلبکم یا سوا کیل  
یعنی فایر پہنچے تو ۲۰ بار ہر روز دس دن تک اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف قی تک  
درواد کے پڑھ کر نصاب کو ختم کرے اور وہ نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

گیا رھویں دی پھر درود کبریت الحمد شریف کا کہ بعد اللہ اللہ غلبکم یا سوا کیل  
یعنی فایر یا فاسم ۲۰ بار ہر روز دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف قی تک تمام حرفت  
پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔ ————— کیسویں دی پھر درود کبریت الحمد شریف کا کہ بعد اللہ اللہ غلبکم یا سوا کیل  
یعنی فایر یا فاسم ۲۰ بار ہر روز ۱۰ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف قی  
تک تمام حرفت درود پڑھ کر مل تمام کرے و شیرینی پر ناکھ دیکر کچھ روپا لوشہ یعنی خیروں میں تقسیم  
کر کے غفلت سے باہر آئے۔ ہر روز ایک یا ۸ بار ہمیشہ درود میں رکھے۔ نفاذ بات کرنے میں محتاط رہے۔  
کو بھڑ نہ جانے نہ نکلے جو کچھ خواب میں دیکھے ناہل سے بیان نہ کرے اور حواس قلعے سے بچے۔

# ک - کاف

ک، کاف میں ق کا فیضان بھی ہے اور الف کا انتفاع بھی۔ اور کاف لفظ گن کی گنتی ہے۔ کاف پر کریم کا وہ کرم ہے کہ جب بندہ گناہ کرتا ہے تو گناہ کا تین کی نظر کریم کے کاف پر رہتی ہے اور جب کوئی کفر کرتا ہے تو قابض و قہار اور قہر کے ق کا نظر ہوتا ہے۔

شیخ اکبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کاف اُمید و خوف سے ملا ہوا ہے امید کے کاف سے جمال ظاہر ہوتا ہے اور خوف کے کاف سے فضیلتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ خوف رکھتا ہے اور امید فضل وصال سے شاد کام کرتا ہے۔ خدا نے خوف سے اپنے مہلک کا جلوہ دکھایا اور امید سے جمال کا نور بخشا۔

کاف مثل الف، واؤ، دال۔ تین حروف مل کر ظاہر ہوا۔ اس لیے تین کہا دت اور تصرف کا حامل ہے۔

شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو کام تمہاری سے لینا چاہتے ہو۔ ان کاموں میں کان کا عمل دخل ہے وہ ہی کام کاف سے لے سکتے ہو۔ جو زبان سے کہو گے پورا ہو گا۔ مقبول القول ہو جاؤ گے۔ گویا مستجاب۔ لہذا موت بننے کے لیے کاف کا عمل کیا جائے کہ کاف حرف باطن ہے۔ حکم اور حاکم سے اس کا تعلق ہے۔

ک کے معنی سنی چرنے کے سروں کو ملا کر بیٹھنا یا الگ کرنے کے ہیں۔ گویا کاف دو افراد کو ملانے اور بعد کرنے، ہر دو کام کے لیے ہے۔

کپ مفرد کے عدد ۲۰ اور کایف مکتوبی کے ۱۰ عدد ہیں۔ اس کا اسم اعظم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ہے یعنی کاپیو۔ صابو۔ امین۔ کاف لغوی کے اعداد ۲۹ ہیں۔ نیا صبر کاف کا جہانی رشتہ ان اور ک سے ہے اور ردائی تعلق ہ۔ ر سے ہے۔



## ک پوشیدہ کام ، نیک انجام

امی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جس کا کسی کو علم بھی نہ ہو اور مخلوق بھی مہربان ہو تو سات سو بار "یا ایک" کا ورد کرے اور اپنے لاپرواہی سے مخلوق مہربان ہو۔ نہ کوئی نقصان پہنچا سکے نہ اس کے حال سے واقف ہو۔ اور انجام نیک ہو اگرچہ چاہے کہ اسرار خداوندی اس پر مشکف ہوں تو ۲۰ بار یا کاف کا ورد حضور قلب کے ساتھ رکھے۔ چھپے راز اس پر ظاہر ہوں مگر ان کا اظہار دوسروں پر نہ کرے۔ اور اگر اس کے اعدا یا اعداؤں کی نقوش اپنے پاس رکھے تمام مخلوق فرماں بردار ہو۔

۵ : کا عامل بننے کے لیے جمع شرائط ۲۸ دن کی غفلت اختیار کرے  
بروز منگل فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف قول آخر مع صدو شریف ۳ بار پڑھے  
بعد نماز بزمیت نصاب دہد کبریت احمر شروع کرے جب السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا حُرُوزًا بَیْلِ بَخِی  
کاف پر پہنچے تو ۲۹ ہزار بار۔ ممانہ دس دن اس کو پڑھے آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف  
ت دہد پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دُودِ غفلت شکرانہ کے ادا کرے۔

تیار حویں دن پھر دہد کبریت احمر سے بزمیت زکوٰۃ شروع کرے جب السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا  
حُرُوزًا بَیْلِ بَخِی کاف یا کاف ۱۳ ہزار بار۔ دس دن ہمارے پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک  
تمام حروف ت و د کے ختم کرے۔

ایک سو دن پھر دہد کبریت احمر سے بزمیت غفلت شروع کرے اور جب السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا  
حُرُوزًا بَیْلِ بَخِی کاف یا کاف ۱۳ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف ق تک تمام حروف  
ت و د شریف پڑھ کر مکمل تمام کرے شیخی پر فاقہ دیکھ کر کچھ بدایہ اور شیخی غریبوں کو تقسیم کر کے غفلت سے باہر  
آئے۔ ایک بار یا ۴ بار پیشہ ورد میں رکھے غذا بات کرنے میں احتیاط کرے کہ جھوٹ سے محفوظ رہے جو کچھ خواہ  
میں دیکھے نااہل سے بچاؤ نہ کرے۔ اور فقر و امداد کھائے۔

# ق - قاف

قاف کی قوت و قدرت دیکھنا ہو تو قادر مطلق کے اسماء مبارکہ پر نظر ڈالو۔ اور اس دیکھ  
 غور کرو۔ کہ ان کے سنی کا اثر دل پر ظاہر ہو۔ پھر ق کے جلوے جسم کے ہر ہر بندھنے سے ظاہر ہوں گے  
 اور دوسروں کو نظر آئیں گے وہ اسماء مبارکہ یہ ہیں۔ قادر۔ قوی۔ قائم۔ قدیم۔ قیوم۔ قدير۔  
 قاهر۔ قدوس۔

شیخ ابوبکر رحمہ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ق قوی کو قوت عطا کرتی ہے۔ حرف قاف  
 کو اللہ تعالیٰ نے قوت کا سرچشمہ بنایا ہے جیسے ضاد کو ضیف کا قین کو علم کا اور قین کو قن  
 کا سرچشمہ بنایا ہے۔

شیخ اکبر بن الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ قاف کا کمال اس کے سر میں ہے۔ اور مالک  
 عرب کے علوم اس کے قطر کا ابتدائی حصہ ہیں شوق اس کی تعریف کرتا ہے۔ مگر نصف اس  
 کا عالم غیب میں پوشیدہ ہے۔ اور نصف حصہ آنکھ والوں کو نظر آتا ہے۔ اس کے دوسرے  
 کو دیکھیے تو بدر کامل کا کمال ہے۔

ق حرف مقطعات میں سے ہے قرآن میں قی والقرآن الہید فرما کر اس کی عظمت و  
 فضل کا جلوہ دکھایا ہے۔ اور اسماء قدرت کی چلین بھی ڈال دی۔

قی مفر کے اعداد ۱۰۰۔ اسم اعظم کلیم قاف مکتوبی کے ۱۰۱۔ اس کا اسم اعظم فاعیل  
 قاف ملفوظی کے اعداد ۳۰۲۔ اسم اعظم کبیر ثابتم۔

قاف جسمانی رشتہ الف اور قاف سے ہے اور روحانی تعلق ا۔ ی۔ غ سے

# ق

قادر مہرادر پوری کرنے پر قدرت رکھتا ہے :

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چاہے کہ میری تمام مرادیں پوری ہوں میں توبہ ہر روز تیاقی چار سو بار پڑھتا ہے اس کی دسائیں قبول ہوں۔ باتیں پوری ہوں۔ ہر کام انجام کو پہنچے۔

دست رزق کے لیے : جو شخص ایک مثنیٰ مرتبہ صحت قیٰ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نیکھے وقت یَا مَالِکُ یَا مَحْلُومِ پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اتنی دست عطا فرمائے کہ خود پر ضرورت کرنے کے بعد دوسروں میں بھی تقسیم کرے تو کی نہ ہو۔  
ق۔ کا عامل بننے کے لیے صبح شرائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے۔

بروز جمعہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۴۱ بار الحمد شریف یا بسم اللہ پڑھے بعد نماز فجر بیت نصاب درود کبریت اتم سے عمل شروع کرے اور جب اَلْاِسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا غُظْرَ اِبْلِ یَتَّقِ ثانی ۲۸ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرفی تک تمام حدوت مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو غسل شکرانہ کے ادا کرے۔

جمعہ صبحوں دن پھر درود کبریت اتم نہایت زکوٰۃ شروع کرے اور اَلْاِسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا غُظْرَ اِبْلِ یَتَّقِ ثانی ۲۸ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرفی تک تمام حدوت مع درود پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اتیسویں دن پھر درود کبریت اتم نہایت نفل شروع کرے اور اَلْاِسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا غُظْرَ اِبْلِ یَتَّقِ ثانی ۲۸ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرفی تک تمام حدوت مع درود پڑھ کر نصاب ختم کرے اور شیرینی وغیرہ میں تقسیم کر کے خلوت سے باہر آئے۔ ایک یا ۱۰ بار ہمیشہ درود

# ل - لام

حرف لام۔ لائی کو اعلیٰ سے ملانے والا ہے۔ یعنی مخلوق کو خالق سے۔ غریبوں کو امیر سے۔ ناداروں کو اویانے کرام سے۔ بکھرے بھائی کو بھائی سے۔ باغی اولاد کو ماں باپ سے۔ ردھی بیوی کو شوہر سے۔ چھوٹے شوہر کو بیوی سے ملانے والا ہے۔

اہل نعت کے نزدیک لی۔ استغناق۔ ملک۔ تبلیغ۔ قسم۔ بخیل۔ ذلیل۔ درست کرنا۔ جمع کرنا۔ موافق ہونا۔ قوموں میں صلح کرنا۔ آپس میں چٹ جانا۔ اکٹھا ہونا۔ محفوظ رہنے۔ یا محفوظ رکھنے کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

شیخ اکبر محمدی الدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ لی اذلی اور روشن ہے۔ قلب کی پاکیزگی اور ہلا کے لیے ہے۔ اس کا مقام بہت بلند اور نفیس تر ہے۔ آل عالم جبروت و شہادت سے ہے۔ خاص اور خاص خاص امتیازی شان کا حامل ہے۔ شیخ بوئی رحمۃ اللہ علیہ ارستو فرماتے ہیں کہ تمام حروف کے اوصاف و فضائل لام الف میں ہیں۔ اور لی کے فضائل اوصاف الف میں۔ الف کے کمال اوصاف و فضائل نقطے میں ہیں۔

یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ الف کا دل لام اور لام کا دل الف ہے۔ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لام کا الف اور الف کا لام طاوت کی نہر ہے۔ اس کے چلو مت لو بلکہ کل نہر کو پینے کی ہمت کر لو۔ اگر اس دریا سے رحمت رحیم کی تمہیں طلب ہے اس سے پینے میں دیر ہو تو صبر کرو اور شوق کو بڑھاؤ۔ مایوس نہ ہو۔ جس طرف الف و لام کے مثل دوستوں کے معانقہ کیا ہے تم بھی وصل سے شاد کام ہو گے۔

ل منفرد کے عدد ۳۰۔ لام مکتوبی کے ۴۱۔ اس کا اسم اعظم حروف مقطعات سے آئیم ہے۔ لام مغربی کے عدد ۲۴۲۔ اسم اعظم سلامتیٰ ہے۔ لام کبھی رشتہ الف۔ م سے ہے اور ردحانی تعلق پ۔ پ سے ہے۔

## دی ہوئی رقم اور مال واپس ملے

ل

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر کسی نے کسی شخص کو روپیہ، زیور، کوئی اور چیز دی اور وہ واپس نہ کرنا چاہے۔ یا آج کل کہہ کر ثبات ہو تو ہر روز ستر بار یا ل  
پڑھے، وہ چیز واپس مل جائے گی۔

دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہے  
اکثر تجارت اپنے شریک اور سیاسی حریف اپنے مقابل کے ساتھ ایسے مکر و فریب  
واؤں میں بچ استعمال کرتے ہیں کہ شریف دینک احباب ان کے جال میں پھنس کر تباہ  
ویرباد ہو جاتے ہیں۔

ل : کا عامل بننے کے لیے تین شرائط ۲۸ دن کی غفلت اختیار کرے۔  
ہر روز ستر بار کبریت اور نعت کے درمیان ۱۳ بار الحمد شریف ۳۰۰ بار پڑھے اقل آفرود شریف  
تین بار۔ بعد نماز ہر روز کبریت الحمد شریف ۳۰۰ بار پڑھے جب لام پڑھیں تو اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ  
یا اَلْحَا طَا بَیْلُ بَخِیْ لَا اَلَامُ ۲۸ ہزار بار، دس دن ہر روز پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف تہی تک تمام  
دروغ شریف پڑھ کر نصاب پورا کریں اور دو نفل شکرانے کے ادا کریں۔  
میکاروس دن پھر درود کبریت الحمد شریف ۳۰۰ بار پڑھے اور اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ یا اَلْحَا طَا بَیْلُ  
بَخِیْ لَا اَلَامُ یا اَلَامُ ۱۳ ہزار بار، دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تہی تک تمام حروف ۳۰۰ درود  
شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

اکیسویں روز بہ نیت نفل درود کبریت الحمد شریف ۳۰۰ بار پڑھے اور جب اَلْسَلَامُ عَلَیْکُمْ یا اَلْحَا طَا بَیْلُ  
بَخِیْ لَا اَلَامُ یا اَلَامُ ۱۳ ہزار بار، دس دن پڑھے، آخری دن آخری بار حرف تہی تک تمام درود شریف  
پڑھ کر مل نام کرے اور شیرینی پڑھ کر دیکھ کر روپیہ اور شیرینی غریبوں میں تقسیم کرے غفلت سے باہر  
نکے۔ ایک یا ۳ بار ہمیشہ درود میں دیکھے، خدا اور ان کرنے میں محتاط رہے کہ جھوٹ بات زبان سے  
نکے جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل کو نہ بتائے، حرام قلعے سے پرہیز کرے۔

# م - میم

تم حروف مجتبیٰ سے ہے اور لفظ مجتبیٰ کا حرف قطب بھی ہے۔ اور محبت و محبوب ہی نہیں، نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی حرف قطب ہے۔ اور میم مکتوبی میں دو میم اور نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دو میم کا معین اجتماع ناممکن بنانے کے امتیاز کے جانب اشارہ کر رہا ہے۔ ماہرین علم الحروف اشارہ فرماتے ہیں کہ جن حروف میں حروف تکرر ہو وہ دوسرے حروف کے مقابل دوگنی طاقت اور ثواب تصرف رکھتا ہے جیسے تیم خونا و آؤ ہیں۔ یہ اپنے ذاتی اور نامہ والی اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہیں یعنی خبروں سے زیادہ اپنی پروا کی توجہ رہتی ہے۔ گویا جو ان حروف سے وابستہ ہیں جن کے نام میں تیم، ق، یا و شامل ہیں وہ ان حروف سے اور ان کے مقابل بہت زیادہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ دوسرے میم کی تخلیقی شکل دیکھیے گویا الف نے تم کو اپنی ذات کا ایک جز بنا رکھا ہے کہ تم الف کا سر یا الف تیم کو اپنے کا سر ہے پر اٹھائے ہے یہ تم کے جند عزیز ہونے کی دلیل ہے۔ ایک جانب میم کا سر والی التفات و اتحاد اور بیرونی الف کی پشت پناہی میم کی بے مثل قوت اور قدرت تصرف پر دلالت کر رہا ہے۔ دوسری جانب میم اللہ شریف کی برکات و نعمتوں پر غور کریں اور بسم اللہ شریف کے ۱۱ حروف پر نظر ڈالیں کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تکمیل حرف میم سے فرمائی گئی، جس میں تیم میں اور ۳ لام، ۳ میم قیمت میں برابر ہیں۔ ۳ م کے ۱۲ عدد اور ۳ لام کے بھی ۱۲ ہوتے ہیں۔ ۱۲ کا طبعی عدد ۳ ہوتا ہے جبکہ بسم اللہ شریف ۱۱، عدد کا طبعی عدد بھی تین ہوتا ہے۔ گویا جو کہ بسم اللہ شریف میں ہے وہ سب لام، م میں جو ہے وہ سب میم میں ہے۔ اور جو میم میں ہے وہ الف میں ہے کہ الف مکتوبی کا طبعی عدد بھی ۳ ہے۔ شیخ بولی فرماتے ہیں کہ م میں دو میم کی تکرار۔ دوگنی طاقت اور علم و فضل اور قوت تصرف کی موجودگی پر دلالت کرتی ہے اور شیخ ابوالدین اکبر فرماتے ہیں کہ تیم تو ان کی طرف ہے کہ عالم کا وجود کن کے نون سے ہے اور وجود کن کی غرض و نمائندگی تم ہے۔ یہ تم مفلوک کے عدد ۳۰ میں اور اسم اعظم مبالغہ ہے۔ میم مفلوک کے عدد ۱۹۱ ہیں اور اسم اعظم معطی باطن ہے۔

میم کا جب نامی رشتہ ہی سے اور روحانی تعلق و ت سے ہے



# ۸۸ ن - نون

نعت و نعمت۔ نائف و ناصر کا حرف قطب ہے، اسی طرح نور و ناز کا بھی حرف قطب ہے۔  
 نون کا اثر نان، انسان، نسیان پر جتنی تیزی سے ہوتا ہے اور ان پر اتنا نہیں کیوں کہ نون کی حرکت  
 نسیان نان اور انسان میں بھی دو ٹوٹن ہیں۔ نون بھی تھقی و آؤ کی طرح دوہری یا دو گنی قوت رکھتا ہے  
 اور جتنی نسبت حرف اول سے رکھتا ہے اتنی ہی قوی نسبت حرف آخر سے بھی رکھتا ہے یعنی  
 بسیم، باطن، دیبا، حنان، شاق، رحمن، سلطان، برہان، سبحان۔ سے اور اسی طرح  
 مومن اور سلمان سے بھی نون تعلق رکھتا ہے۔ اور قرآن کا حرف تکمیل ن ہے اور قرآن کی دس  
 سورتوں کا حرف اول نون ہے اور ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ نون ہے۔ اور ن کی طرح ن  
 کو بھی یفصلت و بندہ رگی حاصل ہے کہ قرآن کی ۳۰ سورۃوں میں ایک سورۃ کا نام سورۃ ن  
 ہے اور ایک کا نام سورۃ ن ہے۔ جس کو سورۃ قلم بھی کہتے ہیں یعنی ن وَالْقَلَمِ وَمَا  
 يَسْطُرُونَ و فرما کر فہمی احساس کو جگایا ہے۔ اہل لغت ن کے معنی بیان کرتے ہیں کہ نون،  
 پھل، تلوار کی دھار، نیک بات اور دوات کیے بولا جاتا ہے۔ مفسرین فرماتے ہیں کہ قلم سے لکھنے کے  
 لیے دوات کی ضرورت ہوتی ہے اس لیے قلم سے پہلے نون لایا گیا۔ یہاں نون کا تعلق قلم سے اور  
 قلم کا نام سے اور قلم کا عقل سے اور عقل کا دماغ دوسرے تعلق ہے۔ اسی لیے نون نسیان بھی پیدا  
 کرتا ہے اور نسیان کو دور بھی کرتا ہے حصول علم، دماغی کمزوری، دماغی امراض، قوۃ حافظہ  
 اور جنون و دیوانگی کا علاج نون سے کرنا زیادہ بہتر ہے۔ شیخ علی الدین فرماتے ہیں کہ عرش کا حرف  
 تکمیل شین اور شین کا حرف تکمیل ن ہے۔ اور ن شین کا برعکس ہے مگر فرق یہ ہے کہ شین بلند  
 سے اور نون پستی سے تعلق ہے۔ شین عالم بالا کو نور بخشتا ہے اور نون اہل زمین اور زمین سے تعلق رکھنے  
 والی برائے پر کامل تصرف رکھتا ہے۔ بن مفرودہ کے ص ۵۰ ہیں اور اسم اعظم الہی ہے نون مکتبی کے  
 ۱۰۶ حدیث اسم اعظم عَلِيُّ ہے۔ اور نون طغی کے ۲۲۵ حدیث میں اسم اعظم نَبِيُّ ذِي قُنَّ ہے۔ نون کا  
 روحانی شہدائے ہے اور دماغی تعلق ۶ - ۱۰ سے ہے۔



کوئی کسی کام میں عامل نہ ہو :

اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کہیں جانا چاہے اور دوسرا شخص روکتا ہو یا رکاوٹ پیدا کرتا ہو تو صرف ۱۰۰ بار اس آدمی کے ساتھ پڑھے اور اس پر دم کرے۔ اس شخص کی زبان بند ہو۔

خوش حالی دلی مرادیں پوری ہونے کے لیے :

جو شخص ہفتے کے دن صبح صادق سے قبل صرف ۱۰۵ بار نکلہ کر اپنے پاس کے تو اس کے ہر جانب خوش حالی ہے اور دینی و دنیوی مرادیں پوری ہوں۔

ن : کا عامل بننے کے لیے بیس شرائط ۲۹ دن کی غفلت اختیار کرے

بروز اور ہفتہ کی سنت اور فرض کے درمیان الحمد شریف ۳۱ بار ۳۱ بسم اللہ پڑھے، اول آخر و در شریف ۱۱ بار۔ بعد نماز فجر و دو کبریت الحمد بنیت نصاب شروع کرے اور جب السلام علیکم یسا خلافتیں بحق ٹوٹن پر پہنچے تو ۲۹ ہزار بار بروز و دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف تہجی درود شریف ختم کرے اور وہ نفل سکونے کے ادا کرے۔

گیارہویں روز پھر درود کبریت الحمد سے شروع کرے اور السلام علیکم یا خلائیل بحق ٹوٹن یا ٹوٹن ۱۳ ہزار بار بہ نسبت رکوع دس دن پڑھے۔ آخری دن آخری بار حرف ی تک تمام حروف تہجی درود پڑھ کر ختم کرے۔

ایسیوں روز پھر درود کبریت الحمد بہ نسبت قفل شروع کرے اور السلام علیکم یا خلائیل بحق ٹوٹن یا نصیتر ۱۳ ہزار بار ۸ دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تی تک تمام حروف تہجی درود کے پڑھ کر عمل تمام کرے۔ شیرینی پرنے تو دیکھ کر رو پیہ اور شہر دینی فریوں کو تقسیم کرے اور عیادت سے باہر آئے ایک بار باہار ہمیشہ درودیں دے۔ غذا اور بات کرنے میں مخاطب ہے کہ کوئی لغو عزم نہ کھائے نہ بھولے زبان نہ برائے۔ جو خواب دیکھے نااہل سے بیان نہ کرے۔



## و

خلوت و درجہ بہشت اور رقیہ کی ہے :

علی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتا ہے : جو شخص خلوت و درجہ بہشت کا طلب گار ہو وہ ہر روز صحت و کسوٹ پہنے و نہائے اللہ تعالیٰ لوگوں میں معزز و مکرم ہو۔  
ترجمہ و پوری ہو :

جو شخص بیخفی کی رات میں صحت و کسوٹ پہنے اور نماز قرآن میں رکعت اور لکھتے وقت رکعتیں یا تسبیح پڑھے اس کی ہوا چھل اور آرزو بہشت جلد پوری ہو۔

و اگر ماہ میل ہنگامے میں بیسٹھ ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرنا ہوگی :

بروز جمعہ کے بعد اور دو گیسب آخر بہشت نصب شروع کرے، جب السلام علیکم یسنا پہنچے پھر صبح و دو پہنچے تو ۴۰ روز ہر روز دس دن پڑھے، آخری دن آخری بار چھل کی نیت کرے اور سبیل شام کرے غم کرے اور درختوں کی نیت کرے۔

یہ جو بیسٹھ روز پھر دو گیسب نیت بہشت زکوٰۃ شروع کرے اور ۴۰ روز ہر روز سلام علیکم یسنا پہنچے و اوٹا و اوٹا دس دن پڑھے آخری دن آخری بار چھل کی نیت کرے اور سبیل شام کرے غم کرے۔

کسیوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ بہشت نیت شروع کرے اور جب اوٹا تک پہنچے تو ۴۰ روز ہر روز سلام علیکم یسنا پہنچے و اوٹا و اوٹا دس دن پڑھے آخری دن آخری بار چھل کی نیت کرے اور سبیل شام کرے غم کرے۔ یہی وہی ہے جو بیسٹھ روز پڑھے اور ۴۰ روز ہر روز سلام علیکم یسنا پہنچے و اوٹا و اوٹا دس دن پڑھے آخری دن آخری بار چھل کی نیت کرے اور سبیل شام کرے غم کرے۔ یہی وہی ہے جو بیسٹھ روز پڑھے اور ۴۰ روز ہر روز سلام علیکم یسنا پہنچے و اوٹا و اوٹا دس دن پڑھے آخری دن آخری بار چھل کی نیت کرے اور سبیل شام کرے غم کرے۔

# ہا

۱۔ ہا کی ہیئت سے عالم رزقہ برالہام رہتا ہے۔ ہمدردی پر ایت کرنا اور بہت زماں سکھانا ہے۔ اور ستیا رگمان کے ہبوط و نزول کی نحوست سے بچانا ہے۔ شیخ بوئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف مہارت روحانی اور باطنی میں سے ہے اور قائم بنفسہ ہے۔ مطلوبات میں اس کی توجہ عالم عرش اور نور مطلق سے ہے۔ حروف مذکورہ میں ۲۰ حروف ہیں۔ لغت میں غالب ہا۔ ضمیر مکتوت اسم اشارہ اور تنبیہ ہنسنا، ہنسنا، قہقہہ لگانے کے معنی میں ہلا جاتا ہے۔ مارنیں کے نزدیک من عرف نفسه فقد عرف ربه کی علی تصدیق ہے اور انسان خصوصاً مسلمان کو اپنی ذات کے ذریعہ خدا کی معرفت کا درس دیتی ہے جس کے نام میں کاشامل ہو تو اس حرف کی طرف توجہ کر کے اسم ہادی کا ذکر کرے تو حق ذکر کو اپنی ذات میں جھانکنے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اور خدا کا خوف غالب ہو جاتا ہے۔ اپنی خامیاں نظر آتی ہیں اور کوئی غلطی سرور ہو جائے تو مذمت ہوتی ہے۔ انسان اپنے وجود کے لیے سوچتا ہے کہ میں کیوں ہوں اور کیا ہوں؟ یا کس نے پیدا کیا؟ سر کے بالوں سے ناخون پاک ہم عضو کی ضرورت اور بداوٹ پر غور کرنے سے خالق کی تخلیقی حکمتوں کو پہچاننے کا موقع ملتا ہے کہ ہمارا کُل اور کُل کائنات کا خالق کون ہے؟ اور وہ کیسے ہے؟ اسی طرح اس کی معرفت حاصل ہوتی جاتی ہے یہی مشاہدات ایمان و یقین میں جہلنے جاتے ہیں کہ جس نے خود کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا۔

شیخ محی الدین ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حرف غیب سے ہے اور اس کا تعلق عالم ملکوت سے ہے۔ چھ مفردہ کے عدد ۵ اور حاکموتی کے عدد ۶ ہیں۔ حامل مفوضی کے اعداد ۱۲ ہیں اور اسم اعظم بیچن ہے۔

ہا کا جسمانی رشتہ ذات سے ہے اور روحانی تعلق بن۔ بٹ سے ہے۔

# ۵

دشمن و مقابل پر فتح کا بل حاصل ہو:

۱۱۱ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنیبت شکستہ دشمنان اور متہ مقابل پر خود کو فتح حاصل ہو تو ہر روز ہزار بار چالیس یوم یا ۱۵۰ پڑھے تو اللہ ہر دشمن پر فتح و ظفر عطا فرمائے۔ یا دشمن مقابلہ سے ہٹ جائے۔ یا خواہ وہ لاک ہو۔

علوم ماضیہ کے حصول کے لیے

جو شخص ۱۵ مرتبہ ۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس پر گزرا ہوا مال رائج ہو جائے گا۔

۱۲ کا عامل بننے کے لیے چھ شراائط ۲۸ دن کی خلوت اختیار کرے

ہر روز جمعرات فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ۱۴ بار ائمہ شریفین مع ہم اللہ پڑھے اول آخرو در شرع ہند تین بار، بعد نماز فجر دو کبریت الحمد بنیت نصاب شروع کرے اور جب ۵ پر پہنچے تو اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا دُورِ یَا بَیْلُ بَقِی ۲۸ ہزار بار۔ دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تہ تک تمام حرفات مع درود شریف پڑھ کر نصاب ختم کرے اور دو نفل شکرانہ کے ادا کرے۔

پہلے حروف دن پھر دو کبریت الحمد بنیت زکوٰۃ شروع کرے اور اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا دُورِ یَا بَیْلُ بَقِی ۱۴ ہزار بار دس دن پڑھے آخری دن آخری بار حرف تہ تک تمام حروف مع درود شریف پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے۔

۱۳ تیسویں روز پھر بنیت نفل صد کبریت الحمد شروع کرے اور اَسْلَامُ عَلَیْکُمْ یا دُورِ یَا بَیْلُ بَقِی ۱۴ ہزار بار ۱۴ دن ہر روز پڑھے آخری دن آخری بار حرف تہ تک مع درود شریف پڑھ کر عمل پورا کرے۔

ایک باہ بار ہمیشہ درودیں رکھے خدا اور بات کرنے میں محتاط رہے کہ حرام فقرہ نہ کہائے اور

بحوث زبان پر نہ آئے، جو کچھ خواب میں دیکھے نااہل سے نہ کہے۔

# ی - یا

یافتہ ہوا ہے۔ اپنے یا بیگانے۔ دوست یا دشمن کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے خاص بلکہ خاص انخاص ہے اور یا حرف حیات سے ہے۔ یعنی زندگی بخشنے والی۔

حضرت محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص وہی ہیں جو ان کے ہیں دیکھو انکی نے اپنے آپ کو نہ صرف اللہ کے قدم پر ڈال دیا بلکہ اپنے وجود کو ان پر نشان کر دیا۔ جس کے بغیر اللہ نے اپنا مہر دی وجود معا کر دیا۔ ی نے اپنے وجود کو ان کی الفت میں فنا کر کے فقط کی حیثیت اختیار کی تو انہوں نے ایک فقط کو اسے آگے بڑھا کر اپنے سے دس گنا قدر قیمت بڑھا دی۔

شیخ بوئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یا کے خواص ان کی مثل ہیں جو تصرفات و اختیارات کے ہیں وہ ہی یا کے ہیں اور فرماتے ہیں کہ ان کا تعلق ماش سے دریا کا کرسی سے ہے جو باکری کو اللہ تعالیٰ کو بکاتا ہے یا ان اساتے باد کرتا ہے جس کے توں شی بے تو یا نام کرسی سے اس کو مدد کرتی ہے

لنت میں تی حرف مد بغیر مشکم۔ تہر کے لیے ناما کید مایوس۔ بانجو تورت کے ہیں پکارتے اور جمع کر لے کے لیے بولا جاتا ہے۔ جب ہم لغوی معنی کے لحاظ سے یا کے وصف پر موقوف کرتے ہیں تو نا امید کو امید سے اور مایوسی کو اس سے اور بانجو پن کو اولاد سے سرفراز کرنے والی ہے۔

ی کے مدد اور یا مکتوبی کے گیارہ مدد ہیں جن کا اسم اعظم: یوبے اور یا ملفوظی کے ۲۰ مدد ہیں اس کا اسم اعظم: معبود اور ہوا کیانی ہے

یا کا جہانی رسم: الفت سے ہے اور روحانی خلق ال۔ قی۔ یخ سے ہے



# درد کبریتِ احمر

اور کاشف الاستار شریف

مشائخ مقام و ماطین کرام فرماتے ہیں جب کوئی مل دیتی  
یا مستقل۔ یا منوکل یا غیر منوکل کرنا چاہے تو پہلے ایک بار یا تین بار اسمائے مؤکلینِ حروفِ حنیٰ سے  
درد و سلام پڑھے کہ تغیرِ مؤکلینِ حروف میں آسانی ہو اور رحمت سے محفوظ رہے۔ بل توفیق و  
نور و اثر ہو۔ اس دعا کے مؤکلینِ مال کی پابندی و محافظت۔ ہر ظاہری و باطنی دشمن سے کئے ہیں  
اور مامل کے بدخواہ و بدگو کو بدک کے غار میں پھینک دیتے ہیں۔

اگر کوئی حروفِ حنیٰ اور ان کے مؤکلین کا مامل بننا چاہے تو چالیس روز کی خلوت اختیار  
کرے قدا صرف جو کہ روزی اور دریا کا پانی ہو۔ ہر روز ہزار بار بجزورِ قلب پڑھے۔ تا آنکہ ہم غلو  
کسی سے بات نہ کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے کچھ رستم اور روزی اور دودھ کی فیڑنی پڑھا تو  
دے کر غریبوں میں اپنے اتم سے تقسیم کرے، اسی طرح عمل کے پورا ہونے پر نیز دیکر تقسیم کرے۔  
(نوٹ) حروفِ حنیٰ سے قبل لاثانی دعا و درد شریف میں اس طرح مع کردی گئی ہے کہ فوائد  
محامد میں اپنی مثال آپ ہے۔ سوائے تھان اس کے فوائد سے ہم سب کو مشرف فرمائے۔ آمین۔



# درود کبریت احر شریف

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى كُلِّ مَلَائِكَةٍ وَرَسُوْلَةٍ بَارِكَةٍ وَسَلِّمْ  
 اِنَّمَا اَمْرٌ اِذَا اُرَادَ شَيْءٌ اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ يَكُوْنُ فَيُسَبِّحُكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْمَلَائِكَةُ الرَّفْعَانِيَّةُ الْعُلُوِّيَّةُ خُدَّامُ الْمُحَرَّرِيْنَ  
 الَّذِيْنَ فِيْهَا اَسْرَارُ اَلْاَوْحِيَّةِ اَنْتُمْ تُبَيِّنُوْنَ وَتَهْدُوْنَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِيْ وَ اَحْوَالِيْ .

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ الْف	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا جَبْرَائِيْلُ بِحَقِّ هَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا عِزْرَائِيْلُ بِحَقِّ ثَا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مِيكَائِيْلُ بِحَقِّ ثَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا هَلْكَائِيْلُ بِحَقِّ حَيْم	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُشْكِيْلُ بِحَقِّ حَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْكَائِيْلُ بِحَقِّ خَا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا دُرَّائِيْلُ بِحَقِّ دَال
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْرَاطِيْلُ بِحَقِّ ذَال	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَمْرَائِيْلُ بِحَقِّ رَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا شُرَفَائِيْلُ بِحَقِّ زَا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَوَّكِيْلُ بِحَقِّ سِيْل
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا فَمْرَائِيْلُ بِحَقِّ ضَائِي	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَجْمَائِيْلُ بِحَقِّ صَاو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا عَطْكَائِيْلُ بِحَقِّ ضَاو	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اِسْمَائِيْلُ بِحَقِّ طَا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ ظَا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُوْخَائِيْلُ بِحَقِّ عَيْن
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا عَطْرَائِيْلُ بِحَقِّ قَاف	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُرُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ كَاف
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَائِيْلُ بِحَقِّ لَام	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رُوْمَائِيْلُ بِحَقِّ مِيْم
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُوْلَائِيْلُ بِحَقِّ نُون	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رُقْتَائِيْلُ بِحَقِّ وَاو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا دُوْرَائِيْلُ بِحَقِّ هَا	اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَرَكِيْطَائِيْلُ بِحَقِّ يَا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ .

# قانون نقوش

جس طرح نقشبے کر مہنے دینی مسائل کو حل کرنے میں اپنی عمر بھر کے قیمتی لمحات صرف کر کے دین کے ہر گوشے کو اجاگر کیا اور ماسطین حضرات نے دنیوی و اخروی زندگی کے ہر شعبہ کا ستوار بعض آیات قرآنیہ ہی نہیں بلکہ مجموعہ قرآن پاک سے عطر نکال کر تعویذات کی شکل میں نہ ایک پہنچا کر اس فن کو بامروج پر پہنچایا بلکہ جو امت کے ضیعت کو حفظ قرآن، سورتوں کی تلاوت سے معذور ہوں وہ تعویذ کے در بجا اپنے دکھ درد دور کر سکیں۔

نقش خلقت نقش مرید، نقش مسدس و غیرہ کی نہیں بکا دکھیں اور جس نے ہر نقش کو سیار گمان سے منسوب کیا، مگر ان کا نام صرف شی ختمی کہ جاسر کے تعویذ تکمیل ہوئے تھے کہ وہ جاسری تعویذ کسرواے تعویذ کے مقابل تعد سے مفید اثر ہے اور کسرواے کے مقابل و کسری تعویذ افضل ہے۔

نقش مثلث  $3 \times 3$  قانون کا ہوتا ہے، کل اعداد سے ۱۲ گنتا کر، جو ہمیں ۱۲ کو سے تقسیم کریں، حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں اور ہر خانے میں ایک بڑھ جائیں اگر تقسیم میں ایک بچے تو ساتو با خانے میں اور دو بچیں تو ۴ خانے میں ایک اور بڑھ جائیں، نقش مربع  $4 \times 4$  قانون کا ہوتا ہے، کل عدد سے ۱۶ گنتا کر، جو ہمیں ۱۶ سے تقسیم کریں حاصل عدد سے نقش بھرنا شروع کریں، اگر تقسیم میں ایک بچے تو ۱۳ خانے ہیں، ۲ بچیں تو ۹ خانے میں، ۳ بچیں تو ۵ خانے میں ایک اور بڑھ جائیں اس طرح نقش مثلث، نقش مربع، نقش مسدس، مسدس، مثلث، مسدس کا تسلسلہ جاری رکھا جائے گا اور اس کے بعد کے بچے مثلاً ۱۲۵ تا ۱۲۸ جاریہ گئے ہیں جن کو دیکھ کر آپ نقش بنا سکتے ہیں۔

کس قسم کے نقش میں کس کس کس خانہ میں دی جائے گی										کونسا نقش کتنے عدد کے قسم ہوگا اصل اور اس کے لئے عدد کتنا ہوگا نقل کے لئے عدد کتنا ہوگا کے خارج کا ہے				نقش کی قسم اور اس کا نام کونسا نقش کس قسم کا ہے				
۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰		۶	۲	۱۵	۳۰	نقش	۱	۲	۱۵	۳۰
						۵	۴	۳		۲	۱	۱۰	۲۰	نقش	۲	۱	۱۰	۲۰
				۴	۱۱	۱۰	۲۰	۵		۲	۱	۱۵	۳۰	نقش	۳	۱	۱۵	۳۰
			۱۱	۱۳	۱۹	۲۵	۳۰	۴		۲	۱	۱۰	۲۰	نقش	۴	۱	۱۰	۲۰
		۸	۱۵	۲۲	۲۹	۳۶	۴۳	۵۰		۲	۱	۱۰	۲۰	نقش	۵	۱	۱۰	۲۰
	۹	۱۶	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵		۲	۱	۱۰	۲۰	نقش	۶	۱	۱۰	۲۰
۱۰	۱۹	۲۸	۳۷	۴۶	۵۵	۶۴	۷۳	۸۲		۲	۱	۱۰	۲۰	نقش	۷	۱	۱۰	۲۰

نوٹ: اصل حضرت ۵۰ کا نقش منتخب اور ۳۰ کے نقش کے مرتبہ کو شمال تو یہ کچھ کر کام نہیں  
یہے کوٹھ ۵۰ اور ۳۰ کا کوئی سہ واسطے باری تعالیٰ میں نظر نہیں آتا۔ ۳۳ عدد اصل اور  
ان کے میں سب جات ہیں کہ وہ جو سانی کی اصل اور کس تدرابیت کا حامل ہے اسی طرح شمالی  
وچوڑ کا اور بعد حضرت خوا کو بنایا گیا اور اولاد سے ماں کی متا اور محبت و پیارت کون واقف  
ہیں اور محبت و عداوت کا حلق دل سے ہے جس کے عدد ۳۳ ہیں۔ اسی لیے ان دونوں

۷۸۶

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

سورۃ النور

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نہایت و علمات کی دنیا میں بنیادی اہمیت حاصل  
ہے مگر سید آدم جہد اسلام کے نام کے  
۳۵ عدد ہیں جو حضرت آدم کے عدد تین گنت  
نہایت اہمیت کا آیت ہے اور یہ عدد ان کے عدد  
موت و قتل سے ہے جو کہ سید آدم جہد اسلام کے  
نات و نہایت ہیں۔ جو حضرت آدم کی موت خدا کی  
مت جان کر کہ یہ جہاد کا دل ہے جس میں اصل آدم



اور ہر ایک کے تحت آتش، بارش، آبی، عکلی، حرور کی ترتیب میں تبدیلی کر اہل کے سوا ہر حرف  
کیسے آتش ہے تو کسی جگہ وہی حرف آبی ہے اس اختلاف کو دیکھتے ہوئے اس باب سے  
متعلق اگر سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی تحریرات نظر میں نہ ہوتیں تو میں قلم نظر انداز  
کر دیتا۔ لیکن کہ:

• آتش و خاک سداون  
• آتش و آب دشمن  
• بار و آتش دوست  
• آب و خاک دوست  
• بار و خاک دشمن  
• بار و آب سداون

یہ دوستی و دشمنی حقیقی ہے۔ فرضی نہیں اگر حرور کو عناصر سے نسبت میجو حاصل ہے  
تو حرور میں دوستی اور دشمنی بگد یقینی ہے۔ اگرچہ تجربات کچھ بھی کہانی سناتے ہوں مگر بزرگوں  
کی نسبت کا اثر اپنی جگہ ہے۔ اس لیے ایک نقش عناصر کی نسبت سے دیا جا رہا ہے جس میں بنیاد  
سے حرور کی نسبت اور انسانی عناصر سے ان کے تعلق کی وضاحت اور حرور سے دشمنی کے  
استخراج کرنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

## دولت کی ترقی اور برکت کے لیے

محب اور آسان مل۔ جس کے لیے نہ پہلے کی حاجت نہ ضرورت نہ پر سب سے  
جان و جمالی درکار۔ نہ عروج نہ سجد و خس سافت کی تلاش۔ ابھی عمل شروع کریں اور  
فائدہ حاصل کریں

جب کسی سے روپیہ پیسہ لیں تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر میں کہ بسم اللہ خیرین  
برکت بے شمار کیسے بے مثال ہے اور جب کسی کو روپیہ دیں تو پڑھیں اِنَّا بِلِقَائِکَ اِنَّا  
بِلِقَائِکَ و جس کے متعلق سب کا ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی چیز تم سے مہیا ہو تو اس کو پڑھو  
اور چیز واپس ملے یا اس سے بہتر ملے۔

اس سے ہر دو کامدار فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اگر اس کی عادت ڈال لی جائے تو  
اس میں بھی برکت ہو اور پیسے میں بھی برکت ہو جسے بھی شیاطین اور دشمن جن آڑا اپنے  
ہیں۔ اس کا دہرہ کھنے والے محروم نہیں رہتے، اس کے پیسے کو نہ چور چرائے نہ برکت اڑ سکے۔



باری ۴۸۶ شش

۳	۴	۶
۹	۵	۱
۳	۳	۸

آبی ۴۸۶ شش

۸	۳	۳
۱	۵	۹
۶	۷	۲

سبز ۴۸۶ شش

۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

قرمز ۴۸۶ شش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

مربع ۴۸۶ خاکی

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۳	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

مربع ۴۸۶ بنفش

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مربع ۴۸۶ آبی

۱	۱۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۶	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

مربع ۴۸۶ باری

۱۳	۱	۷	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مربع ۴۸۶

۱	۱۸	۳۵	۵۳	۱۳	۱۲	۶۰
۳۹	۱۱	۲۷	۳۷	۵	۱۵	۲۶
۳۱	۲	۵	۲۹	۲۷	۱۱	۲۲
۳۲	۳۲	۱۰	۲۸	۳۹	۶	۱۶
۱۵	۳۲	۳	۲۰	۳۰	۳۰	۱
۷	۳۴	۲۷	۲	۳۲	۱۶	۷
۹	۲۶	۳۶	۴	۲۱	۳۱	۴۱

میں نے

1997



1A	6	F.	14	F7	1
5	FF	F.	29	1F	1F
FL	FF	A	16	F	FD
FI	FA	FF	F	1F	11
9	14	F	FF	FF	FD
FI	7	15	1.	FF	FF

6	13	19	5	1
20	21	2	8	17
3	9	15	14	22
11	16	25	7	10
24	4	7	12	18

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100	101	102	103	104	105	106	107	108	109	110	111	112	113	114	115	116	117	118	119	120	121	122	123	124	125	126	127	128	129	130	131	132	133	134	135	136	137	138	139	140	141	142	143	144	145	146	147	148	149	150	151	152	153	154	155	156	157	158	159	160	161	162	163	164	165	166	167	168	169	170	171	172	173	174	175	176	177	178	179	180	181	182	183	184	185	186	187	188	189	190	191	192	193	194	195	196	197	198	199	200	201	202	203	204	205	206	207	208	209	210	211	212	213	214	215	216	217	218	219	220	221	222	223	224	225	226	227	228	229	230	231	232	233	234	235	236	237	238	239	240	241	242	243	244	245	246	247	248	249	250	251	252	253	254	255	256	257	258	259	260	261	262	263	264	265	266	267	268	269	270	271	272	273	274	275	276	277	278	279	280	281	282	283	284	285	286	287	288	289	290	291	292	293	294	295	296	297	298	299	300	301	302	303	304	305	306	307	308	309	310	311	312	313	314	315	316	317	318	319	320	321	322	323	324	325	326	327	328	329	330	331	332	333	334	335	336	337	338	339	340	341	342	343	344	345	346	347	348	349	350	351	352	353	354	355	356	357	358	359	360	361	362	363	364	365	366	367	368	369	370	371	372	373	374	375	376	377	378	379	380	381	382	383	384	385	386	387	388	389	390	391	392	393	394	395	396	397	398	399	400	401	402	403	404	405	406	407	408	409	410	411	412	413	414	415	416	417	418	419	420	421	422	423	424	425	426	427	428	429	430	431	432	433	434	435	436	437	438	439	440	441	442	443	444	445	446	447	448	449	450	451	452	453	454	455	456	457	458	459	460	461	462	463	464	465	466	467	468	469	470	471	472	473	474	475	476	477	478	479	480	481	482	483	484	485	486	487	488	489	490	491	492	493	494	495	496	497	498	499	500	501	502	503	504	505	506	507	508	509	510	511	512	513	514	515	516	517	518	519	520	521	522	523	524	525	526	527	528	529	530	531	532	533	534	535	536	537	538	539	540	541	542	543	544	545	546	547	548	549	550	551	552	553	554	555	556	557	558	559	560	561	562	563	564	565	566	567	568	569	570	571	572	573	574	575	576	577	578	579	580	581	582	583	584	585	586	587	588	589	590	591	592	593	594	595	596	597	598	599	600	601	602	603	604	605	606	607	608	609	610	611	612	613	614	615	616	617	618	619	620	621	622	623	624	625	626	627	628	629	630	631	632	633	634	635	636	637	638	639	640	641	642	643	644	645	646	647	648	649	650	651	652	653	654	655	656	657	658	659	660	661	662	663	664	665	666	667	668	669	670	671	672	673	674	675	676	677	678	679	680	681	682	683	684	685	686	687	688	689	690	691	692	693	694	695	696	697	698	699	700	701	702	703	704	705	706	707	708	709	710	711	712	713	714	715	716	717	718	719	720	721	722	723	724	725	726	727	728	729	730	731	732	733	734	735	736	737	738	739	740	741	742	743	744	745	746	747	748	749	750	751	752	753	754	755	756	757	758	759	760	761	762	763	764	765	766	767	768	769	770	771	772	773	774	775	776	777	778	779	780	781	782	783	784	785	786	787	788	789	790	791	792	793	794	795	796	797	798	799	800	801	802	803	804	805	806	807	808	809	810	811	812	813	814	815	816	817	818	819	820	821	822	823	824	825	826	827	828	829	830	831	832	833	834	835	836	837	838	839	840	841	842	843	844	845	846	847	848	849	850	851	852	853	854	855	856	857	858	859	860	861	862	863	864	865	866	867	868	869	870	871	872	873	874	875	876	877	878	879	880	881	882	883	884	885	886	887	888	889	890	891	892	893	894	895	896	897	898	899	900	901	902	903	904	905	906	907	908	909	910	911	912	913	914	915	916	917	918	919	920	921	922	923	924	925	926	927	928	929	930	931	932	933	934	935	936	937	938	939	940	941	942	943	944	945	946	947	948	949	950	951	952	953	954	955	956	957	958	959	960	961	962	963	964	965	966	967	968	969	970	971	972	973	974	975	976	977	978	979	980	981	982	983	984	985	986	987	988	989	990	991	992	993	994	995	996	997	998	999	1000
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100



## نقش حروف آتش

اعوذ بالله من الشیطان الرجیم، بسم الله الرحمن الرحیم

۸	۵۶۱	۵۶۵	۱
۵۶۳	۲	۶	۵۶۲
۳	۵۶۰	۵۵۹	۶
۵۶۰	۵	۳	۵۶۶

اجب یا ہفتا میل بحق اہم نذر

## نقش حروف بادی

## بسم الله الرحمن الرحیم

۶۶۶	۱	۸	۶۶۳
۶	۶۶۳	۶۶۵	۲
۶۶۱	۶	۳	۶۶۹
۳	۶۶۶	۶۶۲	۵

اجب یا ہفتا میل بحق بوی صفت

## نقش حروف آبی

## یا جبرائیل بحق بسم الله الرحمن الرحیم

۱	۶۹۲	۶۸۹	۸
۶۹۰	۶	۲	۶۹۱
۶	۶۸۰	۶۹۳	۳
۶۹۳	۳	۵	۶۹۶

اجب یا ہفتا میل بحق حرک نشط

اگر کسی کو سہول دتری سے تکلیف ہو تو  
حروف آتش لکھ دے اور کھائے  
فاجی، نقوہ، بلغی، امراض و قوت حافظہ  
کے لیے دن میں ۳ بار کھائے حروف  
آتش کا نقش یہ ہے، برائے عداو، دوامت  
حروف آتش سے کام لیں جلد کام ہو سکتا  
ہے۔

اگر کسی کو گرمی دتری سے تکلیف ہو تو ان حروف  
سے صلاحت کرے اگر کسی کو کسی کام میں  
بات نہ کرے، ہو کسی کام کو صبر و استقامت  
سے نہ کرے یا جو تو حروف بادی سے کائے  
صبح دو سہر اور شام لکھ کر زمین پر کھائے  
تو ماب اور دولت و فراخ کے لیے۔

اگر کسی بیمار کا آب ہو تو ان حروف سے  
صلاحت کرے دوسرا پ کاٹے کا صلاحت  
نور و جلد سے کہ جو ہر کے اثر کو  
باہر لکھے میں بہت زور و اثر ثابت  
ہوئے ہیں۔ برائے بہت حروف آبی  
بہت کا صلاحت ثابت ہوئے ہیں۔

## نقش خاکی

۷۸۹

۹۵۰	۸	۱	۹۵۳
۲	۹۵۲	۹۵۱	۷
۹۵۵	۳	۶	۹۳۸
۵	۹۳۹	۹۵۴	۴

اگر کسی کو سوداویت نقصان پہنچاتی ہو تو  
حروف خاکی لکھ کر کھلائے سمودرا یعنی جلدی  
ہر مرض کا علاج خاکی حروف سے کیا جائے  
کسی کو دکان یا مکان سے یا شہر پر رگڑنا ہو تو خاکی  
حروف کی مدد سے یہ سب کام بے جا سکتے ہیں۔

اجب یا بیرظفا ٹیل بحق و حلقہ خن

اسول طب کے مطابق ہر مرض کا علاج با سفید کیا جاتا ہے۔ حکمت ہو یا آریو دیگ و فریو  
اگر گرمی بڑھی ہوئی ہے تو ٹھنڈی دوا دے جیسا کہ سینڈنا، اعلیٰ حضرت، رضی اللہ عنہ نے گرمی  
کا علاج سرد حروف سے اور سردی کی تکلیفات کا علاج گرم حروف سے کرنے کی تلقین فرمائی۔  
میں نے آبی، خاک، ہادی، آتش، حروف کے موکل بھی نقش کے نیچے درج کر دیے ہیں  
اور آتش، ہادی، آبی، خاک، چال سے ہی نقش بھر کر نقش کو سرخ الاثر بنا دیا ہے تاکہ نیک  
تمثيل نفوس سے اگر مفاہات پر بھی فائدہ حاصل کر سکیں اور ان کی مائیں بھی ذہن نشین  
ہو جائیں۔

## طب نبوی

موٹاپا کو کم کرنے کا = بدن کو فرہ کرنے کا مجرب علاج

(۱) آدھے کپ پانی میں چوتھائی بوخود کر پانی ابالیں اور شبہ ایک چمچہ  
ڈال کر دن میں دو بار پیسا کریں پسند رہ دن کے مسلسل استعمال سے  
وزن گھٹا شروع ہو جاتا ہے۔

(۲) دودھ میں شبہ ملا کر صبح و شام مسلسل استعمال کرنے سے  
بدن موٹا ہوتا ہے۔ اور دل و دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔

# فضائل درود شریف

آتائے نامدار سنی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ جل و علانے ایک فرشتہ پیدا کیا جس کے دونوں بازوؤں کا درمیانی فاصلہ مشرق و مغرب کو گھیرے ہوئے ہے اس کا سربرخشاں ہے اور دونوں پاؤں تحت الشریٰ میں ہیں۔ روئے زمین پر آباد خلق کے برابر اس کے پیر ہیں میری امت میں سے جب کوئی مرد یا عورت مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس فرشتے کو اذن الہی ہوتا ہے کہ وہ عرش کے نیچے بحر نور میں غوطہ زن ہو تو وہ غوطہ رکاتا ہے جب باہر نکل کر اپنے بازو (پر) جھاڑتا ہے تو اس کے ہر دھجے قطرات ٹپکتے ہیں، باری تعالیٰ ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا۔  
(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۴۱)

.. موسیٰ علیہ السلام کو درود کا حکم کیوں دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ اے موسیٰ! اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری زبان پر تمہارے کلام سے، تمہارے دل میں تمہارے خیالات سے، تمہارے بدن میں تمہاری روح سے، تمہاری آنکھوں میں نور بصرات سے، اور تمہارے کانوں میں قوت سماعت سے، زیادہ قریب رہوں تو پھر محمد سنی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجو۔  
(مکاشفۃ القلوب صفحہ ۵۶)

ایک درود سے پانچ سو قبر والوں کا عذاب انصایا گیا۔

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی میری حوائج مٹی فوت ہو گئی ہیں چاہتی ہوں کہ اسے خواب میں دیکھ لوں، کوئی ایسی دعا بتلائے جس سے میری

مراد پوری ہو جائے۔ آپ نے اسے ایک دعا سکھائی، اس عورت نے رات میں وہ دعا پڑھی اور اپنی بیٹی کو خواب میں دیکھا تو اس کا حال یہ تھا کہ اس نے جس کے تار کو لکھا باس پہن رکھا تھا۔ اس کے ہاتھوں میں زنجیریں اور پاؤں میں بیڑیاں تھیں۔ عورت نے دوسرے دن یہ خواب آپ کو سنایا آپ بہت غموم ہوئے، کچھ عرصہ بعد حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ نے اس لڑکی کو جنت میں دیکھا اس کے سر پر تاج تھا، وہ آپ سے کہنے لگی، آپ مجھے پہچانتے ہیں، میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں جو آپ کے پاس آئی تھی اور میری تباہ حالت بتلائی تھی، آپ نے اس سے پوچھا تیری حالت میں یہ انقلاب کس طرح آیا؟ لڑکی نے کہا قبرستان کے قریب سے ایک صالح شخص گزرا اور اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اس کے درود پڑھنے کے رکعت سے اللہ تعالیٰ نے ہم پر پانچ سو قبر والوں سے عذاب اٹھایا۔ (مکاشفۃ القلوب صفحہ ۷۰)

• حضور کا فرمان کہ درود پڑھنے والے کو میں پہچانتا ہوں۔

ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ فرمائی، اس آدمی نے عرض کیا کہ کیا حضور مجھ سے ناراض ہیں اس پر توجہ نہ فرمائی، آپ نے جواب دیا نہیں میں تمہیں پہچانتا ہی نہیں عرض کی گئی حضور مجھے سب پہچانتے عباد اللہ غلام کہتے ہیں کہ آپ اپنے آنسوؤں کو ان کی ماں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں آپ نے فرمایا غلام نے کچھ کہا ہے لیکن تو نے مجھے درود بھیج کر اپنی پہچان نہیں کرائی، یہ ان کوئی امتی، خود بہ ہمنام درود بھیجتے ہیں اُسے اتنا ہی پہچانتا ہوں اس شخص کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی اور اس نے روزانہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا شروع کر دیا، مکاشفۃ القلوب صفحہ ۷۰۔

• تعظیم حضور میں غفلت کا انجام۔

حدیث ترمذی میں ہے ایک دیوبند نے ایسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور بتایا میں نے اُنہوں پر ایک ایسا فرشتہ دیکھا جو تخت نشین تھا اور شرابزار فرشتے صحن بست اس کی خدمت میں حاضر تھے اس کے سامنے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، اگلی دہائی اسے شکر ہے یہ دل کے ساتھ وہ ذات میں رہتے ہوئے دیکھ کر آ رہے ہوں، جب اس نے مجھے دیکھا تو

تم اللہ تعالیٰ کے حضور میری سفارش کرو۔ میں نے پوچھا تیرا جرم کیا ہے؟ اس نے کہا معرکے کی رات جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزری تو میں تخت پر بیٹھا رہا۔ تعظیم کے لیے کھڑا نہیں ہوا۔ ایسے اللہ تعالیٰ نے مجھے اس بڑے عذاب میں مبتلا کر دیا ہے جیسا کہ میں نے کہا اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رد و کرم کی مناجات کی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے فرمایا تم اللہ سے کہو کہ یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے چنانچہ اس فرشتے نے آپ پر درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی اس عرض کو معاف کر دیا اور اس کے نئے پڑی پیدا فرمادیئے۔  
(مشافقۃ القلوب صفحہ ۱۵۲)

”تسبیح میں کام آنے والی درود“

شیخ المشائخ شبلی نور اللہ مرتدہ نے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں ایک آدمی مر گیا۔ میرے خواب میں دیکھا کہ وہ پوچھا کہ کیا گزری اس شخص نے مجھ سے میرے اوپر سخت سے سخت اور عیب خیز پریشانیوں گزریں جب فرشتوں نے ملکہ نوحی کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین و جمیل شخص میرے اور ان کے درمیان مائل ہو گیا۔ اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوش و آرزو تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دیے۔ اور میں نجات گیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیری کثرت درود سے پیدا کیا گیا ہوں۔ مجھ کو علم ہے کہ یہ مصیبت میں چار ساتھ دوں اور مدد کروں۔

انصاف برکات درود نہایت صفحہ ۱۵۱

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو نہ دیکھیں مصیبت اور برائی یا کسی مریض کو دیکھ کر ایک بار پڑھے گا وہ اس مصیبت و پریشانی اور اس مرض سے بہت کے لیے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِنْ اَمَلٍ مُّتَمَلِّکٍ  
مِنْ خَلْقٍ نَّفِیْضٍ

## درود تاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ  
صَاحِبِ النَّجَّاحِ وَالْمُعْزِاجِ وَالْبَرَّاقِ وَالْعَلَمِ ۝ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبِّ ۝  
وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ ۝ اسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ  
مَنْقُوشٌ فِي اللَّوحِ وَالْعَلَمِ ۝ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ۝ حُجَّةٌ مُقَدِّمٌ  
مُعَظَّمٌ مَطْهَرٌ مُنَوَّرٌ ۝ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ۝ شَمْسُ الصُّغَى ۝ بَذَرِ الدَّجَى  
صُدِرَ النُّجَى ۝ نُورِ الْهُدَى ۝ كَهْفِ الْوَرَى ۝ مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ۝ جَمِيلِ  
الشَّيَمِ ۝ شَفِيعِ الْأَمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ۝ وَاللَّهُ عَاصِمُهُ ۝  
وَجِبْرِئِيلُ خَادِمُهُ ۝ وَالْبَرَّاقُ مُرَكَّبُهُ ۝ وَالْمُعْزِاجُ سَفَرُهُ ۝ وَبِذَرِ  
الْمُنَى ۝ مَقَامُهُ ۝ وَقَابِ قَوْمَيْنِ مَطْلُوبُهُ ۝ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ  
وَالْمَقْصُودُ مُوجُودُهُ ۝ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۝ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ ۝ شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ  
أَيُّنِسِ الْغُرَبَاءَ ۝ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ ۝ رَاحَةً الْعَاسِفِينَ ۝ مُرَادِ  
الْمُسْتَغِيثِينَ ۝ شَمْسِ الْعِبَارِيِّينَ ۝ سِرَاجِ السَّالِكِينَ ۝ مِصْبَاحِ الْمُتَرَقِّينَ  
مُجِيبِ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْيَتَامَى وَالْمُسْكِينِ ۝ سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ ۝ نَبِيِّ الْعَرَمِينَ  
إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ۝ وَسَيِّدَتَيْنِ فِي الدَّارَيْنِ ۝ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ ۝  
مُحِبِّ زَيْدِ الْمُطَرِّقِينَ وَالْمُفَرِّقِينَ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝  
مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ۝ إِيَّاكَ الْقَاسِمُ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ۝ نُورِ  
مَنْ نُورِ اللَّهِ ۝ يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ

أَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

فوائد : جو شخص صبح و شام جمعیں بعد نماز شام و نماز پاک کپڑے میں کر و شہو پاک

ایک سو شتر بار اس درود پاک کو پڑھ کر سہے۔ گیارہ شب متواتر اسی طرح کرے انشاء اللہ  
تعالیٰ مقصود صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

(۲) سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کے لیے اور چمپک کے پے گیارہ بار پڑھ کر  
دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(۳) اوسط صفائی قلب کے ہر روز بعد نماز صبح ساٹھ بار اور بعد نماز عصر میں بار اور بعد  
نماز عشاء میں بار درود رکھے۔

(۴) دشمنوں، غلاتوں، حاسدوں اور عاقلوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اور۔ الم  
و افس دور ہونے کے لیے چالیس شب متواتر بعد نماز عشاء پچاس بار پڑھے۔

(۵) کشائش رزق کے لیے سات بار بعد نماز صبح ہمیشہ درود رکھے۔

(۶) باکھ عورت ۳۱ جھوڑوں پر ۷ بار بار پڑھ کر دم کر کے خود بھی کھائے اور شوہر کو بھی کھائے  
بعد بچہ حمل کر کے شب میں آہستہ بہ بطن حق صاحب لولاد ہو۔

(۷) اگر عائد پر اثر کا گمان ہو تو روز پانی پر دم کر کے پائے شفا حاصل ہو۔

(۸) برائے فتنہ حب و محبوب اور ہر مقصد کے لیے نصف شب کے بعد تازہ غسل کر کے ۴۰ بار  
بکھو و قلب پڑھے کامیاب ہو۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۳۴۳۲	۱۳۴۳۵	۱۳۴۳۲	۱۳۴۳۹
۱۳۴۳۳	۱۳۴۳۸	۱۳۴۳۳	۱۳۴۳۴
۱۳۴۳۷	۱۳۴۴۰	۱۳۴۳۷	۱۳۴۳۳
۱۳۴۴۶	۱۳۴۳۵	۱۳۴۳۶	۱۳۴۴۱

نقش تاج درود تاج کے لائق  
مقرر کے علاوہ تسخیر

لوی، صومی، جاہ و عظمت و شہرت  
عزت و عظمت کے لیے خاص تہذیب ہے

ہو اور درود تاج کے نقش مسلم کے  
میں اکثر ایسے حضرات کو اثر اور شہرہ

یامین کی وجہ سے مصیبتوں کا شکار ہو جاتے

تاج والے دلچسپ کر تیرا عمار نور کا

سر جھکاتے ہیں اپنی بول بالا لاند کا

یہ نقش مسلم دیا ہوں الحمد للہ نوری اثر کا ہر زمانہ ہے۔ اولاً تو درود تاج ابن پڑھ حضرت کو فائدہ  
ہوتا ہے پھر بھی اگر یاد نہ ہو اور یاد کرنا بھی دشوار ہو تو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ شرط و

کرمیں ہر نماز کے بعد ۷ بار پڑھیں۔ شر تو بد کے نیچے دھنسا ہے۔

# درود نجینا شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا  
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاُخْوَالِ وَالْاَقَاتِ وَ  
تَقْضِي لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ  
وَتُرَفِّعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْعِلَاقَاتِ  
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

## درود غوثیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُّعَدِّ الْجَنَّةِ وَالْجَنَّةِ  
وَالِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

## درود رضویہ

صَلِّی اللہُ عَلَی السَّیِّدِ الْاُمِّیِّ وَالصَّلٰی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ  
صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللہِ

ہر بلا اور مصیبت محفوظ رہنے کی دعا  
الحمد لله الذي عافانا بهذا اسلامك به وفصلني على كثير  
من خلقك تفضلا

دعاء افزائش خیر و برکت

سُبْحَانَ اللّٰهِ دُبْحَانَ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

جو کس وقت دُعا کے درمیان بار بار درود شریف دُعا دہوئے روزِ رخصت کے بعد پڑھ سکے۔



# اسمائے باری تعالیٰ اور کلام الہی کے لئے

## اجازت کی شرط کیوں؟

یہ حقیقت ہے کہ کلام الہی یا سہارا نزول امت کے لیے ہوا، ان کی قیادت یا ورد کے لیے اجازت کی شرط ہونا کسی مخصوص طبقہ کو دین کا ٹیکہ وار تسلیم کر لینا ہے جس کی تردید اللہ تعالیٰ نے فرمادی اِنَّ احْسَرَ مَلَكًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْفُسَكُمْ، بے شک اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے، بات یہ ہے کہ میڈیکل اسٹور مل گئی ہوئے ہوئے آپ بڑے ڈاکٹر کو فیس دیکر دکھاتے اور اس کی تجویز کے مطابق دوا خانے سے دوا خرید کر دکھاتے ہیں۔ کسی عامل سے کسی عمل کی اجازت لینا، مریض کی تشخیص کے مطابق تعویذ و عمل کی تجویز کا نام اجازت ہے اور اسی مقصد کے لیے ڈاکٹر کو فیس دیتے ہیں اگر صرف فیس کی دہائی ہی مریض کی صحت کے لیے کافی ہوتی تو کسی ماہِ چلتے فقیر یا مسٹر پیر یا دوا فروش یا دوا ساز کو بھی کئے میجر و ڈاکٹر کو دیا جاسکتی تھی مگر کبھی کسی نے کسی دوا کو فیس دینے کی حاجت نہیں کی ہوئی، بلکہ ایسی ڈاکٹر کہتے ہیں جس پر آپ کو کامل بخور دے ہو کہ وہ مریض کو پہچاننے کی صلاحیت رکھتا ہے اور دوا کے اجزائے ترکیبی دوا میں کی قوت اور مریض کی کمزوری کو ملحوظ رکھ کر دوا تجویز کر سکے۔ مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ کئی کئی ڈاکٹر چل جاتے ہیں مریض کچھ سے بالاتر ہوتا ہے آخر کار پیر میں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ ہزاروں روپیہ خرچ کر کے کسی عضو کو کٹوا کر پھینک دیتے ہیں۔ دوسرے رُخ پر بھی نظر فرمائیں کہ کھیا ب ڈاکٹر بننے میں کتنے سال اور کتنی دولت خرچ ہوتی ہے اور فیکٹری پہ کتنا خرچ ہوتا ہے۔ تب یہ دوا ایسی تیار ہوتی ہیں۔

میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ ڈاکٹر کے مقابل ہر حالِ قوت میں غلوں کے ساتھ ملیت لگائی نہیں صرف کر دی تو ڈاکٹر سے کہیں زیادہ کامیاب ثابت ہو سکتا ہے۔













اسماء	ردیف	ردیف	اسماء	ردیف	ردیف
مصطفیٰ	۲۲۹	۲۵۰	سرسبز	۲۹۷	۳۱۶
مقیس	۲۳۰	۳۳۶	نواز عظیم	۲۹۸	۳۵۹
الله الفیض	۲۳۱	۷۹۱	کریم	۲۹۹	۳۳۳
کیه	۲۳۲	۳۱۶	حقیق	۳۰۰	۵۲۰
کبریا	۲۳۳	۳۲۷	کاجر	۳۰۱	۵۳۳
مُصَنِّق	۲۳۴	۳۱۱	فرد	۳۰۲	۳۱۷
ابوالقاسم	۲۳۵	۷۱۱	اند	۳۰۳	۲۲۵
زائمه	۲۳۶	۳۰۲	زوف	۳۰۴	۷۹۵
امیر	۲۳۷	۳۰۲	محرم	۳۰۵	۲۹۰
حیدر الکرم	۲۳۸	۷۰۵	فاطمه	۳۰۶	۳۰۳
مید	۲۳۹	۲۹۳	منار	۳۰۷	۵۰۵
صلوات الله	۲۴۰	۳۲۶	صابر	۳۰۸	۳۱۰
محبه	۲۴۱	۳۵۵	ناصر	۳۰۹	۳۱۰
مطهر	۲۴۲	۳۰۷	منور	۳۱۰	۳۱۰
منور	۲۴۳	۳۲۰	رسول	۳۱۱	۳۰۳
انور	۲۴۴	۳۲۱	رخسار	۳۱۲	۳۰۶
انوار	۲۴۵	۵۳۲	خامنه	۳۱۳	۳۰۰
رحیم	۲۴۶	۳۱۱	مکرم	۳۱۴	۳۰۰
نرخان	۲۴۷	۳۲۷	مید	۳۱۵	۳۰۰
فکة	۲۴۸	۲۹۵	نعم	۳۱۶	۳۰۰
کرم	۲۴۹	۷۱۳	نصیر	۳۱۷	۳۰۲
خلج	۲۵۰	۳۰۵	اقرب	۳۱۸	۳۰۳







# پرہیز افضل، اجل، اکل

جسٹ، نیست، مرام اور نابا، اشیا، جن سے شریعت روکتی ہے تاہم  
 پرہیز افضل طور توں سے خلوت، بکوان، بڑھا، نہ پٹے، ناپاک رہنے سے پرہیز کرے، اور  
 جن ممال چیزوں کے کھانے پینے استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہے، اُسے استعمال  
 کرے، نماز روزے کی باندی کرے۔

جن چیزوں کو شریعت منع کرتی ہے وہ مہال مت ہیں اور دورانِ عمل ان کا  
 پرہیز اچھا استعمال نقصان اور اکائی کا سبب ہے، برائے اور واجبات کی باندی  
 اند ضروری ہے تمام بدبودار چیزیں جن کی بدبو ختم کرنے میں وقت بیش آتی ہے، دورانِ عمل باکل  
 ترک کر دے مثلاً پسینا، پٹری سٹریٹ، ورتی، ہنر، زوی، کھٹی اشیا، سب کے۔ بھاس  
 اک اور نیک گمانی کا ہی استعمال کرے اور کھائے کی اشیا، بک، نیک گمانی سے خرابی ہوتی  
 ہوں، جس کے پیسے پر کس اعتبار ہوں میں پرہیز افضل کی قطعاً بات اس پرہیز میں شامل ہیں۔

پرہیز اکل پرہیز اکل میں گری خلوت، اختیار کرے، روزے، کھانے پینے کی تمام  
 احتیاطوں پر کامل نظر رکھنے سے متیر ہے کہ ہر چیز جو رو دی جائے صرف چنے پانچو  
 پانی سے تین چار بار دھو کر شکر کر بنوا کر کھیں۔ اسی سے عمری کریں وہ ہی افطار میں لیں۔  
 اور دریا کا پانی غسل و وضو اور پینے میں استعمال کریں۔

اب استعمال اشیا، کا پرہیز، کھانا پکانے کے اور پینے کے برتن مٹی کے استعمال کریں، نہ چڑھے  
 کہ برتن پتھر، چھل، مصلیٰ، بستر، چین یا چڑھے کے فیتے والی گھڑی استعمال نہ کریں، اگر خلوت  
 میں نہیں تو ایسی جگہ مل کریں جہاں عورت کے آنے کا امکان نہ ہو بلکہ اسکی آواز بھی کان نہ  
 پہنچے۔ دورانِ عمل کسی نیک و صالح اور پرہیز گار آدمی ہی سے اپنی ضروریات دہنگا، بھرت بات کیے۔  
 بند یہ تحریر پوری کر سکتے ہیں۔

چشم بند گوش بند و لب بند عزم پسد ذات حق بر من بند  
 ملازم رمانہ ملکہ فرماتے ہیں کہ غصہ و قہقہ کے سوا سب کچھ بند کر لے اور اس کے دگر کے سوا  
 کسی سے بات نہ کر اور جو کچھ سہاگہ سے کہہ کر اگر اس چل کر نہ لے کے بعد اس سے شاد کا نہ ہو تو میری خبر کر۔

# دُعَاءُ جَامِعِ الْمَطْلُوبِ دَفْعِ الْكَرْبِ

يَا مَنْ لَقَدْ كُلُّكُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ أَنْ تَعِينُونِي وَأَنْ تَعِينُونِي وَأَنْ تُسَدُّوا فِي  
 فِي مُرَادِي وَمَقْصُودِي وَاحْفَظُوا لِي مَالِي وَأَقْبِلْ دَوْلَدِي وَوَالِدِي وَ  
 ذُرِّيَّاتِي وَإِخْوَانِي وَأَجْيَانِي وَأَصْدِقَائِي وَمَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ شَفَعَةُ  
 قَلْبِي مِنْ أَقَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ نَحْوَسَاتِهِمْ وَمِنْ نَحْوَسَاتِ  
 الرِّجْلِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالطَّارِدِ وَ  
 الْغَيْرِ وَالرَّائِبِ وَالذَّئِبِ وَالْإِكْلِيلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ مِنَ الْحَقِّ  
 وَالْإِنْسِ وَالسَّاطِنِ وَسَاجِرٍ وَفَاجِرٍ وَظَالِمٍ وَبَاطِلٍ وَطَائِفٍ وَمَارِدٍ  
 وَطَائِفٍ وَمَكْبٍ وَمُتَعَرِّكٍ وَمَسَاكِينٍ وَمَهْمَةٍ وَشَامَةٍ وَلَامَةٍ وَذَكِيرٍ  
 أَنْتَ وَمَنْ أَدَبَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمِنْ شَرِّ الْبَرِّيَّةِ وَالْبَحْرِيَّةِ أَجْمَعِينَ  
 وَأَعْمُوا أَبْصَارَهُمْ وَأَقْبِضُوا سَانِعَهُمْ وَأَبْذِلْهُمْ وَعَلِّمُونِي عِلْمَ الدِّقِّ  
 يَكُونُ نَافِعًا وَصَرِّفْ عَمَّ جَمِيعِ الْعُلُومِ وَأَعْطُونِي مِنْهَا قَاحِلًا لِطَبِيبٍ أَوْ  
 جَلْبِيبٍ لِيَجْلِبَ قُلُوبَ الْخَلْقِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِلَى بَالِ مَوَدَّةٍ وَالْعَجَّةِ  
 وَأَنْصُرُونِي نُصْرَةً عَلَى سَائِرِ الْأَعْدَاءِ وَأَخْبِرُونِي مَا فِي الْحَوَائِثِ الْعَذِيبِ  
 وَالشَّرِيقِ وَتَبِ الْوُقُوعِ وَمَا أَطْنُبُ مِنْ أَخْبَارِ الْعَالَمِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ  
 السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا بَحْنِ سَيِّدِ الْأَبْرَارِ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ  
 صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَوَلَدِهِ الشَّرِيفِ  
 السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ بْنِ حُفْرَةِ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْغِيلَانِيِّ رَضِيَ اللَّهُ  
 تَعَالَى عَنْهُ وَحَسَنِ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ  
 يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هـ

## برائے دفع نحوست تیارگان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا غَظِيمُ يَا هَادِي يَا قَدِيمُ  
 يَا حَلِيلُ مَا تَكْبِرُ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُ  
 بِكَ اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ نَحْوَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمَرِيخِ وَ  
 الْفَلَاحِ وَالْمَشْرِقِ وَالزَّهَرَةِ وَالزُّحَلِ وَالذَّبِّ وَالرَّاسِ بِحَقِّ  
 يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ  
 یہ امارت طوع و دبر آفتاب ۹ بار پڑھتے رہتے کہتے کہ اس سے محفوظ رہتا  
 ہے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَنفِيسَنَا لَهُ كُرْسِيَهُ جَدِيدًا أَنَا بَاءُ  
 وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَى مُذَنَّبٍ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ  
 وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا وَأَعْلَمُونَ النَّاسُ التَّخَرُّوْا مَّا أَثَرُ  
 عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابٍ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمُ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى  
 يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَعْلَمُونَ مِنْهُمَا مَا يَفْتَرُونَ بِهِ  
 بَيْنَ الْمَرَّةِ وَرَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا يَذْنُ  
 اللَّهُ وَيَعْلَمُونَ مَا يَظُنُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَى  
 لَهُ دَمَالَهُ فِي الْأَجْدَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَيْسَ مَا تَدْرِيهِ لِنَفْسِهِمْ  
 تَوَكَّلُوا عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوا

(ہر روز سات بار معہ قلب کے ساتھ پڑھے)

(۱)

دُعَا حِفَاظَتِ دِیَانِ بَرَاءِ بَرکتِ دُفَعِ خُوسَبِ بَارِکَانَ رِیاضِ نُورِی . اَز سَلَمَتِنَا  
اَللّٰهُمَّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ يَا حَافِظَ نُجُجٍ فِي الْمَاءِ  
وَيُوسُفَ فِي الْيَمْرِ وَيُوسُفَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ وَيَا تُوبَ فِي الشَّجَرِ  
وَمُوسَى فِي السِّجْرِ وَابْرَاهِيمَ فِي النَّارِ وَمُحَمَّدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي  
الْعَارِ اَحْفِظْنِي يَا عَلِيَّ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيَّ يَا قَدِيْمُ يَا  
جَبِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُ  
بِكَ اَللّٰهُمَّ اَحْفِظْنَا مِنْ نَحْوَاتِ الرَّحْلِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ  
وَالشَّمْسِ وَالزُّهْرَةِ وَالْعُطَارِدِ وَالْقَمَرِ وَالرَّاسِ وَالذَّنْبِ بِحَقِّ يَا اللّٰهُ  
يَا اَحَدُ يَا صَدُّقُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ه  
وَقْتُ طُلُوعِ وَغُرُوبِ آتَاب ۹ ۹ بَار -

۷۹۹

۲۲۵۲	۲۲۵۵	۲۲۵۹	۲۲۴۵
۲۲۵۸	۲۲۴۶	۲۲۵۱	۲۲۵۶
۲۲۴۷	۲۲۶۱	۲۲۵۳	۲۲۵۰
۲۲۵۴	۲۲۴۹	۲۲۴۸	۲۲۶۰

یہ نقش دہائے مذکورہ  
بالاکامکھ بازو پر بانجھے  
کسے گا ۱۳

# باب سحر و آسیب

جن، آسیب، دیو، اور پری کا وجود

بعض لوگ جن آسیب کو دماغی فتور سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ "آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے قفلت رکھتا ہے۔ اس کی وجہ خون میں سانس کی نسبت تنگ کی مقدار بڑھ جاتی ہے یہ خون ملنے جسم میں فلو کر کے جب دماغ میں جاتا ہے تو ان جلیوں کو متاثر کرتا ہے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں۔ قیصر میں مر بیض کنہوں پر بدن محسوس کرتا ہے اور اس کی نظروں کے ملنے ایسی چیزیں مدد عورت جیسی صورتیں نظر آتے مگر میں جو نیکو اس طرح غیب دکھاتا اس کی عادت نہیں اس لیے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور غیر شعوری حرکتیں کرنے لگتا ہے، جبکہ جنات اللہ تعالیٰ کی ایک ایسی مخلوق ہیں جو انسان کی نظر سے پوشیدہ ہیں اور مخزن سلیمان ان میں سے کہ وہ ایسے اجسام مائلہ مکلف ہیں کہ جن کے جوہر پر آتش قاب ہے۔ جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر قاب ہے۔

انہیں میں سے شیطان مرد ہے، یہ مختلف جنس و شکل اختیار کر لے میں ماہ ہوتے ہیں۔ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ نے جن و آسیب کی حقیقت کا اظہار فرمایا جو اس قسم کی کتب کا خلاصہ ہے۔

## کشف غیب در بیان آسیب

جن، پری، دیو، آسیب۔ جادوگروں کی اصلیت یہ ہے کہ یہ گروہ اپنی روح کو مٹانے کے قاب میں منتقل کر کے مٹوا کر لیتے ہیں۔ ان کا طلسم، پہاڑ، سمندر، بڑے دریا، پیسے دریا سائے خور، دریا سائے بدل یا کسی بھی دریا کے کنارے یا درخت کے نیچے ہوتا ہے اگر کوئی عامل ایسے طلسموں کو ہر بار بھی قتل کرے تو جتنے قطرات خون کے چلتے ہیں اتنی ہی تعداد بڑھ کر مر بیض پر منتقل ہوتی ہے اور جو عاملین ان کے طلسم سے واقف نہیں وہ ان کے طلسم نوٹوں کو نہیں دیکھ پاتے۔ بلکہ انہیں کے گردہ کے بہت سے جن بلکہ ان کے بادشاہ اور

موتھکین بھی جو جس کے طلسم سے واقف نہیں انھیں بھی ان ساحروں کے طلسمی موتھکین نظر نہیں آئے تو ایسی حالت میں قوم جن دیوار پر ان کے جادو کا اثر مسلط کیا ہو آسمان کی جابل مائل اور طیب کیسے ہٹا سکتا ہے یاں مائل، کاسل یا کوئی درویش روشن مغیر جو بذریعہ کشف ان کے حال اور بعض برسلط شیطانوں کے طلسمی موتھکین سے واقف ہو اور خود اس مائل کے تائب جنات کا گردہ ہو جو ان کے طلسم سے واقف ہو تو ان کی مدد سے ایسے نصیحتوں کے طلسم کو توڑ سکتا ہے اور انھیں قتل کر کے جہنم رسید کر سکتا ہے اور بعض کی زندگی کو بگاڑ سکتا ہے۔

ہمارے خالق و مالک کا احسان ہے کہ شیطان ایسے قوی اور تہا کی تحریک پر نہیں کہ وہ ہم انھیں دیکھ سکیں نہ ان کے خفیہ عملوں سے واقف ہو اپنے کو بچا سکیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ محافظ دستے کے سپاہی جن کو فرشتہ رحمت کہا جاتا ہے جو حسب مرتبہ اس کی حفاظت کیے یہ ضرور ہیں اگر وہ ایک آنی کے لیے جدا ہو جائیں تو ہم مین کی ایک سانس بھی نہ لے سکیں۔

خالق کائنات کا احسان ہے کہ اس نے اپنے محبوب کے صدمے میں ایسے نصیحتیں بھی رکھ دیں مگر ہم علم نہ ہونے کی وجہ سے پریشانوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ علم کے ساتھ عمل کی روشنی عطا فرمائے۔

## اذان و اذان کا شیطان

اذان کو عام طور پر نماز کے لیے مخصوص سمجھ لیا گیا ہے، جبکہ اذان کے کثیر اور عظیم فوائد ہیں۔ یہ پانچوں وقت نماز کے اعلان کے لیے مقرر فرمایا کہ بلند مقام پر بلند آواز سے اذان کو پکارتے کہ زیادہ سے زیادہ نمازیوں کو جماعت کا علم ہو جائے اور شیطان و بیات بھی دفع ہوں۔ دفع بیات کے لیے مشروط مؤذن کی اصل آواز جہاں تک پہنچے، ترقی کے دور میں لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ آواز دہرے تک پہنچ تو جاتی ہے، نمازیوں کو جماعت کی اطلاع مل جاتی ہے، مگر دراصل مقصد ختم ہو جاتا ہے۔ آج کی مساجد میں ایسی جگہیں منتخب کیے ہیں کہ مؤذن کی اصل آواز مسجد کے باہر ہی نہیں جا پالے۔

جس گھر میں جادو آفات، آسیب و جنات کے دخل کا شبہ ہو تو بعد مغرب سے نصف شب



ہم کسی وقت اتنی آواز سے ساتھ با اذان کہیں جلنے کے گھر کے ہر گوشے میں آواز پہنچ جائے اور اذان پڑھو گئے۔ صبح و صوم جس پر نماز کی قبولیت کا دل و مدار ہے لیکن نابہر مسلمان پر لازم ہے اور اذان بھی صبح دی جائے۔

ایک صاحب کو میں نے سات اذان گھر میں کہنے کو کہا۔ سات ہم بعد ملاقات ہوئی تو کہا کہ مریدیں کو کچھ سکون ہے۔ میں نے کہا کچھ سکون ہے ات تو کامل فائدہ ہونا چاہیے تھا، اذان کسی سے دلوائی؟ فرمایا، میں خود دیتا ہوں۔ میں نے اذان سننی تو صبح یا دھمی مجھے بڑا تفتاب ہوا۔ نمونہ دے کر رخصت کیا۔ فکر مٹی رہی۔ دوسرے وقت ان کے وہاں جانا ہوا وقت مغرب مسجد کو ساتھ گئے۔ جب انھوں نے اذان پڑھی تو معلوم ہوا کہ فائدہ کیوں نہیں ہوا؟ اذان میں پہلا کلمہ ادا کرتے وقت اللہ اکبر کو ایسے طرز کے ساتھ ادا کیا کہ اللہ کے اللہ کے زہر کو انا لہرا کر ادا کیا کہ زہر تین اللہ کے برابر ہو گیا اور اکبر کے اللہ کی تو کم کسمال کی سگر نہ کی۔ گند زہر کو دو اللہ کے ساتھ ادا کیا۔ جس کے متعلق میرے مرشد فرماتے تھے کہ اللہ کی تعریف کر رہا ہے یا گناہاں دے رہا ہے؟ رمعاذ اللہ بس اذان سے کیا فائدہ حاصل ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین سکھنے کی توفیق عطا فرمائے کہ میں اپنے خاف و مانک کا نام لینے کا سبق تو آجائے۔

### بسم اللہ شریف بہترین حصار ہے

مگر اس کی حمیت ہماری نظر کو ٹھہرنے نہیں دیتی۔ حمیت کا سبب یہ حدیث شریف ہے۔ ارشاد فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہ: کل امرؤ ذی ہال لہ جسدہ۔ بسم اللہ فہو اقطع۔ جو کام بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کیا جائے وہ اتر ہے اس زمانے مسلمان کو ہر کام میں بسم اللہ شریف پڑھنے پر آمادہ کیا۔ مگر اصل فائدہ یہ کہ بسم اللہ شریف جو بجا دوسفل۔ من و آسیب و غیرہ سے محفوظ رہنے کا فائدہ یہ ہے بسم اللہ کے عام اور عظیم فوائد کتب، تعمیر و ملیات میں دیکھے۔ یہاں پر یہ بتانا ہے کہ کاشفے جیسے کسی کام کے منہ دیا کرتے، کھاتے پیتے وقت بسم اللہ شریف کا ورد ہے۔ خصوصاً گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ ضرور پڑھ لیا کریں کہ شیاطین اور دیگر لمائیں گھروں میں داخل ہونے کے لیے ہومن کے نیچے مٹی رہتی ہیں اور جو بسم اللہ پڑھے بغیر گھر میں داخل ہوتا ہے تو آپس میں

کہتے ہیں کہ رہنے کو ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھلتے وقت بسم اللہ پڑھے تو کہتے ہیں کہ اپنے  
کی جگہ کے ساتھ کھانے کو بھی مل گیا اور جب کوئی جگہ کہنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھا تو مرد  
کے ساتھ مل کر جگہ بھی کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ لطف میں شرکت کا اثر پئے پر بھی ظاہر ہو جائے  
امادیت میں شہیدانہ تاکید فرمائی گئی ہے کہ گھر میں داخل ہو تو بسم اللہ پڑھے اور کسی نذر کو  
گھر میں لے جانا ہو تو خود بسم اللہ پڑھ لیں کہ اس کے ساتھ وہ جائیں آپ کے گھر میں نہ آسکیں  
رات کو بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کر لیں۔ اب زمین اور گھر کے کھلے حصوں اور نذرانوں  
یا آئینوں سب کا حصار ہو گیا اب کسی جانب سے داخل ممکن نہیں۔

صبح کو دروازہ کھولیں تب بھی بسم اللہ پڑھیں کہ شب بھر گھر میں داخل ہونے کے لیے  
دروازہ گھبرے کھڑے رہنے والے مایوس ہو کر منتشر ہو جائے ہیں۔

بسم اللہ مسلمانوں کے بچوں کو بھی بسم اللہ شریف یاد ہوتی ہے مگر عادت بڑوں کو  
بھی نہیں ہوتی اس لیے سب عادت ڈالیں اور ڈالیں کہ بے شمار فوائد سے محروم نہ رہیں۔  
ہاں اگر گھر میں جاؤں کا دخل ہے یا شبہ ہے یا ایسا مریض ہے کہ جس پر ایسا  
کاشبہ ہے تو دروازہ بند کرنے سے پیشتر اذان کہیں پھر دروازہ بند کریں اگر مریض  
ہے خواہ صرف مرض ہو اور اس سبب کا شبہ بھی نہ ہو جب بھی مریض کے قریب قبلہ منہ  
کھڑے ہو کر اذانیں اور بسم اللہ پڑھ کر دروازہ بند کریں۔ پھر کام سے سوئیں۔

ہاں گھر میں مریض ہو تو ایک پار آیت الکرسی شریف اور تینوں قل تین تین بار پڑھ کر اپنے  
ہاتھوں پر دم کر کے مریض کے سر سے پاؤں تک ہاتھ پھیر دیں اور پانی پر دم کر کے پلا دیں دوائے  
زیادہ فائدہ دے گا۔ مزید خلاصہ دیکھنا ہو تو شمع شہستانہ صافی میں سیدنا اعلیٰ حضرت  
رضی اللہ عنہ کی ہدایات جو باجمہ عورتوں کے سلسلے میں تحریر ہیں دیکھیں۔

## عمل جامع الکمالات دافع سحر و ملیات

حاکم نے مستدرک میں اصحاب راہین ماجہ نے ہدایت کی کہ فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے کہ جہاں جن و انس کا غفل ہو تو تعوذ احسب، سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ  
اللہ سے منقول تک الحمد وَاللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ اور  
آیت الکرسی اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنِّیْ اَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ



فِي الدِّينِ نَزَلَ تَدْمِيحِينَ الرُّسُلَ مِنَ النَّبِيِّ فَمَنْ يُكْفَرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ  
فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْقِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَبِّحُ عَلَيْهِ أَطْلُ  
وَلِيَّ الدِّينِ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
أُولَئِكَ لَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ  
النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ هـ (پاره ٥ سورة بقره رکوع ٢)

بَلَى مَا أَلْهَمْتَهُمُ الشُّعُوبَ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّ أَمَا إِلَى أَنْفُسِكُمْ أَذْهَبُوا  
بِحَسْبِكُمْ بِهِ اللَّهُ يَقْبِضَ بِمَنْ يَشَاءُ وَيُعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ مَنْ الشَّيْءُ بِمَا أَتَى إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ  
أَمَّنْ بِاللَّهِ وَسِعَتْ كُرْسِيُّهُ لَا تُغْرِقُ بَنِينَ أَحَدٌ مِنْ رُسُلِهِ وَمَا أُولَئِكَ  
وَأَطْمَأْنِنُوا عُزْمُكُمْ رَبُّكُمْ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْطَهَا  
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ مَنْ يَكْفُرْ لَا تَأْخُذْهُ أَنْ تَسْمَعَ الْأَصْطِقَاءَ  
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَنَّا أَثْرَ الْكَافِرِينَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا إِنَّا وَجَدْنَاهُمْ  
طَائِفَةً قَائِمَةً زَاغَتْ عَنْهَا وَالْغَيْرُ لَنَكْفُرَهُمْ عَنْهُمْ وَلَا نَأْتِيهِمْ بِلَا  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ هـ (پاره ٥ سورة بقره رکوع ٢)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى  
عَلَى الْمَرْبِ يَنْفُخُ الْنَّفْثَ الْبَلَّ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِثَاتُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ  
وَالنَّجْمُ مَسْجُورَاتٌ بِأَمْرِهُ إِلَّا إِلَهَ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ بَارَكَ اللَّهُ رَبُّنَا الَّذِي  
أَوْفَرْنَا بِكُمْ نَصْرًا وَخَصِيَّةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ هـ (پاره ٥ سورة بقره رکوع ٢)  
فَتَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ هـ أَيْشِرُكُمْ مَالًا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ هـ  
وَلَا يَسْتَوُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا لَأَنفُسِهِمْ يَتَعَدَّدُونَ هـ أَنْ شَدَّ عَوْضَهُ

الْهَدَى لَا يَسْمَعُوا حُكْمَ سَوَاءٍ عَلَيْكُمْ أَدْعَوْتُمْهُمْ أَمْ أَمْنُكُمْ صَابِقُونَ ه  
 إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ يَبْأَدُّ مَتَالُكُم مَّا دَعَوْتُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ  
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ه اللَّهُمَّ ارْجُلُ يَسْمَعُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ  
 بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا  
 سَرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كَيْدُونُ فَلَا تُنْظَرُونَ ه إِنَّ دُونِي فِي اللَّهِ لَأَنزَلَ الْكِتَابَ  
 وَهُوَ يُنَوِّلُ الصَّالِحِينَ ه وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْمَعُونَ نَصْرَكُمْ  
 وَلَا أَنفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ه وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا وَتَرَاهُمْ  
 يُطْرَدُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ه خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ  
 مِنَ الْجَاهِلِينَ ه وَأَمَّا يَنْتَرِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ تُرَاغٍ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ  
 إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ه إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ  
 تَدَعَوْا وَاقْبَادًا هُمْ يُبْعَذُونَ ه وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغِيِّ ثُمَّ  
 لَا يُقْصِرُونَ ه وَإِذْ أَلَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتُمَا قُلُومَنَا  
 أَتَبِعُ مَا يَأْتِيهِ مِنْ رُفْيٍ ه هَذَا ابْنُ آدَمَ مِنْ نَسْلِكَ وَهَدَى وَرَحْمَةً  
 نَبُو يَرْيُومُونَ ه (بَارَهُ ٢٠ سوره اعراف ركوع ٢٠)

إِنَّا جَعَلْنَا فِي آخِثَاتِهِمْ أَغْلَالًا فَبِهِمْ إِلَى الْأَذْكَانِ نَعْمُ مُقْتَحُونَ ه وَجَعَلْنَا  
 مِنْ بَنِي آدَمَ نَسْلًا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ  
 (بَارَهُ ٢١ سوره يس ركوع ٢١)

وَالصَّغَبُ صَفَاةٌ وَالزَّاجِرُ رَجُورٌ ه فَالتَّالِيَتِ ذِكْرًا ه إِنَّ إِلَهُكُمْ  
 لَوَاحِدٌ ه رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ه إِنَّا زَيَّنَّا  
 السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ه وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَاطِرٍ مَارِدٍ ه  
 لَا يَسْمَعُونَ إِلَى إِلَهِ الْإِنْسَانِ وَ يُفْذِنُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ه دُحُورًا لَهُمْ  
 عَذَابٌ وَاصِبٌ ه إِلَّا مَنْ خَلَفَ الْمَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ فَأَهْلٌ تَابَتْ ه

فَأَسْلَفْنَاهُمْ أَهْلَهُمْ أَشَدَّ خُلُقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا جَعَلْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَدِيرٍ  
 (بارة ٢٢ سورة صفت ركوع ٤)

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي  
 أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ  
 أَنْ يَخْرِجُوهُمْ وَلَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَا يَنْفَعُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ فَأَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ  
 حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَدْ فِي قُلُوبِهِم الرُّغْبَةُ يُخْبِرُونَ بِبُيُوتِهِمْ بِالْأَيْدِي  
 وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ  
 عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبْتُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَذَابَ النَّارِ ۝

(بارة ٢٢ سورة حشر ركوع ٤)

قُلْ أَدْعِي إِلَىٰ آثَرِ اللَّهِ اسْمِعْ نَفَرًا مِمَّنْ النِّجَىٰ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ  
 يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَ بِهِ ۖ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ وَأَنَّهُ نَعَالِي حَيْدٍ  
 رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبُهُ وَلَا وَلَدَاهُ ۚ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَمِعْنَا عَلَى اللَّهِ  
 سَطَطًا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ وَ  
 أَنَّهُ كَانَ بِرِجَالٍ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ  
 رَهَقًا ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يُمَيِّتَ اللَّهُ أَحَدًا ۚ وَأَنَّا  
 لَمِنَ السَّخَاءِ ۖ فَوَجَدْنَا مُبَيِّتًا حَرَمًا سَدِيدًا ۚ وَأَنَّا كُنَّا  
 نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَنْ تَسْمِعْ لَأَنْ يُجِدَ لَهُ سَهَابًا مَرَصَدًا  
 ۚ وَأَنَّا لَا تَدْرِي أَشَرُّ أَرَبِي فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رُدًّا ۚ  
 وَأَنَّا مِنَ الصَّادِقِينَ وَمِمَّا دُونَ ذَلِكَ كَمَا طَرَفُوا مِمَّا دَا ۚ وَأَنَّا ظَنَنَّا  
 أَنْ لَنْ تَنْجِرَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُنْجِرَهُ هَرَبًا ۚ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا  
 النَّادِيَ آمَنَ بِهِ ۖ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَحِبُّ نَجْسًا وَلَا رَهَقًا ۚ  
 وَأَنَّا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَ الْمُسْكُونِ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا

رَضَاهُ وَأَمَّا السَّاطِرُونَ فَعَمَلُوا الْبِجْهَةَ حَقًّا لَا رَأْيَ لَكُمْ فِي شَيْءٍ مِمَّا أَعْلَى  
الْطَّرِيقَةِ لَا تَقْبَلُكُمْ شَيْءٌ عَدَاةً لِنَفْسِهِمْ بَيْنَهُ وَمَنْ تَقْرُبُ عَنْ  
ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَإِنَّ الْمُسْجِدَ بِهِ فَلَا تَدْعُوا  
مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَاتَّبِعْ لِمَا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا أَنْ يَنْتَوُونَ عَلَيْهِ  
لَيْدًا ۝ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ  
لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۝ قُلْ إِنِّي لَنْ يُخَبِّرَني مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ  
مِنْ دُونِهِ مُنْتَجِدًا ۝ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتٍ ۝ وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۝ وَكَانَ إِذَا رَأَى  
مَاءً مَعْدُونٍ فَلْيَسْتَسْمِرْ مِنْ أَصْفَى تَاءٍ وَأَكْلًا عَدَاةً كُلُّنَا أَذَى  
فَرِيبٍ ۝ مَا تَوْعَدُونَ إِنْ يَجْعَلْ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝ عَلَيْهِ الْغَيْبُ فَلَا يَبْهَرُ  
عَلَيْهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنْ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ  
وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝ لِيَنْفَعَكُمْ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ  
بِمَالِ دِينِهِمْ وَأَخْصَصَ كُلَّ شَيْءٍ لَكُمْ عَدَاةً (سورة جن)

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ  
لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ (سورة اطلاق)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ  
وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ (سورة قل)

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ  
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ  
مِنَ الْبَغْيِ وَالنَّاسِ ۝

اس اول آخر گرامات اور سوروں کا نفس بنا دیا گیا ہے تاکہ  
کامل فائدہ حاصل کیا جاسکے

## نقش جامع الکلمات من السور والآیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اَعُوذُ لِرَوْحِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا يَكُنْ هَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَيَكْبَرُ

۸۲۶۹۲	۸۲۶۹۵	۸۲۶۹۹	۸۲۶۹۵
۸۲۶۹۶	۸۲۶۹۶	۸۲۶۹۱	۸۲۶۹۶
۸۲۶۹۷	۸۲۶۱۰	۸۲۶۹۳	۸۲۶۹۰
۸۲۶۹۳	۸۲۶۹۹	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۹

الکلمات من السور والآیات

الکلمات من السور والآیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اَعُوذُ لِرَوْحِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَا يَكُنْ هَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَيَكْبَرُ

## چهل کاف

چهل کاف کی عظمت کا اندازہ مصنف کی شخصیت سے کیجئے کہ حضور سیدی فرشتہ طیب الگوین شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بغداد شریف میں رہتے ہوئے کمال زبان کے ہمسازوں میں ۴۰ کاف جمع فرما کر طلسم دنیا کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کے کثیر فوائد میں سے ۲۲ فوائد کتب عجبات میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

اول در در شریف گیارہ بار پڑھو اعتصام ایک بار پڑھیں۔

اَبْرَصَا صَبْرًا صَارَصَا لَا تُخَافُ دُمُكَ وَلَا تُخْشَى اَبْرَصَا

۲۹۳ ۳۸۳ ۳۹۲ ۵۱۲ ۲۲۵ ۱۳۴۷ ۲۹۳

سَبْرًا صَارَصَا صَبْرًا اَحْسَا يَا اَللهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۳۲۳ ۳۲۲ ۳۳۱ ۶۷۲ ۷۷ ۷۸۶

ثَلَاثُ اَعُوذُ بِدُبِّ السَّهْبَةِ مِنْ كُلِّ عَقَرٍ وَجِبِّ عَزَمْتُ

۱۳۰ ۷۷۷ ۷۱۵ ۱۳۰ ۳۷۲ ۳۲۹ ۵۱۷

عَلَيْكُمْ يَا حَرُورَ اِثِيلَ بَقِيَ الْكَافُ اَجِبْ وَاطْلُعِي وَسَعْرِي

۱۷۱ ۲۷۳ ۱۱۰ ۱۳۲ ۶ ۱۲۶ ۹۰۶

فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَحُصُولِ مُرَادِي بَلَامَكَ وَمُهْلَةٍ دَالِي

۹۹۱ ۴۲۲ ۱۳۰ ۲۵۵ ۲۹۳ ۲۹۱ ۲۹۱



يَا بَا بَيْنَ قُلُوبِ الْعَامَّةِ يَحْيَ كَفَاكَ وَأَيُّنِ عَالَمِ الْأُمُورِ

٢ ٥٣٤ ١١ ١٢١ ٢٦٤ ١٣١ ٢٣٤

زهد السَّاعَةِ سَرِينًا (يكبار)

٣٣١ ٥٦٤

يَا بَا بَيْنَ قُلُوبِ الْعَامَّةِ يَحْيَ كَفَاكَ وَأَيُّنِ عَالَمِ الْأُمُورِ

٢٣٢ ١٣١ ٤٨٦

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

١٣٠ ١٣٢ ١١٢ ١٣١ ٩ ١٤٢ ١٣٠

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

٩ ٤١ ١٤٣ ٨٣١ ٥١٢ ٢٩١

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

٣٢ ١٠٢ ٣٣٣ ٩٤ ١٩٨٥

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

٣٢ ١٢٠ ٤١ ١٣٢ ٣١ ٥٣ ١٢٢

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

١٣٢ ١٣٢ ٩٢٤ ٣٩٢ ٦٠ ٤١

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

٣٨ ٣٨ ١٦٢ ١١٨ ١٩٢

(يكبار)

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

(يكبار)

يَا كَمَا تِلْ دَاكُمَةُ كَفَاكَ يَا كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ كَمَا تِلْ

٩٢ ٣٨ ١٦٢ ١١٨ ١٩٢



روم کر کے ایک گرہ لگاتے جائیں جب سات ٹریس لگ جائیں جند مکر میں ہوں۔ جب اثر ختم ہوئے یا بھاگ جائے تو گندہ گلے میں ڈال دیں۔

## حصار کا دوسرا طریقہ

مذکورہ دماغ صوب ضرورت ایک اپنی کی کیلوں پر دم کر کے رکھ لیں دیوار میں لڑنے کے لیے مرنے کیلیں بس اور ان کو مکھن کے سر کوٹنے پر ایک ایک کیل کھاڑ دیں۔ ایک ایک جا رہا پائے کے پاویں پر کھاڑ دیں۔ مگر مریض اس پٹک پر نہ ہو بلکہ اس کا استعمال وہی کرنا چاہی اس پر نہ ہر تب کھاڑیں اور کھاڑتے وقت باد صحر ہو اور آئینہ المکری شریف رکھ لیں

## نیم احصار

جو آئینہ المکری شریف حَقُّ قِتْلًا حَلِیْلُ ذَنْبِکَ اس طرف بڑھے کہ مکان کے ایک کونے پر رکھ کر آئینہ المکری شریف وَهُوَ الْقَبْلُ الْقُبْلَانِہُ تک پڑھے اور اس کے آگے لَا اِكْرَاهَ فی الدِّیْنِ سے حَقُّ قِتْلًا حَلِیْلُ ذَنْبِکَ بڑھے ہوئے کے کونے تک جائے اور اس کونے پر ہاتھ رکھ کر پھر آئینہ المکری شریف وَهُوَ الْقَبْلُ الْقُبْلَانِہُ تک پڑھے۔ اس طرف پر سے مکان کا حصار کرے۔ بعد کیلیں کاڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰهُ صَدِّیْ مِیْنِ وَبَدِیْ  
۲۳۴ ۳۳ ۶۶ ۷۸۶

مَدَدِیْ وَغَیْکَ مُعْتَدِیْ  
۱۹۸۸ ۴۰۰ ۵۰

مَوَالِکَ فِی الثَّوَابِ کُلِّ حَجَرٍ  
۹۵ ۹۰

اَللّٰهُمَّ نَسْتَجِیْ بِسُبُوْتِکَ یَا رَزَوَلُ اللّٰهِ  
۳۴۳ ۴۸۰ ۱۶۳

اَللّٰہُکَ یَا بَلِیٰ یَا بَلِیٰ یَا عِیْلِ  
۵۰۸۲ ۱۲۱ ۳۱ ۴۵

۱۲۶۰	۱۲۶۳	۱۲۶۶	۱۲۶۹
۱۲۷۵	۱۲۷۳	۱۲۷۶	۱۲۷۹
۱۲۸۵	۱۲۸۶	۱۲۸۷	۱۲۸۸
۱۲۹۲	۱۲۹۷	۱۲۹۹	۱۲۹۹

۳۰۵۳	۳۰۵۴	۳۰۵۵	۳۰۵۶
۳۰۵۷	۳۰۵۸	۳۰۵۹	۳۰۶۰
۳۰۶۱	۳۰۶۲	۳۰۶۳	۳۰۶۴

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اأَثْبِقْ وَاثْبِقْ وَأَذْكُرْ

۳۱۲ ۱۵۶۱ ۱۵۵۶

يَسْتَبْدِنَا مُحَمَّدٌ وَ عِزَّتِهِ

۱۰۸۱

۲۱۹

الطَّاهِرِينَ

نفس نادر علی مع مد غنات بلا کسری

نادر علی شریف کا اگر عامل بنایا ہے۔ یہاں کی جگہ کی تلاش کرے جو بائیس کے مزار پر روزے کی حالت سوال لکھ جتنے دن اور رات میں پورا کرے وہاں یہاں روزے کے بے سہری اور افطار ہو ضروری ہے۔ اگر تاویل پونے کا بھی روزہ دار کو پس روزانہ میں اس اثر پیدا ہوتا ہے کہ عامل خود حیران رہ جاتا ہے، تجربہ سے ظاہر ہو کہ بسا اوقات دل کے ارنوے پر ظہور ہوتا ہے۔ زبان سے کہنے کی ضرورت نہیں ہو مگر بہ اثر جب تک رہتا ہے کہ جب تک فضول گوئی سے بچا ہے بعد معاملہ ختم کے وقت کی پابندی سے ۱۰ بار ہمیشہ درود میں رکھے۔

میں نے بھی حضرات کو یہ عمل مشق اعظم کے مزار پر کرایا، دور کے حضرات کا توکل

نہیں کہ اب کیا حال ہے مگر جن سے ملاقات ہوتی رہتی ہے ان کو بہت کامیاب پایا

دعا ہے دس کاف حضور سیدنا خورشید پاک کی والدہ صاحبہ سے مصوب ہے

دس کاف عربی زبان کی فصاحت کا اور نمونہ ہے اور حرفت این اور اکم باری تعالیٰ

سے اکم کاف کے ساتھ اس طرح جمع فرمائے جس کر کل

بہات اور جہان و آفات کے لیے کافی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ الکا فی قصدت

الکافی وخذت الکافی لک الکافی لک الکافی

وکان الکافی وکف الکافی وکف الکافی

یا شیعہ عبد القادر جیلانی شیعہ بنہ الایمان

بانی مؤل اللہ صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کان گیسو عادیں مارو کھیں

کھینچیں ان کا سے جہر و رکا

**اگر تھی دلو بان** سحر و آسیب سے حفاظت اور ان کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے  
 اور لو بان پر دم کر کے رکھ لے اپنے گھر۔ دکان، کارخانہ، ٹرک، بس، کار، جہنقان  
 دین ہو۔ سچ و شام ایک ایک جگہ سے محفوظ رہے۔

**دافع آسیب** جو اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے آسیب دفع ہو، نہ آسیب  
 اس تک پہنچے اور نہ کوئی قرعہ اس کا کارگر ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا تَبْذُرُوْهُ جَفَظًا ۖ وَهُوَ الْعِلُّ الْفَیْمِ  
 قَالَهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ لَمْ تُعْقِبَاتْ مِنْ نِّبِیَّتِهِ  
 وَمِنْ خَلِیْقِهِ یُحْفَرُوْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ اَحِیْظٌ ۝ اِنَّا نَحْنُ  
 نَرٰنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ نَحَافِظُوْنَ ۝ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ رَّجِیْمٍ ۝ وَ  
 حِفْظًا مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِجٍ ۝ وَ اِنْ كُلُّ لَبِیْسٍ لَّنَا عَلَیْهِمْ حَافِظٌ ۝ وَ اِنْ بَطْنُ  
 رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِیْ وَ یُعِیْدُ ۝ هَلْ اَمَّا حَدِیْثُ الْجَنُوْدِ  
 یُرْعَوْنَ وَ کُتُوْبُهٗ بِلِ اللّٰدِیْنِ کَفَرًا ۝ اِنِیْ تُكْدِبُ ۝ وَاللّٰهُ مِنْ وَرَآئِهِمْ  
 لَبِیْظٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ کُوْبٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

**سحر و آسیب کو ختم کرنے کا طریقہ**

عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ بِرَبِّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ وَ إِسْرَآئِیْلَ وَ عِزْرَآئِیْلَ  
 اَصْحٰنَا الَّذِیْ جَعَلَ الْقُرْآنَ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ بِاَلِیِّ اَجَابٌ اَذْهَبَ لَهٗ  
 عِیْسٰی ابْنُ مَرْیَمَ وَ اَبْدُ فَا ۝ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ بِعَاسِمِ  
 سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَهٗ الرِّیَّاحَ وَ الْجِبَاقَ  
 وَ الشَّیْطٰنَ سَرِیْعًا

جس پر آسیب و جہیل کا اثر ہو اس پر تین بار دم کرے اور پانی پر دم کر کے پلائے  
 اُترے بچے تو کڑے نیل پر تیس دم کر کے رکھے ایک تھوڑے دو نوں کانوں میں ڈال کر اٹھیں

مریض کے کاؤں میں دے۔ جیسے ہی انگلیاں کاؤں میں دے کر سخت کرے گا، آسیب بچے گا۔  
روئے گا، جب تک آئندہ نہ خانے کا وعدہ نہ لے، انگلیاں نہ جٹے۔ بعدہ بصر  
پانی پلا دے اور باقی پانی کا منہ پر چھینٹا مارے۔ انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔  
اگر کسی پر اور سخت اثر ہو اور ان تدابیر سے نہ بھاگے تو اسی عزیمت کو کافہ  
پر لکھ کر غلیتہ بنا کر جلا کے اور مریض سے کہے کہ اس چراغا کو دیکھے۔ اگر نہ دیکھنا چاہے  
تو ناک میں اس کا دھواں پہنچائے۔ اثر آسیب، چڑیل، جن بھوت جل جائے گا اور  
اسی عزیمت کو لکھ کر گلے میں ڈالے گا تو پھر اس پر آسیب کا دخل نہ ہو سکے گا۔ مگر اس  
تیل کو جس میں غلیتہ جلا یا تھا سنبھال کر رکھ لے، اگر سے کم، یوم ایک ایک نظر دکان  
میں اور سر میں ڈال کر ملا جائے اور بدن میں تکلیف ہو تو بدن پر بھی ملا جائے۔ اس تیل  
میں اور تیل ملا لیں۔

## حفاظت سحر و آسیب

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيِّ  
مَا شَاءَ اَللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنْ اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ  
وَ اَنَّ اَللّٰهُ فَهُوَ اَخَاطُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَرِقَتِنِّىْ وَمِنْ  
بِرْكِيْ ذَاتِيْ اَنْتَ اَجْدُّ بِرَا حِيْنِيْهَا اِنْ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَقَدْ فَتَنَّا  
سُلَيْمٰنَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جِنَّةً اَوْ شَرًّا اَنْ تَابَ

مع و نام اک بار پڑھتا رہے جن آسیب، بھوت، چڑیل اور جلافت و لمیات سے محفوظ رہے۔

## ساحر، مردہ، ہویا غورت

زمانہ قدیم میں مردوں سے زیادہ عورتیں جادو میں بہایت درجہ ماہر تھیں اور اس  
زمانے میں بھی جادوگر کم نہیں ہیں۔ وہ ان کو ساقہ اور فارسی میں گفتار کئے ہیں۔  
سحاب ہند نے سحر کی علامت بتائی ہے کہ اس کو چپس لاحق ہوتی ہے یا انگلیں منہ  
ماتی ہیں اور کبھی دلوں یا تھ اور پاؤں سکر جاتے ہیں۔ یمن ناکٹھا ہوتا جاتا ہے۔

## علاج اور حفاظت

سورۃ قلن، سورۃ ناس، آیۃ الکرسی اور اَمِنْ الرَّسُولِ سے قَائِلُ رُفَاعِ الْقَوْمِ  
الْكَافِرِينَ تک پڑھیں یا پانی پر دم کر کے شہادیں۔ ایفلاؤ عار کسب الاحبار  
کا در در کہیں۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ بِشَيْءٍ أَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ  
الْثَمَاتِ الثَّمَا لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بِرَّ وَلَا قَاجِرًا بِأَسْمَاءِ الْخُسَا مَا  
غَلَبَتْ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ وَذَرَاءَ وَبَدَاغٍ۔

علاج یہ ہے کہ سحر کو بٹلا کر کامل مریج باریک شدہ اس کی آنکھ میں ملائی  
ایضاً : سے لگائیں اور ناک میں ڈالیں اس کے بعد لوہے کے دسٹے والی چھری کی  
دک اس کی آنکھ کی طرف کر کے تین مرتبہ یہ پڑھیں :

تَفْعَلْخُتْ لَعْنًا وَتُفْشِطْ بِنْدًا كَذَّ كَثَّ خَفَلًا بَحَثَ إِيَّاكَ تَعْبُدُ  
وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ۔ پڑھتے ہوئے کچی زمین پر ایک ہاتھ کا دائرہ  
بنی گنڈلی بنائیں اس دائرے کے بیچ میں ٹھوک دے اور یہ کہتے ہوئے : بَرْدُومْ بَرْمُورْ  
سُحْرُوسَاحِرْ دَسَاحِرْ اور ٹھوک گتے اور برزد سے ماریں کہ ایک اُخْلُ بَادُو اُخْلُ  
لُغْمُورِ زَمِينِ کے اندر چل جائے۔ بس بادیو کرنے والے ساحر، کفتلہ کو ایسی چیمش  
اٹھ ہوگی کہ بغیر چھری ٹٹالے اچھ نہ ہوگی۔ اور مریض اچھا ہو جائے گا۔ مجرب اور  
آزود ہے۔

ایضاً : سرسوں، ہینگ بڑگ نیب، کچیل کا لے سانپ کی سب کو ملا کر مریض کے حوی  
دیا دھنجن دسکر کے لیے مفید اور مجرب ہے۔

## مکان و دکان سے سحر و اثر کو دور کرنے کے لیے

اہل خانہ، دکان، مکان، کارخانوں کو جنوں کی شرارت سے محفوظ رکھنے کے لیے  
مکھ سے مکھ کر ہر جہاں جانب مکان کے لگائیں۔ اور مشینوں کے محفوظ حصے میں  
سدا کا تنوید مکھ کر لگائیں اور خود پہنیں جو اس دعا کے آخر میں درج ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَى مَنْ عَزَى  
الدَّارَ مِنَ الْعَمَاءِ وَالزُّوَارِ الْأَطَارِقِ طُرُقٍ وَبَحْرِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ  
وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَإِنَّ تِلْكَ عَاشِقًا مُوَلِّعًا أَوْ قَاجِرًا مُقْتَحِمًا  
فَهَذَا كِتَابُ اللَّهِ يُنْطَقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِجُ  
مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَمَا سُلِّنَا بِكُمْ يَوْمَ مَاتُمْ كُرُونَ أَتُرْكُوا أَصَاحِبَكُمْ فِي  
هَذَا وَتُطْلَعُوا إِلَى عِبْدَةِ الْأَوْثَانِ وَإِلَى مَنْ يُزْعَمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا  
أُخْرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ حَسْبُ لَا يَنْصُرُونَ حَسْبُ تَعْرِفُ أَغْدَاءُ اللَّهِ وَبَلَّغَتْ حُجَّتُ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ وَلَا تَوْفَ إِلَّا بِاللَّهِ  
فَسُبِّحْ فِيكُمْ اللَّهُ وَهُوَ  
السُّبُّ الْعَلِيمُ -

(رواه البهقي في دلائل النبوة)

نقش جامع الكلمات من  
حديث والآيات

نقش آيات و حديث برائے عمر  
و ا سید

٦١٥٥	٦١٦٨	٦١٦٥	٦١٦٢
٦١٦٦	٦١٦١	٦١٥٦	٦١٦٤
٦١٦٠	٦١٦٣	٦١٤٠	٦١٥٤
٦١٦٩	٦١٥٩	٦١٥٩	٦١٦٣

و بعد از وجهه الله اکرم و کلمات الله انعامت الهی لا یجاورهن  
بر ولا قایم من شر ما یبدل من السکون و من خیر ما یدرج فیها و من  
شر ما ذرأ فی الارض و من خیر ما یدرج منها و من فقر الملک و من  
و من فقر هوا و فی البیل الاطرق و طرق یطرق یطرق یا رحمان

٨٣٣٨٥٣	٨٣٣٨٥٨	٨٣٣٨٦١	٨٣٣٨٦٤
٨٣٣٨٦٦	٨٣٣٨٦٨	٨٣٣٨٥٣	٨٣٣٨٥٩
٨٣٣٨٣٩	٨٣٣٨٦٣	٨٣٣٨٥٧	٨٣٣٨٥٢
٨٣٣٨٥٤	٨٣٣٨٥١	٨٣٣٨٥٠	٨٣٣٨٦٢

عن ربنا الذي جعل  
عليكم بالذي اجاب  
اذ هو عيسى ابن مريم

عن ربنا الذي جعل  
عليكم بالذي اجاب  
اذ هو عيسى ابن مريم

عن ربنا الذي جعل  
عليكم بالذي اجاب  
اذ هو عيسى ابن مريم



# سحر اور اثر

سحر و اثر دو باب الگ الگ ہیں کیونکہ سحر معنی جادو، سخل و فیروہ، آسانی یا دشواری کا کرنا ہے۔ خواہ، چوں کی کرم فرمائی ہو یا دشمنوں کی مکر۔ اثر، آسیب، بھوت، پلید، چرمل، جن کو بد رو میں کہتے ہیں۔ جن پر ایوی و فیروہ ان میں ہیبت سی اقام ہیں جن کو زہن میں لٹا سکتے ہوں نہ آپ کو شش کے بعد معلوم کر سکتے ہیں۔

پھر یہ ان دیکھی طاقتوں کا معاملہ ہے، اثر مرد پر ہو یا عورت پر۔ لگا ہوا قوی ترایوں پر کرل دھرنی کا اصول وار بھی بڑی تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی لیے عالمیں حضرات ہر قسم کے مریضوں کے لیے ایک ہی قسم کے تھوید و ملیات سے کام لیتے ہیں۔

۱۱۔ اصول اثرات کے لیے یہ دونوں نقوش  
ہی ہیبت ہیں۔

اور اگر کوئی ان نقوش کا مالک بن جائے تو  
ہر قسم کی بیماری اور مکر و آسیب میں کام لے  
سکتا ہے۔

۷۹۹

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۴
۱۳	۹	۱۲

۷۹۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

اللہم بحسرت آدم و حوا  
علیہما السلام

اللہم بحسرت حضرت جبرائیل  
علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
و ارحم الراحمین

۸	۱	۶
۱	۳	۵
۳	۹	۲
۸	۱	۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

د	ب	پ
ط	ز	و
لا	ی	ح
ب	ج	ب

۱۲۔ اگر اثرات قوی ہوں تو

ان نقوش کو الگ الگ کر کے  
اور دونوں کو دونوں بازوؤں  
پر بندھواؤں انشاء اللہ کام  
آجگا۔

مرد و نابالغ کے لیے

اللہم بحسرت سلمان بن داؤد علیہ السلام  
دفع شود

۱۳۔ اگر اثرات زیادہ قوی ہوں تو یہ

ہر روز ایک یا تین دفعہ نقوش

دن میں بار بار پڑائے۔

۱۴۔ اگر اثرات زیادہ قوی ہوں تو یہ دونوں نقوش دونوں بازوؤں پر بندھوائے اور دن میں کم سے کم



آپ ان کی طافت سے واقف نہ ان کے

کردہ کی کثرت و قلت سے آگاہ اس لیے

عادل کا کسی مرد کامل سے رشتہ غلامی ضروری

ہے کہ وہ تباری غائبانہ مدد کر سکے، یا اپنی

صافحت کا انتظام آپ خود کریں۔ یعنی نقش

جامع المطلوب اپنے پاس رکھیں سکتے اور موم بار کرتے وقت یا عافیا کا ورد رکھیں اور

رائے کے اندھیرے میں ۹۹ بار یا عافیا اور اول آخر ایک ایک بار دعا جامع المطلوب

پڑھ کر تنوید پر دم کر کے اپنے عملے میں ڈالیں۔

(۵) کسی نقش کا حامل بننے کے لیے یہ طریقہ آسان ہے جس میں تنوید کا حامل بننا چاہے تو

یہ دیکھ کر جب اس کا اپنا ستارہ اپنے گھر میں ہو تو اس دن باریک کا تدریر پہلے تنوید لکھے

اور عطر لگا کر سوڑے اور آٹے میں رکھ کر اس کی گولی بنالے اور کچھ میٹھا بنوا کر یا خنزیر کر دیا

برجائے اور سیدنا حضرت علیہ السلام اور سینہ اعلیٰ حضرت و مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی فائزہ دیکر

حضرت علیہ السلام کی نذر کی نیت سے پھیلوں کو آدمی منانی اور تنوید ڈال کر دایس قیاسگاہ

بر آبلے اور دوسرا تنوید لکھ کر اپنے بازو پر باندھے، پھر دوسرے دن ۲۔ تیسرے دن

تیمج اور چوتھے دن ۴۔ اسی طرح پندرہویں دن ۱۵ نقش لکھے اور سولہویں دن ۱۶ یعنی

۱۷ دن ایک ٹٹا آبلے غرض تیسویں دن ایک نقش لکھ کر اسے بجا اپنے پاس پہلے نقش

کے ساتھ موم جا کر کر کے سیدھے بازو پر باندھے۔ اور اس دن باہتمام فاتحہ کا انتظام کرے

اور سیدنا حضرت علیہ السلام و زید انبیاء کرام و اولیائے نظام خصوصاً سیدی اعلیٰ حضرت

مفتی اعظم ہند کی فائزہ دیکر نصف حضرت علیہ السلام کی نذر کی نیت سے در بایں ڈالے اور

دراں جہاں پھیلیاں ہوں، باقی خود اور متعلقین کو کھلا دے۔

## (۶) ایک عظیم اور مفید عمل

سیدنا اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کی نغم کی تحریر میں جن ادوائے عظام کا ذکر

آیا ہے ان کا اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم ہند سے بہت گہرا اور قریبی تعلق ہے اور جو

دستبرداریت و ملت تمام عالم کے ادیان کو ملے سے ہے جو احباب آپ کی ذات سے بھری

و باطنی، جسمانی و روحانی کسی اعتبار سے منسلک ہیں اور عقیدت و محبت کا رشتہ جڑا ہوا ہے وہ کسی بھی دلی کے دربار سے محروم نہیں ہو سکتا۔ میں شہر طیب ہے کہ جب وہ کسی بزرگ کے دربار میں حاضر ہو تو کہے کہ اعلیٰ حضرت اور مفتی اعظم کا غلام سلام کے لیے حاضر ہوا ہے بھوکے منہ سے عینک و درجہ شہ و برکات یا اہل حق پر ختم قائل و ثابت ان شاء اللہ بکرم لا جھوٹ۔

بعد فاتحہ عرض حال کرے۔ فوراً سلام انجام کو پہنچے یہ تو بڑوں کی بات ہے جو غرض مند میرا نام لے کر یہ کہہ دیتا ہے کہ نکل کا بھیجا ہوا ہوں اور یہ کام آپ کو انجام دینا ہے۔ وہ ہو جائے۔

### (۷) خواب میں آسیب کا نظر آنا

جب آسیب خواب میں نظر آئے بگے تو یہ بگوئیں کہ ترقی ہے یا کمی کا لگایا ہوا ہے اس کے لیے ۳۰ کے درجن تو فرما بندوں پر کچھ ترکیب سے بندھو آئیں اور ای تعویذوں کو لگے میں سوچ جا کر کر کے ڈالیں۔ ہن شام اللہ تعالیٰ اثر دے ہو اور بدخواہی بند ہو۔

۶۸۶

۱۳۲۳۲	۱۳۲۳۵	۱۳۲۳۶	۱۳۲۳۵
۱۳۲۳۸	۱۳۲۳۹	۱۳۲۴۰	۱۳۲۴۱
۱۳۲۴۲	۱۳۲۴۳	۱۳۲۴۴	۱۳۲۴۵
۱۳۲۴۶	۱۳۲۴۷	۱۳۲۴۸	۱۳۲۴۹

۶۸۷

۳۳۳۳۳	۳۳۳۳۴	۳۳۳۳۵	۳۳۳۳۶
۳۳۳۳۷	۳۳۳۳۸	۳۳۳۳۹	۳۳۳۴۰
۳۳۳۴۱	۳۳۳۴۲	۳۳۳۴۳	۳۳۳۴۴
۳۳۳۴۵	۳۳۳۴۶	۳۳۳۴۷	۳۳۳۴۸

يَا جَبْرَائِيلُ يَحْيَىٰ مظهر العجايب  
يَا قُوفًا جَبْرَائِيلُ تَجِدُ هَا عُونَا لَكَ فِي  
النَّوَابِ كُلِّ هَبْرَةٍ وَعَبْرَةٍ سَيَجْلِي بِوَدَائِكَ  
يَا عِلِّيَّ يَا عِلِّيَّ يَا عِلِّيَّ

اِنَّ اَذْيَابِي مَشْرُوءَاتُ مَبْنِيْنَ وَالْمَوْعِدَاتُ  
تَمْلِكُ مَشْرُوءَاتُ الْمَوْعِدَاتُ جَهَنَّمُ  
وَالْمَوْعِدَاتُ الْخَيْرِيْنَ

### (۸) خواب میں آسیب کا جماع کرنا

یہ آفت مردوں کو کم اور عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتی ہے اس میں بد روحوں کو عموماً مسئلہ میا جانا ہے اور جب اپنا تسلط جانتی ہیں تو ان کا ہٹانا مشکل ہو جاتا ہے اس کا وجہ

اور توں کی مشرم دیا کردہ ایک مدت تک کسی سے نہیں کہتیں نہ طلاق کرتی ہیں اور وہ نصیحت

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

۵۶۸۱۰	۵۶۸۲۳	۵۶۸۳۰	۵۶۸۱۷
۵۶۸۲۱	۵۶۸۱۶	۵۶۸۱۱	۵۶۸۲۳
۵۶۸۱۵	۵۶۸۱۸	۵۶۸۲۶	۵۶۸۱۲
۵۶۸۲۵	۵۶۸۱۳	۵۶۸۱۴	۵۶۸۱۹

مصلحت کر کے قوی ہو جاتا ہے اور

عورت کو درہوق جاتی ہے اگر زندگی

کنواری ہے اور بغیر طلاق کیے شادی

کردی اور اتفاق سے شوہر بے

نازی ہے اور بغیر بسم اللہ کے محبت

کرتا ہے تو اس خبیثت کو مرد کے

باتھ مل کر جماعت کا موقع مل جاتا ہے جس کا ہانا اور دشوار ہو جاتا ہے اور اس کے

بچے میں اندرونی خرابیاں پیدا ہوتی جاتی ہیں اور وہ اولاد سے محروم ہو جاتی ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لاول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم

۱۴۳۸۹	۱۴۳۰۳	۱۴۳۹۹	۱۴۳۹۶
۱۴۳۰۰	۱۴۳۹۵	۱۴۳۹۰	۱۴۳۰۲
۱۴۳۹۴	۱۴۳۹۷	۱۴۳۰۵	۱۴۳۹۱
۱۴۳۰۴	۱۴۳۹۲	۱۴۳۹۳	۱۴۳۹۸

۹۔ بڑا چراغ اس کا بہترین علاج ہے

بڑے چراغ کے متعلق شمع شہستانی رضا حمد اول میں بہت کچھ لکھا جا چکا ہے  
اور اس کے روشن کرنے کی ترکیب بھی۔ مگر یہاں اتنا جان لیجئے کہ آپ کے گھر میں اگر کوئی  
ایسا کمرہ ہے جس میں قفل پڑا رہے صرف چراغ روشن کرنے کے لیے اسے کھولا جائے۔ تاکہ  
دھوکے میں بھی کوئی ٹاپاک مرد یا عورت نہ جا سکے اگر آپ کے یہاں نہیں تو کوئی جگہ کرائے  
پر لے کر چراغ جلایا جائے، یا جہاں چراغ جل رہا ہو وہاں جا کر پابندی وقت سے  
بچیں ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔

# دافع سحر و آسيب قلبي

(۱۰)

ابرسا

۳۳۶	۳۳۹	۳۳۷
۳۳۱	۳۳۳	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۰

فصلنامه علمی و پژوهشی

سارسا

نوع

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

۱۹۹۸۹۹۵۴	۱۹۹۸۹۹۴۱	۱۹۹۸۹۹۳۳	۱۹۹۸۹۹۲۴	۱۹۹۸۹۹۱۵
۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۸۵۸	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۸۵۹	۱۹۹۸۹۸۴۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹	۱۹۹۸۹۹۱۲
۱۹۹۸۹۹۰۴	۱۹۹۸۹۹۰۱	۱۹۹۸۹۹۰۴	۱۹۹۸۹۹۰۷	۱۹۹۸۹۹۱۰
۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۹۰۲	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۹۰۱	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹
۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۰	۱۹۹۸۹۹۰۳	۱۹۹۸۹۹۰۶	۱۹۹۸۹۹۰۹

فصلنامه علمی و پژوهشی  
در زمینه علوم انسانی و اجتماعی  
و در زمینه علوم طبیعی و ریاضی

عین القرآن ما هو اشفاء و رحمة للمؤمنين ولا يضرهم

الاعمال الاخرى بمن كان الاصل هو الاصلية عند التراجع في شئ الله

## ۱۰۔ آسیب کو جلانے والا قلیتہ

۱۔ فہر کے نیتے دروں تقریباً  
 ایک تہ کے ہیں مگر فہر اریاتہ قوی  
 آسیب کے لیے ہے اور ۱۵ زیادہ  
 زود اثر ہے اور ان کے گردہ بھی گھٹنے  
 ہی بڑے کیوں نہ ہوں سب بھاگ گئے  
 ہیں یہی دلیل کہ خاک ہو جاتی ہے۔  
 دوسری قول یہ ہے کہ ان قلیتہ

میں خلل حاضر ہے کہ مریض یا بالائے  
 یوں کو نفع بھی آتا ہے کہ مریضیں جنگ  
 کس طرح کر رہے ہیں۔ اور جلاتے  
 مارتے ہیں۔ مگر دیکھنے والے اس سے  
 روتے ہیں۔

ان سویدوں کو مڑ کر گول بنی  
 باباں بنی جلاتے کے نشان کی طرف  
 سے جلاتے گول ہی باگرنی رولی پیت  
 میں مٹی کے چراغ میں تیل خوشبودر  
 والی کر اور مریض سے ساتھ بار آتا کر  
 مات روز تک ہر روز آدھ گھنٹہ جلانا  
 چاہیے اگر مریض بے ہوش یا تکلیف  
 ندید ہو تو ایک گھنٹہ یا زیادہ یا پورا  
 پلستر ہی جلانا پڑ جائے تو جلا دے۔

برکت یک میں د

بست دیک ح

سوختیم جلد و

دریاں و پری و

پریاں و کمر و جلد

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

دس احراں و جوگی و جوگی و غول یا یاں و غول یا یاں

زود کا لاد گور او نیلا و گنجہ و ادر داغ نیشہ و جمیع

شیاطین و دفع ہر دیو کہ در و جود طاں بنت فطاں سنت

شدہ و مزانت می دہ و در میان چراغ و پلستہ و آید و

بخاید دفع خود یا سوختہ گردد ————— حق علیقا علیقا طلیقا

انت تعلم ما فی قلوبہم ملیقا ملیقا طلیقا

انت تعلم ما فی انفسہم ملیقا ملیقا ابلیس ابلیس

ابلیس ابلیس شداد بن عاد و فیانوس ابلیس

فرعون ابلیس سرور ابلیس ہا مان ابلیس

لعین شیطان الشیاطین فضاہا ہا و می

سوختہ شوالاعۃ الساعۃ العجل العجل

العجل العجل الوحاح الوحاح الوحاح اسو حاح

سوسا سوختہ شوبہ برکت امین اسم اعظم حق

در وجود فلاں ابن فلاں آسیب سخت

شد است دروں چراغ در آید و بناید

سوختہ گردد

معہ

چھوٹا چراغ، منسلک چراغ، بڑا چراغ، چھوٹا چراغ، ٹوٹا ہوا چراغ اور

۱۲ چراغ آسیب رونق کی سنگی دور ہونے کے لیے بے منظر چراغ معمولی کمرہ آسیب کے دھنکے لیے ہے اور بڑا چراغ سب سے اونچے حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ انول علیہ ہے کہ اس میں نقل دار آج تک کسی چراغ میں نہیں پایا۔ مگر اس کی احتیاط وقت بیک وقت کی جاہدی کی وجہ سے اکثر حضرت فیض ماحصل کرنے سے محروم رہتے ہیں۔

یعنی اور کھٹکے کے لوگوں کی مجوسیاں کو صرف ایک چھوٹی سی گول دکرہ اگر اسی میں رہنا، کھانا پکانا، سونا سب کچھ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں بڑا چراغ کس طرح دوسنسیک بننے لگتا ہے کی مجوسیاں دیکھ کر ہم بھی مجوس کس کے لیے ایک مستقل کمرہ چاہیے اگرچہ ۲۰۰ فٹ کا ہو اور اس میں قفل پڑا رہے، جو پاک اور با وضو ہو وہی کھولے وہی روشن کرے۔ مجوسوں کی ان مجوسوں اور ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے گئی چراغ بننے تجربات میں اتنے کامیاب ثابت نہ ہو سکے، یعنی اتنے وسیع بنانے پر مجبور کام انجام نہیں پاتے۔

اللہ تعالیٰ ہماری اور ضرورت مندوں کی ہر سانس کی مثل۔ مرشد ایک کی روٹ پاک پر رحمت نازل فرمائے کہ ان کے کمرے سے اب ایک چراغ مرتب ہو گیا۔ جس کو آپ اپنے سونے کے کمرے میں بھی روشن کر سکتے ہیں صرف روشن کرنے والا پاک ہو اور مریض کے لیے اس کی روشنی میں بیٹھا مشروط ہے۔

۳۶۹۳	۳۶۹۴	۳۶۹۵	۳۶۹۶
۳۶۹۷	۳۶۹۸	۳۶۹۹	۳۷۰۰
۳۷۰۱	۳۷۰۲	۳۷۰۳	۳۷۰۴
۳۷۰۵	۳۷۰۶	۳۷۰۷	۳۷۰۸

۱۳ آسیب کو آنارنے کا طریقہ

یعنی مرقعہ ماحصل کو آسیب کے آثار سے میں دیر لگتی ہے مگر سفلی عمر (ٹوٹا ہوا) معمولی کرنے دھرنے

والے چند منٹ میں وہ کام کر ڈالتے ہیں اور مریض اچھا ہو جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ سفلی عمر۔ حادثات موت داؤں کی روح کو تابع کر لیتے ہیں۔ اور انھیں سے وہ کام لیتے ہیں۔ کہ کسی کے گھر، مرد یا عورت پر اس روح کو کھینچ کر یہ نشان کرانے میں جب انہیں طاعت کے لیے بلایا جاتا ہے تو نہ مانگے یہی ملے ہیں اور مریض بھی صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ کمین بن گئے ہیں تو گویا کرتے ہیں۔



مگر آپ ذات کے نیچے پڑیں نہ اپنے کو کمزور جانیں۔ بلکہ مستعد رہنا تاوقتیکہ کہ اس کے نیچے آیات نکلیں۔ اور اس نقش کو ایک سات ہوش میں ڈال کر بائیں کا پانی بھر دیں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ  
وَأَجْعَلُوا مَا تَكُونُوا الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ وَمَا كَفَرُوا سَلِيمٍ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ  
كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّعَرُ وَمَا أَنزَلَ عَلَى الْمَدْعُونِ مِن بَابِلَ عَارُوتُ  
وَمُزَيْنُ وَمَا تَعْلَمُونَ مِنْ أَخْرَجَتْ لِقَوْلِ إِنَّمَا أَخْرَجْتُنَا مِنْ دَارِنَا فَنَكْفُرُ فَنَعْلَمُونَ  
مِنْهُمَا مَا يَفْعَلُ قَوْمٌ بِهِ بَيْنَ النَّعْرِ وَرُوحِهِ وَمَا هُوَ بِضَآئِرٍ فِيهِ مِنْ  
أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ وَيَعْلَمُونَ مَا يَنْصُرُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اتَّكَرَّ  
لَهُ وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَبِئْسَ مَا كَرَّاهِبَهُ أَنْفُسُهُمْ لَوْ كَانُوا  
يَعْلَمُونَ

جب مریض آئے تو میری کے سات اور ثابت پتے سات عدد سرنگا کر دھوئے اور باریک  
سولے سے بپان پسے ہوئے تیلوں میں اس نقش کا نقشہ پانی ڈال کر اور باقی پانی تازہ نیکر  
پیاں بھر دے اور حامل بریگی کی شہنی سے چلاتا جائے اور ۳ بار دودھ شفا پڑے پھر ایک بار  
ایکھو شریف ایک بار آیت الکرسی شریف اور تین تین بار چاروں قل پڑھے اور لکڑی سے  
باتا کر یہ بیان تک کہ پتے اور پانی ایک ہو جائیں ۱۰۰ میں سے تین نمونہ بسم اللہ شریف  
برقعہ کر مریض کو چلائے باقی پانی کو ایک گورے گھرے میں ڈال دے اور ماڑ پانی سے گھرا  
بھردے۔ یا پہلے گورہ بھردا کر رکھ لے۔ اس کے بعد مریض یا مریض سے کہے بیت اعلیٰ میں جا کر  
استسما کرے پھر ایک بڑے ٹب میں بھرا کر غسل کر لے یا مریض خود غسل کرے اس طرح کہ کوئی  
قعرہ زمین پر نہ گرے بدن پونچھ کر کپڑے دوسرے سین کر ٹب سے باہر آئے۔ اور با احتیاط  
اس ٹب کے پانی کو اسی گھرے میں بھر کر منگل یا دھوا کے کنارے دفن کر دے۔ اگر ٹبر کی زمین  
بگنی ہو تو گورہ بھرا کر اسی گھرے میں میچ کر غسل کرے اور مٹی ڈال کر پاٹ دے۔  
ان شاء اللہ ایک بار کے غسل میں مریض سحر و انحر سے پاک ہو جائے گا مگر بہتر ہے کہ  
مل میں دو کرے کہ حاصل ہو۔

اگر کسی دکان یا مکان میں اثر نہ ہو تو وہاں اثر میں جہانی مخلوقات ہوتی ہیں جس کی  
وجہ سے علاج کی فکر جلد ہو جاتی ہے اور زمین

دوکان مکان کے اثر میں بیاباں ہوتی ہیں مگر وقتی طور پر کسی وقت طبیعت درست رہتی ہے کسی وقت خراب۔ مگر کاروباری پریشاںیاں زیادہ ہوتی ہیں۔ اس میں بھی حالات ہر ایک کے جداگانہ ہوتے ہیں اس لیے ان کی تفصیلات درج کرنے کے لیے کامل ایک کتاب چاہیے۔ اس لیے صرف علاج ہی درج کرنا مناسب ہے۔

ایسی جگہ مکان دوکان زمین کا حصار ہی آسان فدیہ ہے جو حضور مرشدی مفتی اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سب سے پہلی بار ایک صاحب کے گھر کو بکوانے کا طریقہ بتایا تھا جو مجھے خود جا کر کرنا تھا۔

وہ ہی طریقہ شیخ خبستان رضاد حقہ دومؒ میں مرقوم ہے کچھ وضاحت یہاں کر دینا بہتر ہے وہ یہ کہ اگر جس گھر میں آسیب کے دخل کا یقین ہو اس گھر کو چند دن کے لیے عورتوں اور بچوں سے خالی کر لیا جائے اور سات روز بعد مغرب سے قبل فجر تک کسی وقت بھی بادخو ایسی جگہ کھڑے ہو کر سات اذانیں اس طرح دی جائیں کہ گھر کے گوشہ گوشہ میں آواز پہنچ جائے اور آفتوں روز سے ملت دن تک بعد از سورۃ بقرہ شریف کسی صحیح نحو سے پڑھوائی جائے اور حصار کی کیلیں بنیاد شدہ رضوی کتب خانہ سے سنو اگر جو دعویٰ و ختم سورۃ بقرہ کی ہفتین گوشوں میں تین کیلیں اس طرح گڑھوں میں رکھی جائیں کہ کیلوں کے سرو پید میں اور دھک زمین کی مٹی سے مل جائے اور غڑھوں کو پاٹ کر بند کر دیا جائے ایک گوشہ سم گھسٹ کے لیے خالی چھوڑ دیا جائے کہ آسیب کے باہر نکلنے کا راستہ کھلا رہے۔ اور چند دعویٰ دن آخری قبل دفن کرتے وقت آیتہ انکرسی بلند آواز سے پڑھتے رہیں کہ دفن کر کے جگہ کو پاٹ دیں۔۔۔۔۔ اب گھر کا کامل حصار ہو گیا اگر چاروں کیلیں ایک ہی دن لگا دیں تو گھر کا دشمنی گھر میں ہی رہ جائے گا۔ جب تک وہ کیلیں نہ کال جائیں گے وہ نکل نہیں سکے گا خلو کیسے ہی عاملین آجائیں۔

# آپے اولاد کیوں ہیں؟

اولاد ہونا یا نہ ہونا مرضی مولیٰ پر موقوف ہے مگر عورت کے لیے حال ہے خصوصاً شریف النفس عورت کے لیے کہ ساس خندیں ایسے ایسے طعنیں دیتی ہیں کہ عورت خود کشی پر مجبور ہو جائے۔ ہاں ایسی ساسوں کو طعنوں کا احساس جب ہوتا ہے جب خود اسکی لڑکی بے اولاد ہوتی ہو جب جاتی چپکے چپکے علاج کراتی ہیں مگر یہ دوسرے کی بیٹی ہے اس لیے اس کا علاج صرف طعنے ہیں۔ بیٹے کی دوسری شادی، یاد رکھیے حساب سب کا ہوگا اور ہر نیک و بد کی سزا و جزا ملتی ہے اللہ ہدایت دے۔

میں نے شروع ہی سے اس مسئلے کے حل پر توجہ دی مگر کامیابی جب ہوئی جب اولاد نہ ہونے کے اسباب پر توجہ دی مثلاً سحر و اثر اور ماہواری کا بے قاعدہ ہونا یا بند ہونا ہاں کبھی پر سوت بھی ناکامی کا سبب بن جاتا ہے، جب ان وجوہات پر قابو پا لیا جاتا ہے تو مرد و عورت کو تعویذ پلانا (کہ مرد کا نقص سب پر غالب رہتا ہے) ابھی تک الحمد للہ (تسے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی۔

اس کا مصلح سحر و اثر کو دور کرنے کے بعد تین ماہ تک کرنا پڑتا ہے۔ بطوری بھی نہیں۔ کامل علاج شمع شبستان رضایں موجود ہے اور میں نے دواؤں کے علاوہ اسی سے کامیابی حاصل کی۔ عمر میں تین چار کیس ہلایسے جو بے جن میں ناکامی کہا جائے کردہ درمیان ہی میں علاج چھوڑ بیٹھیں۔

## انشاء اللہ اولاد ضرور ہوگی!

عورت یا مرد جو ان آیات کو بھیج پڑھ سکیں ہر روز ایک بار بحضرت قلب پڑھ کر پانی بہ دم کر کے دونوں میاں بیوی پیا کریں :-

وَلَمَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُفُفًا فَنَزَّلْنَاهُ  
مَكِينًا ۚ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّفْثَةَ عِلْفًا وَخَلَقْنَا الْعِلْفَ مُضَعًا فَخَلَقْنَا الْمُسَا  
عِظَامًا فَكُسُوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَا لَهُ خَلْقًا آخَرَ فَبَارَكُ اللَّهُ أَحْسَنُ  
الْعَالَمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۶۴۵۳	۶۴۴۸	۶۴۵۵
۶۴۵۴	۶۴۵۲	۶۴۵۰
۶۴۴۹	۶۴۵۶	۶۴۵۱

دو نقش لکھ کر ایک مرد کے گلے میں دوسرا  
عورت کے گلے میں ڈال جائے۔ اگر اس  
نقش کے چاروں طرف مذکورہ بالا آیات  
لکھیں۔ یہ مفید ہے۔

وہ کنواری پاک مریم وہ نفحت فیکہ دم

ہے عجب شان اعظم مگر امند کا جایا  
وہی سب سے افضل آیا

۲۔ بے اولادوں کے لیے بشارت

مایوسی نہ آئیدی۔ بین موسم خزاں میں بہار کا خزاں ہے اُن آیات اور نقش لکھ کر ان کے  
گلے میں ڈالیں اور روزانہ پانی میں ڈال کر دھو کر چتی رہیں اور توبہ گے میں پڑا رہے اور  
ایک توبہ کا تہ پر لکھو کہ ہم جا کر کے گلے میں ڈالے کہ ان سے نیچے رہے۔ مگر سے باندھ  
نقش سامنے پیٹھ پر رہے۔

يٰۤاَيُّهَا اِيْمَانُ بُشِّرْكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا  
قَالَ رَبِّ اَنۡى يَكُوْنُ لِىْ غُلَامٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّكَدۡ بَلَقْنَا  
مِنۡ اَلِكِبَرِ عَسِيًّا قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هٰتَيْنِ وَّكَدۡ  
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ  
وَلَمْ نَكُ سَمِيًّا ۝

۱۸۶

۳۹۵۶	۳۹۵۱	۳۹۵۹
۳۹۵۷	۳۹۵۵	۳۹۵۳
۳۹۵۲	۳۹۵۹	۳۹۵۴

احیٰ عمر شہداء اہل رسول ماتک لآھب لبک عُلَمٰۤاَ کَحَمٰۤاَ

# باب حصولِ منصب و عزت

## بلندی منصب و حصولِ تسخیر و محبت

ارشادِ تعالیٰ جب کسی کو کوئی منصب یا دولت و عزت و محبت دیکر واپس لے لیتا ہے تب اسے اس کی قدر و منزلت محسوس ہوتی ہے۔ جب پہلی بار یہ چیزیں ملتی ہیں تو اپنی عقل و فراست اور ہنر کے گیت گاتا ہے اور جب ان میں سے کوئی شے چھین جاتی ہے۔ تو وہ دھڑن کو برا کہتا ہے۔ یعنی جب نعمتیں حاصل تھیں تو خدا کا شکر ادا نہ کیا اور جب تکت گئے تو اپنی غلطیوں پر نظر نہ لگی۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

روحِ خدا کا کیا کیا فرمان حق مانا کیا شکرِ کرم ترس منہ یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں یہ ہدایت فرمائے گے بعد طاع بھی بتاتے ہیں۔

## گئی چیز اور کھویا منصب ملنے کے لیے

اب تو وہ دک اے غنی عادت مگ بگڑ گئی میرے کرم پہلے ہی لغو نہ کھلائے کیوں ۲۷۰ ہر یا ۱۰۶۰ ہر پڑھے۔ اپنے نام کے ادا کے مطابق حصولِ بدل سے پڑھے۔ میرا تجربہ ہے کہ پہلے نادان سے حالات میں تبدیلی شروع ہو جاتی ہے اور چند روز میں حسبِ منشاء کام ہو جاتا ہے۔

## بگڑے حالات میں انقلاب لانے کے لیے

ان آیات سے اپنے حالات ہی میں نہیں بلکہ کل میں انقلاب لایا جاسکتا ہے۔  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلٰئِکَ تَوَلِّ الْمُسْلِمِ  
مَنْ نَسَاؤَ وَتَنَزَّعَ الْمَلِکَ مِنْ نَسَاؤَ وَتَعَزَّزَ مِنْ نَسَاؤَ وَتَدَلَّ  
مَنْ نَسَاؤَ یَسِیدُکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ هُوَ یُؤَلِّجُ النِّیْلَ  
فِی النَّهَارِ وَ یُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِی النِّیْلِ وَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَ یُخْرِجُ

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۴۱۸	۴۴۲۱	۴۴۲۳	۴۴۱۱
۴۴۲۳	۴۴۱۲	۴۴۱۴	۴۴۲۲
۴۴۱۳	۴۴۲۹	۴۴۱۹	۴۴۱۶
۴۴۲۰	۴۴۱۵	۴۴۱۴	۴۴۲۵

الْمَيِّتِ مِنَ النَّحْيِ وَتُزْرَقُ  
مَنْ تَشَاءُ بِفَيْزٍ حَسَابِهِ  
اس کے مع بسم اللہ شریف ۱۶۷۴  
ہو ہیں۔

یہ نقش حصول عزت و منزلت اپنی  
مثال آپ ہے۔

اگر ملازمت چھوٹ گئی ہو یا  
کسی وجہ سے الگ کر دیا گیا ہو تو دیا لیکش  
میں کامیابی کے امکانات کم ہوں اور  
اپنے منصب سے ہٹ جاتے۔ لائق ہوتوان آیات کا اور ذکر سے اور ۱۶۷۴ میں اپنے  
نام کے اعداد شامل کر کے نقش بنائیں یا بنوائیں اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

### دولت و عزت کے لیے

زوال کے اسباب کو نظر میں رکھیں۔ آپ کے گناہوں کا ثمرہ۔ مگر رب کی ناسخ کی  
انجام سے سیارگان کی غمخسرت کا سبب مگر جادو و سحر، آسیب کی وجہ کو ملحوظ رکھیں۔  
نمبر ۳ اور ۴ کا ادراک تو حاصل کرنا ہے اور ۵ کا علاج صاحب حاجت کو کرنا ہے۔  
بہتر ہے کہ حساب نکال کر دیکھ لے۔ اگر معلوم ہو کہ سیارگان کے سبب ایسے حالات  
پیدا ہوئے ہیں تو دفع غمخسرت سیارگان میں سے کوئی نقش بھی اور سحر و آسیب کی وجہ

سے اندیشہ ہے کہ نقصان پہنچے تو باب  
سحر و آسیب سے کوئی نقش دے اور  
حصول جاہ و عیش کے لیے ان میں  
سے کوئی نقش دے انشاء اللہ کامیابی  
ہوگی۔ مزید نقوش و عملیات شیخ شبتان  
رضا سے اقتاب کر کے دیں۔

### بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۳۱۳۱	۱۳۱۳۶	۱۳۱۳۳
۱۳۱۳۲	۱۳۱۳۰	۱۳۱۳۸
۱۳۱۳۷	۱۳۱۳۴	۱۳۱۳۹

نقش چہل کاف حصول جاہ و عزت کے لیے نقش چہل کاف مع اعتناء دہا

مقام شک و رنج و غم سے لکھے ورنہ بہترین عمل لگائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۹۶	۲۹۱	۲۹۸
۲۹۷	۲۹۵	۲۹۳
۲۹۲	۲۹۹	۲۹۴

آیت تسخیر برائے بلند کی منصب

اور جاہ و حشمت

وَاللّٰهُمَّ كُنْ اِلٰهَ وَاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اَنقَرَت بِسْمِ اللّٰهِ شَرِیْف

۸۸۵ بار پڑھے

برے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چین

ایسی پلاؤ و ہوا تم پہ کر در دل درود

افساب انکاهی چمکے گاجب بندوں سے چلا غ  
صو صر جوش بلا سے جھللاتے جائیں گے

مسلمان کی عزت و منزلت عمومی الفت و محبت اللہ

حصول عزت و منزلت در رسول، جن ملای و مینے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا

و عطا پر موقوف ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ الْعِزَّةُ لِلّٰهِ دَلِیْلُ مَلَكُوتِهِ و للمؤمنین عزت و

منزلت کو اللہ نے اپنے اور اپنے بندوں کے لیے خاص فرمایا ہے اور اللہ در رسول کے غیر

کے لیے اس میں سے کچھ حصہ نہیں۔ اسی لیے مومن غیر اللہ کے دامن میں عزت تلاش

نہیں کرتا، بلکہ وہ جانتا ہے کہ حقیقی اللہ دائمی عزت و منزلت اسی کے لیے ہے۔

کہ جو اللہ در رسول کا ہو رہتا ہے، جیسا کہ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد

فرماتے ہیں، یہی شر حصول عزت و منزلت کا ذریعہ بن گیا۔

مومن ان کا کیا ہوا خلق خدا اس کی ہوں

کافر ان سے کیا پھرا، اللہ اس سے پھر گیا

۴۷ بار یا ۵۲ بار۔ یا بعد ہر نماز کے ۱۱ بار یا ۵ بار کیونے قلبی کے ساتھ

در ذکر ہے۔

ہر روز درود تاج مست و بنزد ہو کر بعد نماز فجر ۵ بار

تاج عزت و عظمت بعد نماز ۳ بار بعد عصر ۱ بار، بعد مغرب ۱ بار بعد عشاء

۱ بار۔ یا کسی ایک ہی وقت میں ۲۱ بار پڑھ لیا کرے۔

## جَمْعُ الشَّيْءِ الْخَفِيِّ الرَّجِيحِ

۱۳۴۳۶	۱۳۴۳۲	۱۳۴۲۹
۱۳۴۳۸	۱۳۴۳۶	۱۳۴۳۴
۱۳۴۳۳	۱۳۴۳۰	۱۳۴۲۵

جو درود نام کا ورد کرتا رہتا ہے اس عزت و  
وجاہت کو تلاش کرنے کی حاجت نہیں بلکہ  
عزت و عظمت و وجاہت درود پڑھنے والے  
کو تلاش کرتی ہے، اس نقش کو مشکِ زعفران  
اور عرقِ گلاب سے لکھے، عددِ مثالی پر نیبا  
دیگر تقسیم کرے اس کے بعد تنوید لکھے میں ڈالے۔

یا عزیز تعزوت بالعزّة والعزّة فی عزّة  
عزمت یا عزیز کے اعداد ۸۵۸۹ ہوتے ہیں۔

۷۸۶

۸۳۳	۸۳۶	۸۳۹	۸۳۶
۸۴۹	۸۳۷	۸۴۲	۸۳۷
۸۳۸	۸۵۱	۸۳۴	۸۴۱
۸۴۳	۸۴۰	۸۳۹	۸۵۰

جاگ اٹھی سوتی قسمت اور چمک اٹھا نصیب  
جب تصور میں سمایا روئے انور یا رکا

حصولِ عزّت و جاہ  
بسم اللہ کے ۷۸۶ عدد شامل کر کے  
نقش بنایا گیا جو بہت درود اثر ثابت  
ہوگا۔ اپنے نام کے اعداد کے مطابق  
بعد نمازِ فجر درود میں رکھیں اور  
چلتے پھرتے مفتی اعظم کا شعر  
زبان پر رہے۔

## نقش جامع المطلوب ودافع الکروب

حصولِ عزّت و جاہ میں اگر رکاوٹ ہو تو، پار و مار جامع المطلوب کا درود ضرور رکھے اور  
نقش جامع المطلوب، ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران کو عرقِ گلاب میں مل کر کے رکھے  
قلم یا نچ بیکر درود تجنی ۹ بار پڑھ کر  
نقش لکھا شروع کرے جب نقش  
کی تکمیل کر لے تو اس پر دم کرے  
انشاء اللہ محرابِ آسید کیسے ہی خطرناک  
کچھ نہ لگاؤ سکے گا اور نہ سیارگان کے  
بداثرات کا ظہور ہوگا۔

۱۵۰۶۹	۱۵۰۷۲	۱۵۰۷۵	۱۵۰۶۱
۱۵۰۷۳	۱۵۰۶۲	۱۵۰۶۸	۱۵۰۷۳
۱۵۰۶۳	۱۵۰۷۷	۱۵۰۷۰	۱۵۰۶۷
۱۵۰۷۱	۱۵۰۶۶	۱۵۰۶۴	۱۵۰۷۶





## نقش شجر زر

**نقش شجر زر** : نقش شجر زر میں مزید آیات قرآن کا نقش شامل کر دیا گیا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١. اِفْتَحْ اَبْوَابَ فَتْحِكَ لِى يَا مُفْتِحَ اَبْوَابِ  
 ٢. قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ  
 ٣. يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ  
 اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا  
 ٤. رَبَّنَا اَفْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ  
 ٥. وَاِنَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْوَّاسِعُ  
 ٦. وَيُزَكِّهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
 ٧. اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ  
 ٨. وَاللّٰهُ يُزْزِقُ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ بَيْنِ جَنَابِ  
 ٩. مَنْ شَاءَ اللّٰهُ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيُزَكِّهِمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يُّوَكَّلْ  
 ١٠. عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ اللّٰهَ بِالْاُمْرِ قَدِيرٌ  
 ١١. يُغْنِيهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ٤٦

٤٢٢٣	٤٢٢٤	٤٢٢٥	٤٢٢٦
٤٢٢٧	٤٢٢٨	٤٢٢٩	٤٢٣٠
٤٢٣١	٤٢٣٢	٤٢٣٣	٤٢٣٤
٤٢٣٥	٤٢٣٦	٤٢٣٧	٤٢٣٨
٤٢٣٩	٤٢٤٠	٤٢٤١	٤٢٤٢

٤٨٩. احب يا خير نسل عن ابي عبد الله عليه السلام

٢٩٨	٢٩٩	٣٠٠	٣٠١
٣٠٢	٣٠٣	٣٠٤	٣٠٥
٣٠٦	٣٠٧	٣٠٨	٣٠٩
٣١٠	٣١١	٣١٢	٣١٣

کون دیتا ہے یہ کہ خوش چاہیے دینے والا ہے تجا بارابی  
 آج تیرا روک اٹھنے شاد گنگوڑی: شیر کرم سہیلی لکڑی چھان  
 انصاف توں کہ  
 تم کو اپنی جڑ والیں مگر اس طرح کہ کھدائی کے بعد آگ بر نہ رکھا جائے۔

چراغ شجر زر اگر اس کے روشن کرنے کے بعد غلط فہم قائم نہ ہو تو قیاس اس کے مدارک کے لیے اس جیسے چراغ میں وہ سب چیزیں صیح کر دی گئی ہیں جو حکمران سیب اللہ ستیارتگان کی غومت کو دور کر کے کاروبار میں درست دولت میں ترقی اور مال میں برکت کر سکیں۔

مفت

The image displays a page from an Arabic manuscript, likely a treatise on magic squares. It is organized into three main sections, each containing a 4x4 grid of squares.

- Top Section:** A 4x4 grid of squares, each containing a number. The numbers are arranged in a way that suggests a magic square, though the specific values are not clearly legible in all cells. The grid is surrounded by Arabic text, including a heading at the top right that reads "العدد الذي هو الكبريتي من علم الملك قسار بن علي".
- Middle Section:** A 4x4 grid where each cell contains a smaller 3x3 magic square. These smaller squares are also filled with numbers, and the entire grid is annotated with Arabic text, including a heading "العدد الذي هو الكبريتي من علم الملك قسار بن علي".
- Bottom Section:** A 4x4 grid where each cell contains a 16x16 magic square. This section is also filled with numbers and surrounded by Arabic text, including a heading "العدد الذي هو الكبريتي من علم الملك قسار بن علي".

The manuscript is written in a clear, elegant Arabic script. The use of nested grids of magic squares is a characteristic feature of certain mathematical treatises from the Islamic Golden Age, particularly those dealing with combinatorics and number theory.

5

33

چراغ روشن کرنے کا طریقہ چراغ کا مغربی رخ مغرب کی طرف، مشرقی رخ مشرق کی طرف رہے، چاروں تئیاں روشن کریں اور چراغ کو دیکھتے رہیں، کم از کم ہر روز ایک گھنٹہ روشن رکھیں۔ اور یاغن یا صمد کا ورد رکھیں۔ (نوٹ) بازاری تیل ہرگز استعمال نہ کریں یا بھراٹیناں بخش ہو خیرہ کر خوشبو ڈال کر روشن کریں، اور اگر سائے کا ٹکڑا یا پائیل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

## ۲۔ پنج گنج قادر یہ رضویہ خرد

ہر نماز فرض کے بعد ساتھی و معاد کے لیے یہ مفید ہے اور خاندانِ ماریہ و سلمہ  
 ۱۰۔ معمول ہے کہ مبتدیوں کو تسلیم کرتے ہیں بعد نماز قہر یا غمیٰ یٰ اَللّٰهُ بعد نماز قہر  
 یٰ اَکْبَرِ یٰ اَللّٰهُ بعد نماز عصر یا جَبَّارَ یٰ اَللّٰهُ بعد نماز مغرب یا مُسْتَنَائِ  
 یٰ اَللّٰهُ بعد نماز خمار یا غفار یا اَللّٰهُ ہر ایک تلوڑ مرتبہ۔

## ۳۔ پنج گنج کلاں

یہ بھی مبتدیوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ بعد نماز قہر یا غمیٰ یٰ اَقِیْمُ لَآ اِلٰهَ  
 اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ایک سو گیارہ بار۔ اور  
 حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ  
 گیارہ بار۔ بعد نماز قہر یا غمیٰ یٰ اَقِیْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغْفِیْتُ ایک سو گیارہ بار  
 بعد نماز عصر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ یَقِیْمُ الْوُكُیْلُ ایک سو گیارہ بار۔ بعد نماز مغرب  
 رَبِّ اِنِّیْ مُسْنِنُ الْفَرَحِ احْسِنِ یا ارحم الراحمین ایک سو گیارہ بار۔ اور بعد نماز  
 عشاء دَاخُوْضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِصَمِیْرٍ بِالْعِبَادِ ایک سو گیارہ بار۔  
 اور آیت کریمہ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَ رَجَعْنَا ذٰمِنَ الْعَقْرِ وَ کَذٰلِکَ  
 نُنَجِّی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ گیارہ بار۔

# بابُ المَحْتِ

ہدایت ، محبت و عداوت اور ہلاکت کے اعمال و اشغال یا کسی قسم کے عملیات و سرکھیاں کرتے وقت خوفِ خدا اور محبتِ سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہر ہر روحِ متاثر ہو، نواثر کی بھیک مانگنے سے پہلے اثرِ آپ کے قلم کے ہوسے گا اور آپ بھی خدا و رسول کی مرضی کے خلاف قدم و قلم اٹھانے کے جرم میں اس کے عتاب و عذاب سے محفوظ رہیں گے۔

محبت و عداوت اور ہلاکت کے اعمال و اشغال ہی عام طور پر عامین کی ذلت و ہلاکت کا سبب بنتے ہیں۔ دولت کی ہوس عذابِ قبر و حشر سے بے خوف کر دیتی ہے دیکھی کی حق تلفی و خیال نہ سد میں وقار کا پاس و لحاظ، خصوصاً ہلاکت کے اعمال کرنے سے پہلے اس پر غور کر لیں کہ اعمالِ علوی ہوں یا سفلی اثر اسی خدا کے اختیار میں ہے۔

## تفسیر عمومی اور خصوصی ہدایت

ڈاکٹر حکیم اذکیل، منقر اور بیڈروں کو تفسیر عمومی کی حاجت ہوتی ہے مگر اس سلسلے میں ایک بات پیش نظر ہے کہ تفسیر عمومی میں علویات کے جو اعمال و اشغال اور نقوش و تصویقات نمودار اور سریع الاثر ہیں اس میں علوم و لہجہ کی نفی شرط ہے۔ اگرچہ کتبِ عملیات میں درج نہیں مگر تجربات اس کے شاہد ہیں۔ یہ اس لیے لکھنا پڑا کہ ناکامی کا سبب ہم خود ہوتے ہیں مگر عمل و نقوش کی طرف خیال جاتا ہے کہ اس نے کام نہیں کیا، یا چند روز کیا، پھر اثر باطل ہو گیا۔

رسالت ہو یا طہابت یا ڈاکٹری، یہ خدمتِ خلق کا ذریعہ ہے یعنی کسی بے تصور کو بچانا یا ایسے مریض کو زندگی کا پیغام دینا۔ اس میں خود غرضی کا اگر دخل نہ ہو تو یہ عمل

بہت فائدہ مند اور سریع الاثر ہیں، ان تمام اعمال میں پرہیز و انہیز لازم ہے۔

وَاللَّهُمَّ إِنَّا ذَا حِدٍّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

۱۔ نقش والحقکم الرَّحِيم۔ اس کے اعداد ۸۸۵ ہیں اس کا نقش ۲۱۳ کے

نام سے مشہور ہے۔ حضور مرشدی مفتی انعم ہند ارشاد فرماتے ہیں کہ دوسرے سے

اپنی بات سنانے کے لیے ہے۔

۲۔

۲۲۱	۲۲۳	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۳	۲۹۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۶	۲۹۰	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۶	۲۲۸

اس کا دوسرا نقش ثلث پلاکسی

ہے اور ۲۱۳ کا نقش ای مقبولان

بارگاہ سے منسوب ہے جن کا ہر

قول اور تحریر کا ہر لفظ بارگاہی

میں مقبول ہے۔ بعد نماز فجر و رب

کی جانب کھڑے ہو کر ۸۸۵ بار یا اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے اول آخر درود

شریف تین بار۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۔ نقش لَقَدْ جَاءَكُمْ

بِالْمُؤْمِنِينَ تَرَوُفَ تَرَجِعُ مع بِسْمِ اللّٰهِ تریف اس کے اعداد ہوئے ۳۷۸۲۔

۹۱۸	۹۲۱	۹۲۳	۹۱۳
۹۲۳	۹۱۳	۹۱۷	۹۲۲
۹۱۵	۹۲۶	۹۱۹	۹۱۶
۹۲۰	۹۱۵	۹۱۷	۹۲۵

بعد نماز عشاء ۵۳۳ بار اگر زبرد آوری

چاہیں تو کھڑے ہو کر پڑھیں اگر بقیہ ملے

درکار ہو تو روزہ رکھنا مشورہ کر دیں

توفوری اثر ظاہر ہو گا۔

نقش یہ ہے

درود تاج تسخیر غلات، اصلاح باطن اور قبول قبول  
ہونے کے لیے سحر آجیب، چمپک، اور دیگر نیاریں

۳۔ نقش درود تاج

۱۳۴۳۹	۱۳۴۴۰	۱۳۴۴۱	۱۳۴۴۲
۱۳۴۴۳	۱۳۴۴۴	۱۳۴۴۵	۱۳۴۴۶
۱۳۴۴۷	۱۳۴۴۸	۱۳۴۴۹	۱۳۴۵۰
۱۳۴۵۱	۱۳۴۵۲	۱۳۴۵۳	۱۳۴۵۴

کے لیے ۱۱ بار پڑھ کر دم کرے۔  
 ✽ سنیر شب و اصلاح باطن  
 کے لیے روز میں طرح پڑھے کہ فجر میں  
 ۱۰ بار عصر میں ۱۰ بار مغرب میں ۱۰ بار  
 بعد نماز ہفتار ۲۰ بار پڑھ کر مر بیض  
 پر دم کریں۔ اور بانی پر دم کر کے چلائے۔

✽ حاسد، حائل، دشمن حاکم کے لیے ۳۰ یوم ۲۱ بار پڑھے۔  
 ✽ غم و افلاس دور کرنے اور وسعت رزق کے لیے ۳۰ بار چالیس دن پڑھے۔  
 ✽ بے اولاد مرد و عورت کے لیے ایک خیمے پر ۱۰ بار پڑھ کر آدھا آدھا دونوں  
 منتقل کر دس شروع ہوئے۔ دس دن قبل کھانا، شرفہ کریں اور ہر روز ایک خرہ کھاتے  
 ہیں۔ باقی کے مسل کے بعد سے ایک دن چھوڑ کر ہمسستر ہو مگر ۲۱ دن غور یعنی چھوڑا ہوا برابر  
 کھاتے ہیں۔ ان کے صاحب اولاد ہو۔  
 ✽ من کے لڑکیاں نہ پیدا ہوتی ہوں وہ بھی اسی طرز عمل کریں انشاء اللہ نیک بنت  
 نہ کہ بے ادب کا۔

نوٹ ۱۲ پھر سے ہر ایک ہی دن پڑھ لیں یا ہر روز ایک چھوڑا پڑھ لیا کریں۔ ایک  
 دن درود ان لکھ کر گھمے میں ڈالیں کہ عورت کے مات سے نیچے رہے۔  
 ✽ ہر اس محبت و یک حالی نصف شب کے بعد غسل کر کے مطلوب کے تصور  
 کے ساتھ ۳۰ بار پڑھے، ان شاء اللہ جسند یوم میں کامیاب ہو۔

## نقش آیات محبت

اس نقش میں آیات محبت کے سو، وہ چار آیات سورۃ انعام کی شامل ہیں،  
 جو محبت کے دلکش تہن میں موجود مصفرت کے منفی قاروں کو پھولوں میں تبدیل کر دیتی ہیں

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۹۷۳	۱۹۷۲	۱۹۷۱	۱۹۷۰
۱۹۷۳	۱۹۷۲	۱۹۷۱	۱۹۷۰
۱۹۷۳	۱۹۷۲	۱۹۷۱	۱۹۷۰
۱۹۷۳	۱۹۷۲	۱۹۷۱	۱۹۷۰

صفت میں لاکھ بیس ہیں سو بی ہزار کی  
یہ ساری گنتی اگر سری سید علی نغری ہے

یعنی جب کوئی کسی سے محبت کرے  
ہمیشہ کے لیے اسے ایسا ناپا ہے  
اور وہ نہ چاہتا ہو یا کوئی دیکر بن کر  
عالم ہو تو ان آیات کو اپنانے والا  
یا ان سے مدد چاہنے والا مصرت  
سے محفوظ رہتا ہے گویا رشاوی  
دروں کے ہے۔ یا دروں میں سے  
ایک کے لیے مصیبت بن سکتی

ہے تو ان آیات سے محبت کرنے والے کی صلاح ہوتی ہے اور اگر شادی کے نصف عمل پر  
ہیں تو ان کی محبت فخر ہو جاتی ہے اور محبت کا غول پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ان آیات کو  
عمومی و خصوصی تسخیر کے مقوش میں شامل کیا۔

**محبت خصوصی** کسی خاص فرد کو اپنی طرف مائل کرنے کے لیے۔ مدد کی مناسبت  
سیارگان کی موافقت دیکھ کر کام شروع کریں۔ اگر پیچھے دوستی، تعلق نہ ہو تو غفلت  
ٹوٹنے کی وجہ بنو، مگر کسی تنوید و عمل کو تجویز کریں تو کامیابی یقینی ہوگی۔

## نفس آیات محبت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۵۳۳	۲۵۳۴	۲۵۳۵
۲۵۳۳	۲۵۳۴	۲۵۳۵
۲۵۳۳	۲۵۳۴	۲۵۳۵

نفس آیات محبت عام بسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶
۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶
۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶
۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يَا قَبِيضَ كُلِّ شَيْءٍ فِي يَدَيْهِ  
مَدْرُوعٌ كُلُّ شَيْءٍ بِقَوْلِهِ إِنَّهُ يَدْرُسُ كُلَّ شَيْءٍ



**اتفاق زن و شوہر** یہ تعویذ چاندی یا سونے میں منہ کو کر عورت اپنی چوٹی میں رکھے شوہر کو یہ نہ بتائے کہ کیا ہے اور یہ عمل تین ماہ تک برابر چمکتے چاند میں گیارہ دن کرے

سرور

یا سنبی	یا مصطفیٰ
یا مرقنی	یا مجتبیٰ

ماڑے عیارہ سو مرتب اول و آخر در در تریف  
۱۱۔ بار پڑھے اور فلاں کی جگہ شوہر کا نام لے  
عمل یہ ہے کہ یا گرم کر جہاں تم کو دل منت

فلاں را نرم کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
بادشاہ کو در میان کر میری اری منہ کل آسان کر  
من هو احب حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

**دیگر** یہ اہل شرف زہ میں شگ و زعفران سے لکھ کر اپنے چہرے

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علی آلہ وصحبہ اجمعین و برکت

وسلم اللہ علیہ و آلہ و الصحب تنی صلی اللہ علیہ وسلم

و اللہ علی قلب فلاں بن فلاں کا نقش مع حقہ ملقب علی قلب

سلام و سعادت کے اس غرت در عون لعمری و لہر بہا قلبہ کہ لست الحداد و لہد

و جب یہاں کا حبیب اللہ الی حبیب سید و مولد محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و لہر فلاں و لہر فلاں

بدر محمد الرحمن لا حول و لا قوة الا باللہ علیٰ محمد و آلہ

**دشمن کو دوست بنانے کا نقش**

نیم تھوک کے ساتھ جن سے تعلقات ٹوٹ چکے ہیں

ابن مس یہ ہو چکی ہو یا زین و ضوم کے درمیان

صداقت کی دوا میں ہو چکی ہو یہ مقدمہ چل رہا ہو

۵۲۱۰	۵۲۱۰	۵۲۰۳	۵۲۰۱
۵۲۱۲	۵۲۰۱	۵۲۰۹	۵۲۰۰
۵۲۰۳	۵۲۱۵	۵۲۰۸	۵۲۰۵
۵۲۰۹	۵۲۰۳	۵۲۰۳	۵۲۱۳

ان عموں سے کام لیا جائے مگر۔ دیکھ لیں کہ اختلاف سیارگوں کی وجہ سے ہو جائے کہ ورنہ  
نہ ہوا۔ تو اس کا تذکرہ بھی ضرور ہے یا اعدادی منی نعت کی بنا پر کشیدگی و تہمت تھی

اب بڑھ گئی ہے تو نام میں بیگم، ابو بڑھ کر اعدادی اشکات ختم ہو رہا ہے تو بھی ضروری ہے  
یہ انتشار اللہ ان نقوش کے حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

۴۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نبی	یا مصطفیٰ
یا اخی	یا محبتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نبی	یا مصطفیٰ
یا مرتضیٰ	یا محبتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نبی	یا مصطفیٰ
یا مرتضیٰ	یا محبتی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَالْأَبِ وَسَلِّمْ أَيْتُ بَيْتِ  
فُلَانٍ بِنْتُ فُلَانٍ وَفُلَانُ  
ابْنِ فُلَانٍ كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
أَدَمَ وَحَوَّاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
إِبْرَاهِيمَ وَسَارَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُوسَى وَصَفُورَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَعَائِشَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
عَلِيٍّ وَفَاتِمَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَالْأَبِ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَالْأَبِ وَسَلِّمْ أَيْتُ بَيْتِ  
فُلَانٍ بِنْتُ فُلَانٍ وَفُلَانُ  
ابْنِ فُلَانٍ كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
أَدَمَ وَحَوَّاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
إِبْرَاهِيمَ وَسَارَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُوسَى وَصَفُورَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَعَائِشَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
عَلِيٍّ وَفَاتِمَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَالْأَبِ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَالْأَبِ وَسَلِّمْ أَيْتُ بَيْتِ  
فُلَانٍ بِنْتُ فُلَانٍ وَفُلَانُ  
ابْنِ فُلَانٍ كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
أَدَمَ وَحَوَّاءَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
إِبْرَاهِيمَ وَسَارَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُوسَى وَصَفُورَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ أَلْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ  
بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَعَائِشَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اللَّهُمَّ  
الْفَ بَيْنَهُمَا كَمَا أَلْفَتْ بَيْنَ  
عَلِيٍّ وَفَاتِمَةَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ  
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا  
مُحَمَّدٍ وَالْأَبِ وَسَلِّمْ

# جِزَاعِ نَسْخِیْرِ کُشْمَنان

والکزارانهم واخذلنا عوانهم وزلزل اقدامهم ونکس اغلامهم وردد مکرهم وحرّم  
واستدرجهم من حيث لا یعلمون صلّوا وقتہ وانما بالحرب اطفأنا

<p>بسم الله الرحمن الرحيم لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم</p>		<p>بسم الله الرحمن الرحيم لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا عني</p>	
<p>عبد الغادر الجليلي رضي الله عنه</p>		<p>اغني يا عبد الكريم المغربي بحق غوثنا وغوثكم سبحا</p>	

جوز حضرت ده سید ری یا اور کئی ظاہر ہے کہ کئی ہمسو اوقات ہیں وہ ہر زمانے میں کل عام مل کر یکے میں چراغوں کی رکاو  
فرات سے دور ہے اور اگر کسی ہمسو میں تو اس کا نام اور اس کی اس کا نام ایک کا نام رکھ کر اس دعا اللہ سے مندرج  
حدائق ملاں میں ملاں کے ساتھ تیری سلیماں میں داؤد علیہ السلام و بشیر محمد لیث احمد بدلد اؤد  
علیہ السلام و ذیابہم کما دنت فرعون نبوی علیہ السلام و فخرہ کما فخرت باجہل بن محمد علیہ السلام  
و بحق طہمیس و بحق سمعی صبریکم عشق لہ لا یرجعون نہ کہ وہ لا یسیرون صبریکم عینی  
مہر لا یعملون ایات بعد و ایات تسعین فی کل یوم لکھو اللہ و هو السبحہ اسلام و الحمد للہ رب  
العالمین کے ساتھ چاروں وال میں  
اور اس دعا کا نقش لکھ کر اپنے دل میں ڈالیں  
نفس پر دم روزی دعا اور کرے ایک بار کر  
بذیر دم کرنا ہے۔ نفس ہے۔

۱۳۹۸۳  
امداد

۳۶۶۳	۳۶۵۷	۳۶۶۲
۳۶۵۹	۳۶۶۱	۳۶۶۳
۳۶۶۰	۳۶۶۵	۳۶۵۹



# اصلاح نفس اور انقلاب عادت

۷۸۹

۲۰۰۸	۲۰۱۱	۲۰۰۴	۲۰۰۱
۲۰۱۳	۲۰۰۲	۲۰۰۶	۲۰۱۲
۲۰۰۳	۲۰۰۹	۲۰۰۵	۲۰۰۷
۲۰۱۰	۲۰۰۵	۲۰۰۳	۲۰۰۵

بسم الله الرحمن الرحيم

اے جسے حق حروف، مقطعات و بحق  
کٹھن قصہ حقیقت۔ فسیکفیکہم  
اللہ، وهو السميع العليم وکنی باللہ  
حسبنا وکنی باللہ علما۔ وکنی باللہ  
حکما۔ وکنی باللہ ولیا وکنی باللہ  
بصیرا وکنی باللہ شہیدا وکنی باللہ  
وکیلا۔ وکنی بربک ہادی و بصیرا  
وکنی بربک مدد و عبادہ حیدرا  
بصیرا و دخل بربک و عبادہ

کھنص خمس یکم خمسہ اللہ  
وہو الجمع العلم  
بس شمار اس سہاں کجے  
وز ڈاںس نفس کا رتار ہسم

وکنی اللہ للمؤمنین القتال وکان اللہ فوق عسیرا۔ بدعاوت  
سرائی، جواری و حق جوہر لاڑی میں برباد ہو جاؤں گے حیات نو کا پیغام ہے حجرات میں بڑا  
روز اثر ثابت ہوا ہے۔

بڑی عادت چھڑانے والا جو ملے شے شے بن رہا ہے وہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عطا  
دوسرے اور سورہ یسین تریف کا عمل، نبرات کو کرے گا اس کا دم نفس و دل کے بعد کی چیز کی ضرورت  
نہیں رہتی نفس اصلاح عادت کے لیے صبر کی پیٹ پر زور دینا ان کلاب سے لکھیں، بچنے اور بڑے  
کو پائیں ہر روز ایک پیرھنہ بلانا۔ ۴۰ روز تک اور ۲ بار ہر روز یاتیں کو سب فائدہ ہو یا نہ ہو اگر نہیں  
کے ہم یہ جتنے حروف پڑھائی با تیرہ ذکر میں گویا میں روٹ عادت میں سدا رہ کر خوشی میں بلانا نہ  
جول ہوں۔ انصاف، نقش میں عادت کندہ شدہ صوفی کتب عادت میں لگا کر دھو کر لانے میں سانی ہوگی

# بخت کشادن و پسران

نقش سورۃ صمد پر از معلومات خاندان مادر و شریف

۴۶۲۸۵	۴۶۲۸۶	۴۶۲۹۲	۴۶۲۹۹
۴۶۲۹۱	۴۶۲۹۹	۴۶۲۸۴	۴۶۳۰۹
۴۶۲۸۰	۴۶۲۹۴	۴۶۲۸۹	۴۶۳۸۳
۴۶۳۸۷	۴۶۳۸۲	۴۶۳۸۱	۴۶۳۹۳

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے شادی کے پیغام نہ آتے ہوں یا آتے تو ہیں مگر درمیان میں ٹوٹ جائے ہیں، اس پر بختی کے عام میں یہ دونوں نقش تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ منوٹ اگر ان نفوس کے اثر میں کچھ گرفتاری دیکھیں تو باب خود سبب میں دیئے نفوس کو بھی کام میں لائیں اور جو لڑکے یا لڑکیاں پڑھے ہوئے ہوں تو دعا واجات المصلوب وافی المکروب ایک بار دن میں مناد پڑھ لیا کریں۔ یہ دعا لڑکیاں پاک و ناپاک دونوں حالتوں میں پڑھ سکتی ہیں۔ اگر لڑکے در لڑکیاں نہ پڑھی ہوں تو دعا اس کاف دس مرتبہ و لدین میں سے کوئی بھی پڑھ کر اوپر دم کریں اور پانی پر دم کر کے بچوں کے ہاتھ منو دھوا دیا کریں۔ مگر انھیں احتیاط سے کہ پانی کو کون نظر و پیر تلے نہ آئے۔

## بخت کشادن و پسران

۷۹۶

۲۱۱۳	۲۱۲۴	۲۱۲۴	۲۱۲۱
۲۱۲۵	۲۱۳۰	۲۱۳۳	۲۱۲۶
۲۱۱۵	۲۱۳۵	۲۱۳۵	۲۱۱۵
۲۱۳۸	۲۱۱۹	۲۱۱۹	۲۱۳۳

دس کلی شی با خضار و جوی صلیطہ  
 مذکورن اقلہن علی قویلا وذا لکھنہ میرا  
 صمد صلیطہ علی ذلک الہ وسلم ان  
 توفیق قدہ اللہ اذ روح امر و صمد  
 عافہ محمد و آلہ اجمعین

# نقشہ سَاعَات

رات دن کی ہر ساعت ایک نیا پیغام لیکر آتی ہے

سینارحمان حکیم کردگار کے پابند، گردشِ دوزں میں مصروف، اس مفضل رنگ و نور کے ناظم و ربابانِ ہزبان، جملہ، غلام و حاکم، ہما صفت، موصوف، مستعد، ہر آن نئے امکانات و استعارات کے ساتھ، خوش بختوں کو پیغامِ مسرت، مجرموں کو سزا و مذابک کی خبر دیتے ہیں، اہلِ نجوم کا ہلکھٹیا کر مشتری کی ساعت میں دولت و غنا، ملازمت و روزگار کا، اور ساعتِ زہرہ میں مادی و محبت کا، ساعتِ زحل و مریخ میں دشمنی و عداوت کا تعویذ و عمل کرے وغیرہ وغیرہ۔

مگر ہر روز انہیں ساعتوں میں یہی کام مفید و کامیاب نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ سیارگان کی دوستی و دشمنی ہے، کیونکہ ہر روز پہلی ساعت میں ستارے کی ہوتی ہے، اس ستارے کی صورت و رنگ دن بھر رہتی ہے اور جو اس حاکم ستارے کا دوست ہوتا ہے اس کی قوت بڑھ جاتی ہے اور جو ستارے کا دوست ہوتا ہے اس کی قوت کم ہوتی ہے، ان کے اعتبارات و اثرات معمول کے مطابق ہے یہی اور جو ستارہ جس دن کا حاکم ہوتا ہے وہ جس ستارے کا دشمن ہو اس کے اعتبارات و اثرات و کم و زائد دیکھتا ہے۔ اس لیے ان اوقات میں ان کے تحت قدرت کا کام بھی انجام تک نہیں پہنچتا۔

مگر اس قانون اور اس قانون پر عمل درآمد کرنے اور کرانے والوں پر بھی حاکمِ حقیقی ہی نے کمالی ہستیوں کو ہلاک و بربادی کا حکم دیا ہے۔ جن کی زبان و قلم ہی نہیں ان کے مطابق ہی وہ سب نئے سوچا ہے کہ شمس و قمر بھی سمجھ و دیکھ رہ جاتے ہیں، وہ ہستیاں محبوبانِ خدا کی ہیں اور کاپلین ہیں، تہہ نہیں پاتے ہیں اور ان کے درت کچھ بھیک مائیلیں کو مل جاتی ہے جس کے نتیجے میں ان کو تیارے کی مخالف ساعت میں مخالف فرد کا کام کر دے تو انجام تک پہنچ جاتا ہے۔ اس لیے مائل بننے کی تڑپ دی جاتی ہے، مگر مائل بننے کے لیے دن و رات کی ساعت سے خود کو مائل کے ستارے کی دوست و معاون ہو اور عمل کے قلبی و روحانی اعداد و ارباب تک مائل کو حاصل ہو یا اعتقادی پختگی، اور قلبی شگفتگی اس درجہ کہ رحمتِ الہی سوا کرتا ہو جائے تو کامیابیاں ہی کامیابیاں ہیں۔

یہاں شیخ ابوالعباس احمد بنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب فرمودہ نقشہ سَاعَات مع

تفصیل درج کیا جاتا ہے، اگر کسی فرد کو کسی مقام پر سیارگان کی مخالفت و مخالفت کا امتیاز نظر  
 ذائے قرائے اختیار ہے کہ وہ اپنی تحقیق کے مطابق عمل کرے۔ میرا عمل تو اسی نقشہ پر ہے  
 اور میں نے کہاب پایا۔ (اقبال احمد نوری)

ساعات نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو صاحب جس ملک و شہر میں رہتے ہوں یا موجود  
 ہوں وہاں اس دن کا طلوع و غروب آفتاب کا وقت معلوم کریں اگر دن ملت برابر ہوں تو ہر ساعت ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ ۱۲ ساتتیں دن میں اور ۱۲  
 ساتتیں رات میں۔ اگر رات دن کی ساتتیں گھنٹی یا برصغیر ہوں تو طلوع و غروب کا وقت دیکھ کر  
 ہر ساعت میں اتنے منٹ گھنٹا یا بڑھالیں۔ مثلاً اگر دن کی مقدار رات کے مقابل ۱۲ منٹ کم  
 ہے تو اس دن کی ہر ساعت میں سے ایک ایک منٹ گھٹاتے جائیں یعنی پہلی ساعت ایک منٹ  
 کم کی۔ دوسری دو منٹ کم کی تیسری تین منٹ کم کی اسی طرح بارہویں ساعت ۱۲ منٹ کم پہنچ  
 شروعا ہوگی اور ۱۲ منٹ کم پر ختم ہوگی۔ اسی طرح رات کی ساتتوں میں ایک ایک منٹ بڑھاتے  
 جائیں۔

## ہفت

- ۱۔ پہلی ساعت زحل کی ہے۔ زحل کا حکم رکھنے کے لیے پہلی ہی ساعت بہت نیک ہوتی ہے  
 اس میں محبت و خیر کا ہر نیک عمل بہتر ہوتا ہے۔ سرور محبت بنا کر دینا یا دم کرنا بہتر ہوتا ہے
- ۲۔ دوسری ساعت: مشتری کی ہے۔ دو جہازن و شوہر، دوست و دشمن دار و خیر کے لیے  
 صلح کے تعویذ و عمل کے لیے بہتر ہے۔
- ۳۔ تیسری ساعت: مریخ کی ہے۔ ٹھنڈ اور جدائی کے اعمال کے لیے ہے۔ ضد کا مادہ کم کرنے  
 کے لیے ہے۔
- ۴۔ چوتھی ساعت: شمس کی ہے۔ حکام و الدین یا بڑے بھائیوں کے پاس جانے اور ان سے  
 حاجت روائی کے لیے بہتر ہے۔
- ۵۔ پانچویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ تیز و محبت کے تعویذ و عمل کرنے اور دور وائل کو قریب  
 کرنے یا بلانے اور روٹھی بیوی کو منانے کے لیے بہتر ہے۔
- ۶۔ چھٹی ساعت: عطارد کی ہے۔ شکار اور دوسرے کو اپنے کاموں کے لیے اپنا دانی امر لانا  
 خصوصاً حافظہ بڑھانے کے لیے بہتر ہے۔



۸. ساتویں ساعت: ترکی ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔
۹. آٹھویں ساعت: زمل کی ہے۔ اس میں بیمار ڈالنے نقصان پہنچانے کے کام کرے۔
۱۰. نویں ساعت: مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک عمل کرے ہر برا اور بدی ہوگی۔
۱۱. دسویں ساعت: مریخ کی ہے ہر دھن اور ثوابی کے عمل کا موجب ہوتے ہیں۔
۱۲. گیارہویں ساعت: شمس کی ہے۔ قبولِ جنت اور زین و شوہر دوست اجاب کی صلح کے لیے عمدہ ہے۔

۱۳. بارہویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ حکام و خسران سے نفس حاصل کر لے کے لیے بہتر ہے۔

### الوار

۱. پہلی ساعت: شمس کی ہے۔ عملِ جنت اور قبولیت کی ہے حکام کے پاس جانے، نئے کپڑے پہننے اور شمس کا ظلم لکھنے کے لیے ہے۔
۲. دوسری ساعت: زہرہ کی ہے۔ اس میں کسی کام کی ابتداء نہ کرے۔
۳. تیسری ساعت: عطارد کی ہے۔ سفر اور تعویذاتِ محبت کے لیے مفید ہے اور حکام سے درخواست کے لیے بہتر ہے۔
۴. چوتھی ساعت: ترکی ہے۔ یہ فرقت و بغض کے لیے ہے۔ خرید و فروخت اور نیا کام نہ کرے۔
۵. پانچویں ساعت: زمل کی ہے۔ جدائی اور بغض کے لیے بہتر ہے۔
۶. چھٹی ساعت: مشتری کی ہے۔ حکام و اُمراء سے طلبہ حاجت کے لیے بہت بہتر ہے۔
۷. ساتویں ساعت: مریخ کی ہے۔ اس میں کوئی نیا کام نہ کرے۔ کشتی لڑنے اور دشمن سے مقابلہ کے لیے بہت قوی ہے۔
۸. آٹھویں ساعت: شمس کی ہے۔ نیک کام اس میں درست ہیں۔
۹. نویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت اور کششِ قلوب کے عمل درست ہوتے ہیں اور سفر کے لیے بہتر ہے۔ بعض صرف دیوانگی اور پاگلوں کے علاج کے لیے بہتر تاتے ہیں۔
۱۰. دسویں ساعت: عطارد کی ہے۔ اس میں ہر کام کر سکتے ہیں۔ اچھی ہے اعمالِ محبت ہوں اور کوئی کام۔
۱۱. گیارہویں ساعت: زہرہ کی ہے۔ کسی کو نقصان پہنچانے کا کام کر سکتے ہیں۔ ہر بد بانی کام کرنا بہتر ہے۔

۱۲۔ باجوں ساعت مل کی ہے، جدائی اور بغض کے لیے اور طلسم زمل لکھنے کے لیے مفید ہے۔  
کسی مشورے میں جانے تو غامضی بہتر ہے۔

### پیر

- ۱۔ پہلی ساعت، قرک کی ہے، محبت اور زبان بندی اور کشش قلوب اور ہر قسم کام خصوصاً طلسم قرک کے لیے اچھی ہے۔
- ۲۔ دوسری ساعت، زمل کی ہے، سفر اور ہر کام، خصوصاً قیدی کی رہائی کے لیے مناسب ہے۔
- ۳۔ تیسری ساعت، مشتری کی ہے، نکاح کرنے، خط بھیجے اور فیصلہ کرانے اور عمل تسخیر کے لیے بہتر ہے۔
- ۴۔ چوتھی ساعت، مریخ کی ہے، نقصان پہنچانے، شظا، نکیر بیانے دشمن کو تیار ڈانٹنے کے لیے زور دینا ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، شمس کی ہے، قضاے حاجات، زبان بندی اور تسخیر کے لیے بہتر ہے۔

۶۔ چھٹی ساعت، زہرہ کی ہے، جو نیک اعمال و اشغال اور تعویذات کے لیے ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، عطارد کی ہے، قضاے حاجات، زبان بندی، کشش قلوب کے لیے ہے، گونے بہرے یا زبان کی ملکیت کو دور کرنے کے لیے تعویذ لکھے۔

۸۔ آٹھویں ساعت، قرک کی ہے، شادی کرنے، دو دشمنوں میں صلح کرانے کے لیے ہے۔

۹۔ نویں ساعت، زمل کی ہے، جدائی، بغض، کسی کو مکان اور مکان سے بنانے کے لیے ہے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، مشتری کی ہے، ہر کام کے لیے بہتر ہے۔

۱۱۔ گیارہویں ساعت، مریخ کی ہے، عداوت اور نفرت پیدا کرنے، خون بہانے کے لیے ہے، قوت باد اور افسانہ طاعت بڑھانے کے لیے ہے۔

۱۲۔ بارہویں ساعت، شمس کی ہے، دشمن کو تیار کر کے زبان بندی اور دل کو غم سے بھرے کے لیے ہے۔

### منگل

پہلی ساعت، مریخ کی ہے، اعمال بغض و عداوت اور آپریشن، فساد جن دور کرنے میں کی صحت اور طلسم مرزا لکھنے کے لیے بہتر ہے۔

دوسری ساعت، شمس کی ہے، اس میں نیا کام نہ کرنا بہتر ہے۔

۳۔ تیسری ساعت، زہرہ کی ہے، شادی کی رسم، شگنی، یا دن تاریخ رکھنے، یا پیام دینے، غسل صحت، اور ختم کرنے، اور ہم بہتری کرنے کے لیے ہے۔

۴۔ چوتھی ساعت، عطارد کی ہے۔ خرید و فروخت تمہارت کے لیے اچھی ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، قمر کی ہے؛ نیا کام نہ کرنا بہتر ہے (بعض کے نزدیک مساوی ہے)

۶۔ چھٹی ساعت، زحل کی ہے؛ معاہدہ اور شرکت و فیروہ کے کاغذات لکھنے و دستخط کرنے، روزہ و آنکھوں کے طلاق اور کسی کو بیمار کرنے کے لیے ہے۔

۷۔ ساتویں ساعت، مشتری کی ہے؛ محبت و الفت کامل و تنویذ لکھنے اور شہابیاتی مریض کے لیے بہتر ہے۔

۸۔ آٹھویں ساعت، مریخ کی ہے؛ دشمن کا خون بہانے، ہلاک کرنے کے تنویذ لکھ کرے۔

۹۔ نویں ساعت، شمس کی ہے؛ نکاح اور محبت کے لیے عمدہ ہے۔

۱۰۔ دسویں ساعت، زہرہ کی ہے؛ اس میں اچھے یا نیک کام کہ بندہ لکھو، اس خواب بندی اور جدائی کے کام کر سکتا ہے۔

۱۱۔ گیارھویں ساعت، عطارد کی ہے؛ طلاق اور ملازم کو نکالنے اور گھر و مکان سے بے دخل کرنے کے لیے ہے۔

۱۲۔ بارہویں ساعت، قمر کی ہے؛ بغض و عداوت، طلاق و شرارت کے لیے عمل کرے۔

### بیکہ

۱۔ پہلی ساعت، عطارد کی ہے؛ ظلم عطارد اور درخواست کی قبولیت، اسکول میں داخلے، دہن کی تیزی، فصاحت، اور زبان کی لگنت دور کرنے کے لیے تنویذ لکھے۔

۲۔ دوسری ساعت، قمر کی ہے؛ کوئی نیا کام نہ کرے، قرض کی وصولی یا تنویذ عمل کرے۔

۳۔ تیسری ساعت، زحل کی ہے؛ بیمار ڈالنے اور نکسیر کے ذریعے خون بہانے، اور کسی کام یا پڑھنے میں دل نہ لگنے یعنی مستقل مزاجی کے تنویذ لکھے۔

۴۔ چوتھی ساعت، مشتری کی ہے؛ ہر نیک کام کر سکتے ہیں خصوصاً اعمال خیر و برکت اور وصولی دور کے لیے بہتر ہے۔

۵۔ پانچویں ساعت، مریخ کی ہے؛ لڑائی جھگڑے، فساد کے عملیات و تنویذات کرنے کیلئے ہے

۶۔ چھٹی ساعت، شمس کی ہے؛ خشکی اور زری زمین اور پانی کے سفر کے لیے بہتر ہے حصول رزق کے لیے جھگڑا بڑھانے اور گھٹانے کے لیے بہتر ہے۔

- ۸۔ ساتویں ساعت : زہرہ کی ہے : اس میں ہر نیک کام سرانجام ہو سکتا ہے آٹھویں ساعت : زبان بندی کے لیے ہے۔
- ۹۔ آٹھویں ساعت : عطار کی ہے : بچوں کی نظر بد اور سفلی جادو کے ٹوٹے ٹوٹے ٹل و تنوید کرے۔
- ۱۰۔ نویں ساعت : قرہ کی ہے : تبدیلی اور بغض کے لیے تنوید و عمل کرے۔
- ۱۱۔ دسویں ساعت : زمل کی ہے : حکام، رؤساء، اہل اہل اسات کام لینے کے لیے اور مقدمات کی کایا بانی کے لیے ہے۔
- ۱۲۔ گیارھویں ساعت : مشتری کی ہے : اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے، چیسے کی دسویں بانی کے لیے نہایت
- ۱۳۔ بارھویں ساعت : مریخ کی ہے : شخص کام اور بیمار کے علاج کے لیے ہے۔

### مجموعات

- ۱۔ پہلی ساعت : مشتری کی ہے : طلب رزق اور قبولیت نیز قرض کی دسویں بانی کے لیے بہتر ہے۔
- ۲۔ دوسری ساعت : مریخ کی ہے : اگر مریخ رحمت میں ہو تو دشمن کو ہلاک و مہرور کرنے کا عمل اور مریخ عداوت ہو تو کاپید ہونے کا عمل کرے یا تنوید کرے۔
- ۳۔ تیسری ساعت : شمس کی ہے : دور کا سفر کرے اور تنوید قلوب کے تنوید لکھے اور رحمت کے عمل شروع کرے۔
- ۴۔ چوتھی ساعت : زہرہ کی ہے : شادی، دوستی، اور محبت کے لیے جو چاہے عمل کرے۔
- ۵۔ پانچویں ساعت : عطار کی ہے : زبان بندی، ہمسری کرنے، مرتبہ گھٹائے اور لڑائی پیدا ہونے کا تنوید و عمل کرے۔
- ۶۔ چھٹی ساعت : قرہ کی ہے : خشکی اور تری کے سفر اور عمل خیر کے لیے عمدہ ہے، اور حاکم سے طاعات کے لیے بھی بہتر ہے۔
- ۷۔ ساتویں ساعت : زمل کی ہے : یہ وقت دولانے والوں کے دربان گھسنے کا نہیں : فیصلہ کرنے کا ہے۔ پس اہل قلم سے مقابلہ اور جگہ و زمین پر قبضہ کرنے کا ہے۔
- ۸۔ آٹھویں ساعت : مشتری کی ہے : اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں (مخصوصاً طلب رزق کے لیے) اور قرض کی دسویں بانی یا قرض طلب کرنے کے لیے ہے۔
- ۹۔ نویں ساعت : مریخ کی ہے : امراء و حکام، وکیل، افسران، سے ملنے اور دشمن کو مطلوب کرنے کے لیے ہے۔

دوسری ساعت، شمس کی ہے: اہل اہل حکام سے حاجت روائی کے لیے عہد ہے۔  
 تیسری ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں محبت کے تہذیب و تعلیمات بہتر کام کرتی ہیں بڑا خوش  
 وقت ہے۔  
 چوتھی ساعت، عطارد کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرنا چاہیے۔ (ناقص ہے)۔

### جمعہ

پہلی ساعت، زہرہ کی ہے: اس میں پیغام شادی، منگی، اور نکاح، دوستی کے کام بہتر ہوتے  
 ہیں شفیقانی کے تہذیب و عمل کرے۔  
 دوسری ساعت، عطارد کی ہے: اس میں ظلم، عطار و، تعویذات اور ہر قسم کے عمل کو نا بہتر  
 ہیں۔ کتاب یا کتب خانہ کے اجراء اور بچے کا اسکول میں داخلہ کرانے کے لیے اچھا ہے۔  
 تیسری ساعت، مریخ کی ہے: اس میں نیا کام نہ کرے۔ بعض کہتے ہیں کہ ہر کام بہتر ہے، خصوصاً  
 زکوٰۃ دین و خیرہ کرانا۔  
 چوتھی ساعت، زحل کی ہے: کنویں کھودنے، نل لگانے، چھتے بنوانے کے لیے خاص ہے  
 اور نظر بد کا ترخم کرانے کے لیے بہتر ہے۔  
 پنجویں ساعت، مشتری کی ہے: اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو ستر کرنے، حصولِ برکت  
 خصوصاً روبرو خریدنے پینے کے لیے ہے۔  
 ششمی ساعت، مریخ کی ہے: قضاے حاجات کے لیے بہت مناسب ہے، خصوصاً کسی کی  
 مدد کو ختم کرنے کا عمل کرے۔  
 ساتویں ساعت، شمس کی ہے: ملازمت، آرتی، مرتبہ اور آمدنی، وسعتِ رزق، اور  
 ساری سے نجات کے لیے ہے۔  
 آٹھویں ساعت، زہرہ کی ہے: شادی کا پیغام، منگی نکاح اور ہر کام کے لیے بہتر ہے۔  
 نویں ساعت، عطارد کی ہے: بچے کو مکتب میں بھانا اور جو نیا کام کرے بخوبی انجام کو پہنچے ہے  
 دسویں ساعت، ثوری ہے: بدیاں اور جگہ کی تبدیلی، بباد و شغل و حرکت کے عمل و تہذیب کے لیے بہتر ہے۔  
 گیارہویں ساعت، زحل کی ہے: اس میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیے، اہل بودے لگائے ہیں مگر چلدار  
 اوسے لگائیں

بارہویں ساعت، مشتری کی ہے: سفر اور جو کچھ ہو کر وہ شادی کا پیغام اور دن یا رات کے لیے بہتر ہے

## آئینہ کردار یا آئینہ قدرت

غور و فکر کیجئے کہ آپ آئینہ کیوں دیکھتے ہیں۔ نہ نام بدلا، نہ خود غافل بدلے، پھر آپ بار بار آئینہ کو دیکھتے ہیں۔ آپ بار بار آئینہ میں پسے دیکھتے ہیں کہ آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا احساس ہے یا اس لیے کہ جن غامیوں اور مصیبتوں کو دور کرنے کا آپ کو اختیار ہے اسے بدل سکیں، جس لباس میں ہیں وہ ہم پر کب رہا ہے یا نہیں۔ کبھی اپنے بالوں کا مسئلہ بھی بدل دیتے ہیں۔ کبھی آپ کو اپنی من پسند چھتی چھتی بھی اچھی نہیں معلوم ہوتی، انکار دیتے ہیں۔ کبھی اپنی بیوی یا بہن اور ماں سے دریافت کرتے ہیں کبھی دوستوں کے مشورے سے بدل دیتے ہیں۔ اسی طرح عورتیں اپنے شوہر اور سہیلیوں کی مائے سے لباس بدلتی ہیں۔ روز کا حجرہ بنانا ہے کہ صرف محبوب ہی کی ناپسندیدگی پر جنہیں ایک خیر اہم فرد کی رائے پر بھی آپ اپنا کریرہ من پسند سمیٹتی تھے کو شکرا دیتی ہیں۔

اسی فطرت انسانی کے مطابق فرمایا گیا۔ المؤمنین جزاءة الخوف۔ یعنی مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اللہ ہر موسم، ہر وقت کا آئینہ ہے۔ اور بار بار آئینہ دیکھنا۔ انسانی فطرت۔ اس طرح مسلمان کی مسلمان سے بار بار ملاقات یا ٹھٹھا رہتے ہوئے باپ بیٹے، بہن بھائی، ماں بیوی ساس ساندوں اور سہیلیوں کی خوش کن ادا میں یا قابل نفرت، شرارتیں بادل کو توڑنے والی باتوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہی مقصد قدرت ہے، کیونکہ آئینہ اس لیے نہیں کہ تو اس سے نفرت کرنے لگے یا استقامت پر آتارکے بلکہ آئینہ دیکھ کر خود کو سدھارا اور سنوڑا جائے، یعنی جس میں جو عیب نظر آئے تو یہ دیکھ کر یہ عیب ہم میں تو نہیں۔ اگر ہے تو بنام اسلام اسی طرح جھوڑ دیں، جس طرح ٹائی اور کلب کانٹوں، جوتوں اور چوڑیوں کو آتار دیا جاتا تھا اور اب ہر خوبی کو بنام ایمان و اسلام اسی طرح اپنا لیں۔ جس طرح لباس و زیبائش کو اپنانے کے لیے ہر جہت میں کرتے ہیں۔

دیکھیے قدرت نے آپ کے لیے کسی بے جا، اندازاں شے کو آئینہ نہیں بنایا بلکہ فرمایا ہے اَللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اور رسول اور مومنین کے لیے ہے۔ اہل اللہ کی قہر کی عزت و عظمت کے مطابق آئینہ بھی عطا فرمایا۔ جسے آئینہ قدرت کہا جائے تو ہی ہوگا جس طرح مومن مومن کا آئینہ ہے تو مومن، مومن کا آئینہ عالم، عالم کا آئینہ۔ عابد، عابد کا آئینہ۔ ولی ولی کا آئینہ اہل اللہ قدرت سے نفرت اور خود ساختہ آئینہ سے الفت عجیب بات ہے۔ آئینہ قدرت کو ختم شریعت سے دلچسپی تو ظاہری و باطنی خوبیوں کو مار دگشتار کی خامیوں، انسانیات کی چلن میں چھپے شیطان کی شیطنت۔ بار بار اس میں دیکے سنائے کہ خود غافل کے ساتھ اول کے دماغ دھتوں کو بھی نہیں ٹھہرتا ہے، ان دماغ و حضوں کو دھونا، شانا، تہا، کام ہے اللہ تو فیض عطا فرمائے یہ دل کے بگاڑ میں سے بگڑنا ہے تو کی جسنے سے سونا یا خود سونا

**برج حمل** ایک کھنڈ ہے جس میں قوی الاثر ہے اور ماہ محرم سے قلعہ رکھتا ہے برج حمل کی دوستی برج اسد، برج میزان اور دشمنی برج سنبلہ، برج عقرب، برج قورے ہے۔ پہاڑ اور انسان کے سر پر اثر کرتا ہے، برج حمل میں سورن کو ۱۹ درجہ پریشرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱ درجہ پر پہوٹا، زہرہ اور بل میں مبتلا ہے۔

صریخ، نخس، اصغر ہے جو شرف میں سعد بن جاتلے ہے، برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور ہفتہ کی شب کا ماکم ہے۔ برج عقرب سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتش، گرم خشک، صغریٰ، مزاج ہے، رنگ سرخ، خیال ہے، برج کو زحل کے برج جدی میں ۲۸ درجہ پریشرف اور شمس کے برج اسد میں ۲۷ درجہ پر شرف کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر پہوٹا۔

اگ، مین، آتش، فضا، بھٹی، چوہا، میدان جنگ، اسلحہ خانہ اور مہم انسانی میں اثرات، چہرہ اگر وہ کان سے متعلق ہے۔

خوش مزاج، خوش خلق، خود غماز، دلیر، چالاک، بہادر، جنگ جو، محنتی، جفاکش، ملنسار اور باعزت بھی ہوتا ہے، مزاج مستقل مزاج ہے، مگر برج عقرب ہے، اس لیے زندگی میں گتے ہی انقلاب آتے آتے اور وہ جوش و جرات اور مستقل مزاجی سے ہر انقلاب کا مقابلہ کر کے آگے بڑھتا رہے گا۔ زندگی میں دو دعوے میں آئیں گی مگر ایک ہی سے آرام پائے گا، یہ مانا کہ آب کا غلبہ نظریہ مگر آتش نے انسان کو فطری مادوں پر اختیار دیا ہے اور غلبہ کو حرام فرما کر بتا دیا کہ غلبہ کے جوش میں جوش مت کھو بیٹھنا، وہ ممکن ہی کیا جو عیش میں مشغول خدا نہ کرے اور جسے طیش میں خوف خدا نہ رہے۔

اگر آپ عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طبع غلبہ کو فتنہ نہیں کر سکتے، اعتدالی توبہ دے کر سکتے ہیں، بحالت طیش کسی بڑے قصور یا مایہ باب بڑے بھائی بہن کے احترام کو نہیں نہ بچتا۔ اور یوں جو آب کی ترکیب غم اور سرکب حیات ہے، استقامت ظلم و ستم نہیں۔ اور بچوں کو کالہ رحم، مسکن شفقت و رحم لہرایا گیا ہے۔

حکایت ایک بزرگ کی سلاطین کا پیر پڑی کہ وہ بحالت غضب لوگوں کو کبھی اصرار نہ کرتا اور کسی دھرم پر قریب نہ آتا، فرمایا کہ مخلوق خدا پر دم کر۔ اور خدا کے خوف سے اس کے جلال کے منہ تیرے غصے کی کیا حقیقت؟ یہ سنتے ہی سانپ نے گردن ڈھلی۔

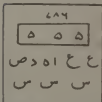
اور رات سے ہٹ گیا۔ کچھ دن بعد انہیں بزرگ کا گدرا سی شہر میں ہوا تو دیکھا کہ اسی سانپ سے بچتے کیل رہے ہیں۔

آپ نے خیریت پوچھی! سانپ نے کہا، حضرت جب سے آپ کی ہدایت پر عمل کیا۔ میرا یہ حال ہو گیا۔ اب سارا جسم زخمی ہے۔ آپ نے بچوں کو بھگا دیا اور فرمایا، میں نے ظلم سے روکا تھا، پھنکار سے منع نہیں کیا تھا۔

یعنی وہ فقہ حرام ہے جو عذاب و ظلم بن جائے، اور جو غصہ بری عادتوں اور غلط کاموں سے روکے اسے برا نہیں کہا جاسکتا۔

نقش جامع المطلوب اور طلسم مرتخ، شرف مرتخ میں خود لکھ لیں یا کسی سے لکھو الہیں اور انگشتی میں رکھ کر پہنیں۔

دوست اجاب کی کثرت سے نقصان کا اندیشہ ہے شرکت (پارٹنرشپ) صحیح نہیں رہے گی۔



## تسخیر مرتخ کا عمل

کرنے کے لیے ۳۵ یوم کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

مرتخ کا رنگ سرخ ہے اس لیے خلوت خانہ اور مصلّا و لباس سب سرخ ہو اور مرتخ کی دھونی، عود

والہ، گوان ہے اس دھونی کو دے اور شرف مرتخ میں عمل شروع کرے۔ طلسم مرتخ کمرے میں ہر چہار جانب لگائے اور ایک اپنے پاس رکھے اور اسم: ھو۔ اُم سونے اور نماز کے سوا ہر وقت پڑھے، خلوت کے آخری ایام میں مرتخ برنگ سرخ لکائے یا اونٹ پر سوار ایک ہاتھ میں نیزہ دوسرے میں تلوار لیے آگے گا، خوف زدہ نہ ہو، وہ مقصد پونچھے گا وقت ضرورت حاضری کا وعدہ نے اور خلوت سے باہر آئے۔



## برج ثور (برک)

ثابت رنگ سفید، خاک، سرد خشک، سوداوی، جنوبی رات میں قوی الاثر ہے۔ ماہ صفر المظفر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک زہرہ ہے۔ برج ثور کی دوستی، برج عقرب اور سنبلہ سے ہے۔ دشمنی برج حمل اور میزان سے ہے۔ برج ثور میں قمر کو ۳ اور ج پر شرف اور مرتکب دہلی میں مبتلا ہے۔ میدان اور انسان کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔

اشتر، زہرہ، برج ثور اور میزان اور جموں کے دن اور منگل کی شب کا حاکم ہے، مگر زہرہ ۵ ظہر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔ زہرہ کو مشتری کے برج جدت میں ۲۴ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں غروب اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں ہیبوط اور مرتکب کے دونوں برج حمل و عقرب میں کمزور ہوتا ہے۔

نرہرہ دریاؤں، پہاڑوں کے سوا کل زمین، میدانی علاقہ، جس میں کھیت، چرواہا، باغات، پھل دار درختوں، گھروں، ناپ گھر، بازار، صرافہ وغیرہ اور جسم انسانی گردن، چھاتیاں پیچھے، قوت بجا سمیت پیدائش نماز ہوتا ہے۔

برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والے، امن پسند، خوبصورت، خوش اثرات مزاج، خوش انداز، خوش نویسی، خوش کام، عقلمند، عالی دماغ، آراستہ، پیشر، معتمد، شاعر، کاتب، کمپوزر، سنسار، موسیقار، کھلاڑی، لباس کے ڈیزائنر، سنگ تراش ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ یا تو بزرگ مزاج، نازک اندام، دُبیلے پیلے، گھونگھریالے بال والے یا قوی ہڈی، بزرگ کشش، بااذب نظر، دولت مند، خوش قسمت ہوتے ہیں، عیش و عشرت، ہنسی کشش کی وجہ سے عورتیں قریب آنے کی کوشش کرتی ہیں مگر بھلائی ایک ہی میں ہے۔ ایسے لوگ ہر معاملے کو ٹھنڈے مزاج سے جھٹاتے ہیں۔ دوسروں کی عزت کرتے اور اپنی عزت کرنے کی چاہت رکھتے ہیں۔ خود غالبہ برافراہات بڑھایاتے ہیں اس لیے پریشان ہوتے ہیں۔ دنیا کے عوض جفا کے شکار ہوتے ہیں مگر دنیا کو بہر حال اپنا شعار بنائے رہیں اور جو خراب کریں انہی کے لیے کریں ماکہ آخرت میں اس کا پھل ملے۔ اگر دُعاوی اور خدا و رسول کی چاہت رہی تو جگہ سعادت اور خوب میں اللہ والوں کی زیارت سے مشرف ہو سکتے ہیں۔ سیاست میں کامیابی کے بعد ناپسندیدہ عادات کا اندیشہ ہے۔ ڈاکٹری یا بینک،

انشورس کہیں یا کہنشی، مدرس نغور ہونا مفید ہوگا۔ آنکھ، منہ، گھلا، سینہ، نریا میں، معدہ، گردہ، پتھری، اور درگوں پتھروں کی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ کم دکھائی دینا، کم سنائی دینا، بلاوجہ کی شکایات کا ہونا بھی ممکن ہے۔ قرآن کی تلاوت و مسامت نصت پڑھنا یا سننا بغیر نماز کی پابندی اکثر بیمار لوں اور معتبتوں کو دور کرتی ہے۔

نقشِ حمزہ نوری، طلسمِ زہرہ کا کچھ یا کچھ سے لکھوائے اور انگشتِ می میں رکھ کر سینے پر نقش کبیرہ غلم کدہ شدہ اپنے پاس رکھے اور وقتِ ضرورت اس کا پانی پیار ہے۔  
سبز زہرہ کے مرد کے لیے جو دما شعی مشبستان رضا حقہ نمبر ۳ میں درج ہے کدہ کر کے اپنے پاس رکھے اور وقتِ ضرورت اس کا پانی پیار ہے۔

حکم رہو

طلسمِ زہرہ یہ ہے

سَاہَا لَآ لَہ  
کَلَامُ حَمِص

تشیخِ زہرہ

کو عمل کرنے کے لیے چالیس روز کی غفلت درکار ہوگی۔  
رہو کا رنگ سبزی مائل نلکا ہے، اس لیے کمرہ مصفا اور  
باس اس رنگ کا ہو، حکمِ زہرہ کو لٹک کر چاروں جانب لگائے اور غلوں، غبر، مشک،  
صندل، کانور کی دھوئی دے۔

یا اربعا ترجمہ یا جملہ دروسِ ہر بار ہم یومِ بڑھے، آخری آہ میں زہرہ  
دل کش صورت و لباس میں غلام ہوگا، اس کی آمد سے جن خاص مطیع و فرماں دار ہوں عبید  
پہچان کے کر حضرت کرے۔

جریان و مثلنے کی گرمی، پشیا میر  
جلین کا علاج

سہی کے ہینے رات کو بھٹو کر صبح پکڑ کر مشک ملا کر تیار سمیے تا وقتِ صحت نہیں۔  
گرم ترش اور قابض اشہبار سے پرستہ کریں۔

## برج جوزا (دھن)

ذو جسدین، رنگ سرخ، بادی گرم تر، دُموی، مغربی، دن سے شفق ہے، اس کا تعلق ماہ ربیع الاول سے ہے (اس برج کا مالک عطارد ہے جس کو ہندی میں بدھ (دھرم) کہتے ہیں) برج جوزا کی دوستی برہمن، تھوس اور دلو، نیز میزان سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں جبکہ اور جبکہ پوٹے یعنی غیر بیول بھل کے درختوں سے ہے۔ برج جوزا میں نہ کسی کو شرف حاصل ہوتا ہے نہ بھوٹا صرف مشتری و بال میں مبتلا ہوتا ہے۔

کو شرف اپنے ہی برج سنبھل میں ہوتا ہے اور مرتج کے برج عقرب میں عروج اور عطارد مشتری کے برج حوت میں ۱۵ درجہ پر بھوٹا اور زہرہ کے برج ثور مشتری کے برج قوس میں گزرتا ہے۔ عطارد (بدھ) کے دن اور اتوار کی رات کا حاکم ہے وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد و مشتری ہے۔ خمس برج میں خمس اور سعد برج میں سعد اثر رکھتا ہے۔ بادی گرم تر، دُموی، رنگ فاختی، ذو جسدین مغربی ہے۔ عطارد و کھیل کے میدان اونچے نیچے مکان، کچہری، منشی خانہ، دفتر، باٹ، محافظ خانہ اور جسم انسانی، دماغ، زبان، اماں، پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔

حسین ذو بصورت، نیک پرہیزگار شیریں سخن، انگلیوں میں دل کشی و لذت، لطیف گو اثرات مادل نگار، مضمون نگار، شاعرانہ صلاحیت، دماغی کام، ضروری کامدات، دستاویزات، خط و کتابت، خبروں پر نظر رکھنا، نباد و خیالات کرنے والوں سے اس برج وسیارہ کا تعلق ہے اس لیے ایسا مرد کچہری یا اخبارات سے منسلک ہو یا وکیل، مشر یا صنعتی یا کسی دفتر کا کلرک ہو یا اخبارات کا جاری کرنا یا رپورٹر یا قلم کار جند ہا آتی تیری کسی تیرے آگے میری کسی میرے آگے ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا پارہ صفت ہوتا ہے مگر بادشاہ۔ ہر ایک کی بھلائی چاہنے والا، دوسروں، بڑو سبوں سے نیک سلوک کرنے والا ہوتا ہے۔ ہاں وعدے کی پابندی نہیں ہوتی، مگر مانتوئی اور صلوات کا خزانہ ہوتا ہے۔ یکس پر عطارد، پنا اثر شروع کرتا ہے، اکثر لوگ مفلس کے شکار رہتے ہیں بڑے لوگ بھی دولت کی کمی کے شاک میں ملے۔ اگر خوش قسمت عورت زندگی میں رہے۔

بھروسے تو کیا کہنا۔ دماغ و زبان ہاتھ پاؤں اور قوت حافظہ اور چوٹی بڑی رگوں پر  
بیماریوں کا اثر ہو سکتا ہے۔

عطار دجلدی جلدی حالات بہت ہے۔ اس لیے تکلیفات دیر پا نہیں تو میں بزرگوں  
کی صحبت اس کے حق میں مفید ہے، حرام کا پیہ میں گنا نقصان کرائے گا۔ مزب کی جانب  
سفر مفید ہوگا۔ اگر دین داری کی طرف مائل ہے تو ج بھی قسمت میں ہے اور خواب میں ذلیقہ  
سرکار بھی نصیب ہو، اولاد ایک سے زائد ہو مگر اس کی جانب سے دُکھ رہے گا۔ سینے اور  
سانس کے مرض میں مبتلا رہنے کا امکان ہے۔ شہد ایک نور کلرئی ایک چٹائی فخر و مزب میں  
چائے۔ نقش جامع المطلب رضوی کتب خانہ سے ملے گا میں۔ اس کا پانی دھو کر پینے سے  
فخر بھر نکلی رہے گا۔

شرن عطار دین طلسم خود نیکو کر یا نیکو کر انگشتی میں پہنیں اور جو دھام شبنام  
رضا حقہ دوم میں عطار دلوں کے لیے تحریر ہے نیکو کر ٹھہرا اور آفس میں لگائیں۔

طلسم عطار دین ہے :

طلسم عطار

مہ قد د

عسکلا ع ص

سلسلا سحہ

## تسخیر عطار د کا عمل

کرنے کے لیے ۳۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی  
عطار د کا رنگ سیاہی مائل نیلوزی ہے، اس لیے کمرہ مغلل اور لباس اسی رنگ کا  
ہونا چاہیے۔ اور دعویٰ مندل، تو نقل، کافور، نمک لاجوردی، عود کی دے۔  
شرن عطار د میں عمل شروع کرے یا بزم (ترجمہ یا علیم) دس ہزار بار  
روزانہ ۳۵ دن تک پڑھے۔

آخری ایام میں عطار د بہت خوبصورت سفید و سرخ رنگ ایک ہاتھ میں  
کاغذیے عطر ہر گاہ وہ چاہے گا تو تھیں پڑھنے کو دے گا یا بتائے گا۔ عہد دہیان نے کر  
رضعت کرے۔

اس کے آنے سے فوارات عالم تیر ظاہر ہوں گی۔

## برج سرطان (کرک)

منٹک، موٹٹ آبی، سرد تر، لطیف، رنگ سفید، شمال ہے اس کا اثر دن کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے، ماہ ربیع الآخر سے نسبت رکھتا ہے اس کا مالک قمر ہے۔

برج سرطان آبی ہے۔ اس لیے یہی ملک ہمارے سیلاب کے پانی سے انسانی جسم میں سینہ دل سے اس کا تعلق ہے۔ برج سرطان کی دوستی برج عقرب سے اور دشمنی کسی سے نہیں۔ برج سرطان میں مشتری کی ۲ درجہ پر شرف مریخ کو ۲۸ درجہ پر بیہوش اور حمل و بال میں مبتلا ہوتا ہے۔

قمر دھند رہاں، سعد اصغر، ثابت، مذکر، بنی سرد تر، لطیف، رنگ سفید، سمت شمال، مغرب ہے۔ قمر برج سرطان اور پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا نام کمیت وقت ظہر و مغرب زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ قمر کو نہرہ کے بنت قمر میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج سبیل میں عودت اور مریخ کے برج عقرب میں ۳ درجہ پر بیہوش اور مشتری کے برج حوت میں گردور ہوا ہے۔ قمر آبی اور برج آبی کا مالک ہے اس لیے قمر یلو زندگی سے متعلق تباہی دھونے کے عام، ٹھوس، ٹینک، لاپ، دھوئی گھاٹ، دلدلی بیل، صم اسانی جس دماغ، معدہ، بھاتیان آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

اثرات خوش رنگ، خوش مزاج، خوبصورت، نرم دل، شیریں سخن، سادہ لوح ہونے کے ساتھ ایسے لوگ اگلی زندگی یا گورنمنٹ یا گورنمنٹ پھر بر اجسم ملک صاحب قسمت، عقلمند، دولت مند، قمر یلو رنگ اور سخی معاشرہ، کھانا پکانا یا پیچیدہ دھاتس کر کے بلوانا، میٹھی چیزوں کا شوق صفائی پسند، کسی کا حسان جانا برداشت ہو۔ نہ خود احسان جتائے، بدگولی برداشت کرے۔ بھلائی کا بد بھرائی سے بے گنجھوئی کی بات کو آن کا مسئلہ بنائے۔ دوسروں میں صلح کرانے کا قہری جذبہ، سفر، ہوش، ریسورٹ، چائے خانہ، بھاری کی دوکان یا سامان کی خرید و فروخت، جنرل اسٹور، عورتوں کی ضرورت کی چیزوں سے اس کا تعلق ہے۔ ابتدائی حق پریت یوں میں گزرے گا۔ مگر انجام بخیر ہو، درجہ اولم سے نہ گھبرائے۔ اللہ تعالیٰ کا ساز ہے۔ دوست احباب بھاتیوں سے بھلائی پائے گا۔

ماں باپ سے خدائی ہو۔ اگرچہ کئی ٹادیاں بھی ہوں۔ مگر آرام و راحت ابک سے پانے۔  
 اولاد کو آسبسی غفل کا خطرہ اور خود کو مسدود اور دل کے مار غم کا اندیشہ ہے۔ بائیں انگو  
 کا خیال رکھے، سادہ لوحی اور جذباتی فیصلہ نقصان کا سبب ہے، بائیں ہندی برسات سے  
 نقصان پہنچ سکتا ہے۔ سرد ہواؤں سے درد گم اور جھنی بخار کا بھی خطرہ ہے  
 تب چاند دیکھ کر درد و رنجنا اور بائیں کو دیکھنا اور دم کر کے چینا بڑے نقصان سے  
 بچاتا رہے گا۔

کسی سے کچھ لینا دینا ہو یا بات منوانا ہو تو داہنی طرف کھڑے ہو کر بات کرے نیز قمر  
 کا طلسم لکھ کر پاس رکھے۔ نقشِ بائیں المطلوب پاس ہونا بہت سے نقصان سے بچائے گا۔  
 جو دعا شمع شبستان رضا حقہ سوئم میں برتن سرطان والوں کے لیے لکھی ہے اس کا گھر میں  
 لگانا فائدہ مند ہے۔  
 طلسم قمر  
 طلسم قمر ہے۔

۵۵۵  
 طلسم قمر  
 ۱۱۱ ع ۳ ص ۵۰

### تشیخ قمر کا عمل

کرنے کے لیے ۵ روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

قمر کا رنگ سفید بنزی آئن ہے اس لیے کرہ معلقہ۔ بائیں مال کا اسی رنگ کا  
 ہونا چاہیے۔

شہد عود اور کانور کی۔ حروف دی جائے۔ طلسم قمر، چاروں جانب چسپاں  
 کرے۔ اور اقبیاں اور جب باحتی ہر روز دس ہزار بار پڑھے۔  
 انشاء اللہ آخری امام جب کسی دن قمر بدوگ صورت میں ظاہر ہو کر بنے کہ مقصد  
 دریافت کرے گا۔ تعداد عمل پوری کرنے کے بعد اس کے سوال کا جواب دے۔ اور کہے  
 کہ مجھے حاجت پیش ہے؟ آپ کو آنا ہو گا جب آنے کا وعدہ کرے تو اسی سے جانے کا  
 طریقہ دریافت کرے۔ جو طریقہ ملے ہمیشہ اسی طریقہ سے۔

تشیخ قمر سے ملے میں اللہ کی قوت حاصل ہوا اور عجائباتِ عالم ظاہر ہوں۔

## برج اسد (سنگھ)

ثابت، آتش، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ، درود، مشرق، دن میں نوی اتر ہے۔ ماہ بنادی الاذل سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کی دوستی، برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برجن حمل سے ہے۔ بیمار اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے، برج اسد میں نہ کسی بیماری کو شرف ہے نہ بیہوش، صرف زحل و بول میں مبتلا ہوتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس یعنی سورج ہے۔

شمس، اسد، ثابت، مذکر، آتش، گرم، خشک، صفراوی رنگ زعفرانی، یا زمرہ و سبزی مائل، دائقہ کڑوا مشرقی، اتوار کے دن اور جمعرات کی شب پر عالم ہے۔ شمس کو شرف مرتج کے برج حمل میں ۱۹ درجہ پر حاصل ہوتا ہے۔ اور تہ کے برج سرطان میں ۱۹ درجہ اور دھرم کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر بیہوش اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے۔ درود اتوار ظہر و عصر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

شمس نے اعظم نظام شمسی کا بادشاہ اور کل سیاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و دول اور بیہوش و بول کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت و ہدایت کا ذریعہ ہے کہ نجم و تسمیہ ترکہ مائل و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

شمس سے نسبت رکھنے والے فرج اہم، دیبہ، تقد، و حسب، بڑے جلال، باوقار، جہرہ، تراش، عقل و فہم، قوت، چالاک، مردانہ، کشت، برکت، خوش، جوڑی، پڑی، رنگ، سرخ و سبز یا سیاہی مائل، سفید، چمک دار، علم کے ساتھ، رقی، لطافت، دیانت داری، خوش و خوش گو، اور و گنبد، چرب زبانی سے برہنگوں کے حضور بھی پہنچنے کے ضرورت مندوں، نصیحتوں کی دستگیری کرتے والا، عزت، دولت، علم، شہرت میں مریض، مگر بین دین کا تمام معمولات پر مارا شکی، فقر، غلبہ، الغلب، مگر نہایت اور محبت اور شہر مندگی سے مہم ابو جہا۔ والا، ماں باپ کی مشفقانہ روش مذہب سے دوری، خوف خدا سے نصرت ابد ملنے پر قناعت، عیاش، بناوٹی ہے۔

ایک لوگ بڑے بھلا کچھ غصہ کرنے، اُٹائے، جاگے، دوسرے رہتے، دے سہیں، یہ خیر دل، کسی کی شکایت، جانزی، اخلاق و محبت اور دود آلود دیکھ کر موم ہو جاسے ہیں۔

یہ برج اور سیارہ بادشاہ، حاکم، ڈکٹریٹر، سلطنت، بڑے پانٹ، فیکٹری، بڑے کارخانے اور ان کے نظم و انتظام، سول حکام، افسران، مقدر، باعزت لوگوں، اور ان سے متعلق افسران کلیدی عہدیداروں، کاریگروں سے تعلق رکھتا ہے۔ ایسا فرد کھلاڑی بلکہ خطرناک کھیلوں کا شوقین، کوئی بڑا رنج بھی پہلے اور کوئی دیرینہ کام خود ہی جائے، پسند اطلاق سے نکر و تشویش ماں باپ سے خوشی نصیب ہو، انہی ہے کہ میراث ملے، دوستوں کی کثرت ہو مگر راز و دل کسی سے نہ کہے کہ غم کا دینہ ہے۔ امراض شکم، معدہ، جگر، مثانہ، اور کمر کی تکلیف سے پرہیز کرے۔

مرقن خداؤں سے بچے، ماہِ جمادی الاول اتوار کا دن اور جمعرات کی شب اس کے لیے مبارک ہے۔

نور یا اونچا عروج آفتاب میں نقشِ مانتِ المطوب، باصرف تکسیر فیضِ محیطِ عالم اور کندہ کرا کے پاس رکھے۔ اور پانچ نقش کی انگشتی میں طلسم آفتاب کا عند پر لکھ کر یا سونے پر کندہ کرا کے پہنے اور برجِ اسد کدما جو شمعِ شبتانِ روضہ حقہ سوئم میں درخشاں ہے لکھ کر گھر میں آویزاں کرے۔

ہدایت : ایسے لوگ بڑے خرچہ جو کمائیں خرچ کر ڈالیں بلکہ قرض لے کر خرچ کرنے سے بھی نہیں باز کرتے۔ انھیں سرکارِ بندہ نہ ملے اللہ علیہ وسلم کا فرمان یاد رکھنا چاہیے کہ آزاد مستواں ہو کہ محتاج ہو جائے، نہ انھوں کو بھلوں میں دے لے کہ کھیلوں میں خسار ہو۔

طلسم آفتاب

طلسم آفتاب یہ ہے :-



تسخیر شمس کا عمل

کرے کے لیے ۲۵ روزہ صومۃ اختیار کرنا ہوگی رنگ اور پنج طلائی ہے اس لیے کہہ مصفا اور لباس زرد رنگ اس بلکہ گلابی ہونا چاہیے۔ اور طلسم شمس ہر جانب لٹکائے اور دھونی دار پینٹی عود مشک و صندل کی کہے۔ اور تسبیحیں برقیں (ترجمہ یا کریم یا رحیم) دس ہزار بار پڑھے۔ بھیسوی روز آفتاب پر رنگ سرخ زردی مائل فام ہو۔ اور کھیل کی طرح عامل پر اس کا اثر ہوگا۔ بزرگمانِ دین اور ملائکہ کا پُر حکمت کلام سننے گا بلکہ دیکھنے کا بھی امکان ہے۔



## برج سنبلہ (کنیا)

ذو جسدین ، رنگ گندمی ، خالک ، مسرہ خشک سوداوی ، جنوبی ، پیلی بینی رات میں قوی الاثر ہے ۔ ماہ جمادی الآخر سے تعلق رکھتا ہے ۔ برج سنبلہ دوستی ، صحت ، برقع ، نور ، برقع جد کی ہے اور شخصی بہت حل ہے ، برج سنبلہ میں شرف عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے ۔ اور نہ ہر کو ، ۲۴ درجہ پر ہبوط اور مشتری و بلبل میں مبتلا ہے ، برج سنبلہ کا مالک عطارد ہے ۔ میدان اور جسم اضافی کمر پر اس کا اثر ہوتا ہے ۔

برج سنبلہ اور جوزا کا مالک ہے اور بدھ کے دن اور اتوار کی رات کا مالک ہے عطارد کو اپنے کہا بہت سنبلہ میں شرف اور مریخ کے برقع مغرب میں عطارد اور مشتری کے برقع موت میں ۵ اور ۶ پر ہبوط اور نہ ہر کے بہت نور ، مشتری کے برقع قوس میں نرور وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہے ۔

عطارد ، فتنہ ، کبھی خمس ، کبھی سعد اس بے ذو جسدین کہتے ہیں ، ہاوی ، گرم تر و ہوی ، رات ہے ۔ رنگ گہرا ، اخلاص ، سفیدی مائل ، ذائقہ بیضا ، صحت مغرب ہے ۔

برج سنبلہ اور عطارد سے خلق رکھے والا فرد ، درمیانہ قد ، خوش کلام ، دلا بدلتا اثرات آنکھیں خوبصورت ، کمال بکھنے ، اچھا چال چلن ، صابر و قلعہ دار ، حسن الرائے ، قوت و قلم و ہنر میں کامیاب ۔ مدبر ، خوش بخت ، ہر وقت خوش رہتا ، ہنستے ہنساتے رہتا ، یا سفید گل ، دانش مندی ، صاحب حکمت ، طلب و جستجو میں کس چیز کے حصول میں کوشاں رہتا ، بدایت ، نئے خیالات ، اور اچھوتے اعزاز ، انوکھے جذبات کا پیدا ہونا ، نئے دوستوں کی آمد ، سڑک ماں باپ کو چاہئے کہ ایسے بچوں کو بڑی محبت سے بچائیں ۔ کچھ دار ہوں تو دوستی سے پہلے برکھ لیں کہ دوستی توڑنا تمہاری فطرت کے خلاف ہے اور مریخ مادوں کی طرف رغبہ کرنے کی صلاحیت قوی ہے ۔ اس لیے بری محبت سے بچنے ہی میں فائدہ ہے ۔

ماں باپ اور بیوی کو چاہئے کہ ایسے شخص کے دوستوں کی برائی کے کبرے دوستوں سے بعد کرنا ، یا اس کا جدا ہونا دشمن ہے کیوں کہ دوستوں کی برائی سن کر غاوش رہ جاتا آگ لگت کے خلاف ہے ۔ اس لیے لوگ اور اچھے دوست اس کے گرد معیار کر لیں کہ دوستوں سے بناوٹ اس کی فطرت میں نہیں پھرا چھوٹ کو بڑا سمجھ کر سب گنا کیا معنی ہے ۔ چند روز میں

و قبروں کی محبت کا انجائز رنگ نالے ۴ اور وہ جنگوکاری نہیں طبقہ صوفیادادیا میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔

اجہالہ پھر فراہم کرنا، سفر کرنا، مفید ہے۔ ہو سکتا ہے کہ سفر کا بھی نصیب ہو جائے ایسے لوگوں کے دوست خادشیں زیادہ ہوتے ہیں۔ ہوشیار ہیں۔ اپنے دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ امید ہے کہ یوں اچھی ملے گی کسی حیران ملنے کا بھی امکان ہے مگر اس کے حصول کے لیے بجائے کسی سے نہ کہے کہ محروم ہو سکتا ہے۔ خدا کی دین پر نظر رکھے۔ عطار کا علم شرف عطار دس کھ کر اپنے پاس رکھیں بہت مفید ہوگا۔

علم عطار

علم عطار ہے

جمہ مل د  
مسلا ع ص  
مسلا ص کا

## رہی سفر جمل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر یہی دل کو طاقت دیتی ہے اور سینہ کو صاف کرتی ہے اختلاج قلب کو دور کرتی ہے، حاملہ عورتوں کے لیے بہت مفید ہے، پیاروں کو ٹھیک کرتی ہے اور بچے کو حسین بناتی ہے، تھپڑ کھانا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ سینہ درد ٹھنڈک پہنچاتا ہے کھٹے کا بعض ہے۔ معدہ کا معوی اور مصلح ہے یا س کورکتا ہے اسے کو دور کرتا ہے۔ پیشاب اور خون بہنے اور پیٹ کے اسر میں مفید ہے، سیف کا بہتر علاج ہے اس کے ریح خلق کی سوزش کو دور کرتے ہیں۔ اور سانس کی گھٹن دور کرتے ہیں۔ بخون کرکھانے سے چھڑے دست بند ہوتے ہیں۔

یہی دانے کا صلب سکڑ کر دیتے سے پیشاب کی جلن جاتی رہتی ہے اس کا شہد میں مرتبہ بہترین غذا اور دوا ہے۔  
عام خوراک۔ جن گرام سے چھ گرام تک ہے۔

## برج میزان (ملا)

منقلب رنگ گندی، بادی گرم تر، دھوی مزاج ہے مغربی دن میں نوی الاثر ہے  
ماہِ رجب المرجب سے قلیل رکھا ہے  
برج میزان کا مالک زہرہ ہے۔ برج میزان کی دوستی برٹ جوزا سے ہے اور دشمنی برج  
ثور سے ہے۔ برج میزان میں رطل کو ۲۱ درجہ پر شرف اور شمس کو ۱۹ درجہ پر بیسٹ اور مریخ زوال  
کا شکار ہوتا ہے۔

ترجمہ ۵۔ سعد بن جبریل اور برٹ ثور پر عالم ہے۔ موت دُعا کھا مزاج بادی گرم تر دھوی  
ہے منقلب رنگ سیدہ بلال یا گندی ہے۔ زہرہ کو ہندی میں مشکر کہتے ہیں، جمعہ کے دن  
سُکھ کی شب برسی کی عکاسی ہے۔ عذرا کو مشنر کے برج حوت میں ۲۴ درجہ پر شرف اور عطارد  
کے برج ثور میں طوطا اور غارہ کے دوسرے برج سنبلہ کے ۲۴ درجہ پر بیسٹ اور مریخ کے  
دونوں بروٹ عقرب و حمل میں کمزور اور برزخو فخر و ظہر کے وقت قوی الاثر ہے۔

اثرات ہنس مکھ بڑی آنکھ، سیاہ گھونگر پائے بال، دوسرے بلند قامت رنگ  
ساولر، گندی مردانہ کششی کا حامل، تیسرے غلیظ چہرہ، میکی صورت،  
قابلی رحم، شہری خلق، پیش دہشت رنگ گانے گانے سے رغبت، عورتوں کا رسیا،  
مگر برج میزان کی نشاۃ الہیہ ایک دل، صاحبِ جھکت، غلندی، طال روئی کی طرف متوجہ  
کرتی ہے۔ دین دار احباب کی صحبت، نیکی دیار سالی کی باب لے جانے کی اور خود غرضی بہ  
فعال بار دوست، یا تو سیدھا کرنے کے لیے اسے استعمال کریں گے، دولت اس کی  
اور مرے وہ آڑا میں گئے۔

بڑی صحبت اور بڑے یاروں سے بچے کہ بھال اور برادر نفرت و عداوت برائے آئیں گے  
بہا خلیں کس پر مان بھی تو، ان کمرے جب بھی قدر و منزلت نہ ہو، فضول خرچی مناسب نہیں  
بے علم و عقل و فراست مدتی طبعات انجام دے اس کی خوش اخلاقی خوش کلامی مدد و  
نصائح بڑے مرتب پر سنہا سکتے ہیں ماں باپ سے ورثہ ملنے اور کسی نہ کسی عہدے پر پہنچنے  
کا مکان ہے۔ کسی کی ضمانت نہ کرے۔ عبادت میں کاہلی و غفلت نہ کرے۔ دل بھید براہیسا  
لو اب کسی نا اہل سے بیان نہ کرے، بزرگوں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ نصیب

ہو سکتی ہے، حرام مال دل بیاہ کر کے لگا اور نیک مال میں شامل ہو کر اسے بچے ڈوبے گا۔  
 دو دھرتوں سے نکاح ہو سکتے ہیں، علوان ازب اور توں سے بچے کہ نقصان کا اندیشہ ہے۔  
 اولاد کے ذریعے عزت و آرام پانے کی ضمانت ہے، جو کام خدا کے نام سے شروع کرے گا اس میں  
 برکت و عزت ہوگی۔

تجارت اور خوش نویسی، اسکر کی، کتابت، تعلیم کا حصول۔ چاندی سونے کے زیورات  
 بنانا یا بیچنا یا، جنرل طور پر یا کپڑے کی تجارت کا سیلاب رہے گی، جو کا دن اور مشکل کی شب بہتر ہے  
 زہرہ کا طلسم شرف زہرہ یا جو کی صحیح پیل ساعت اور مشکل کی شب کو پہلی ساعت میں لکھ کر  
 اپنے پاس رکھے۔  
 طلسم زہرہ

زہرہ کا طلسم یہ ہے :-

تیز زہرہ کا عمل برج ثور کے تحت بیان کیا جا چکا۔

عکاس لاسہ لہ  
 اکال لکھ

## بسم اللہ شریف کا عمل

جو کسی ضائع نہیں ہو تا مرنے دم تک قائم رہتا ہے۔ وجہ ہے کہ بسم اللہ شریف بے ضرر  
 مستقل مزاج بلکہ ہر موسم اور ہر ماحول کو اعتدال پر لانے والا۔ پھر اس کے مال کے مزاج ہیں  
 اعتدال کیوں نہ پیدا کرے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر کام  
 کر کے کھالے پیئے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے۔ سواری پر سوار ہوتے وقت  
 فصل دوڑو کرتے وقت بیٹے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر جانے وقت ہمبستر ہونے سے  
 قبل غرض حرام و ناجائز افعال کے سوا ہر موقع پر بسم اللہ پڑھنے کا حکم، اس بات کی دلیل  
 ہے کہ بسم اللہ شریف کی کثرت، اُن عام اور خاص غذاؤں کی طرح نہیں کہ جن کی کثرت  
 نقصان دہ ثابت ہوتی ہے بلکہ بسم اللہ شریف کی کثرت ہر حال ہر موسم ہر موقع پر مفید ہے  
 اسی لیے بسم اللہ شریف کا عمل ایک بار کر لیں تو عمل قائم رکھنے والی تعداد جاری رکھنا ضروری  
 جس کے منقطع ہوتے ہی عمل ختم اور کچھ دنوں کے لیے چھوٹی تو برکات عمل بھی رخصت۔

## برج عقرب (برکھ)

اثابت آبی سرور بلبلی رنگ سرخی مائل سیاہ ٹوٹ سمت شمال ہے، اور لک کے مقابل رات میں زیادہ قوی الاثر ہے اس کا تعلق ماہ شبان المعظم سے ہے۔ برج عقرب کا مالک مریخ ہے۔ برج عقرب کی دوستی برج ثور اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ اور زہرہ ہل میں مبتلا ہوتا ہے۔

آبی اور ٹوٹ ہے اور جسم انسانی کے اعضاء مخصوص یعنی زنانے مردانے برج عقرب پر مستحیدہ اعضاء پر ہوتا ہے جس سے مردوں کو حیران اور عورتوں کو پرست کی شکایت ہوتی ہے۔

مریخ غم، صغیر، عجز کائنات شرف سعد بن جاتا ہے، برج حمل اور برج عقرب منگل کے دن اور ہفتہ کی رات پر حاکم ہے۔ مریخ، منقلب، سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتش، گرم خشک، صفراوی رنگ، شریخ منالہ ہے۔ مریخ کو برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف الشمس کے برج اسد میں مروج اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہو طالعہ ہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے۔ بروز منگل وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہے۔

برج عقرب اور مریخ سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے جلے اثرات کی تصویر اثرات دیکھیں۔ برج عقرب اور مریخ سے تعلق رکھنے والا مرد۔ درمیانہ قد، مضبوط، علاوہ بناوٹ، یا بلند قامت، کالے بال بھوری آنکھیں، رنگ سرخی مائل، سفید، چالاک، باتونی، مالکوں کے سامنے حرب رہاں دلیری و بہت زیادہ ری، مضبوط بھروسہ، حملہ آوری کی قوت ایسے لوگ یا تو ملٹری، پولیس، پول گارڈ، انجینئرنگ، کالج، سرحد، لوہے کا سامان فروخت کرنے والے، خوش نصیب، مٹی کو ہاتھ لگائے تو سونا ہو جائے، عورتوں سے ناجائز تعلقات رکھنا، بربادی اور ذلت کا اندیشہ ہے۔

عمر کے درمیان دور میں پائریہ اور جنسی کمزوری کی شکایت ہو سکتی ہے۔ سیوی اور اولاد سے بہت فائدہ اٹھائے گا۔ زندگی میں جگہ کے یا کوئی ایسا کام کرے گا جس سے بے گناہ ثواب ہائے گا۔ زندگی دین داری میں گزارے گا تو لوگوں میں عزت و بزرگی حاصل کرے گا۔ علم و آلام سے دور رہے گا۔ عزیزوں سے فائدہ ہو گا۔ ماں باپ سے مایوس نہ ہو گا۔ بخار کی

عام شکایت اور دشمنان، قویج، طاعون، پھوڑے، نحسی، جین، سون، بیٹھے، انار کا استعمال مفید ہوگا، نماز روزہ اور شراب کی پابندی قسمت میں یار چاند لگا دے گی۔ دشمن بہت ہیں مگر غائب نہ ہوں گے۔ ایک دلچسپ انسان سے پتہ چلا ہے۔ تھوڑی بہر مال مفید ہوگا طاسم مزاج لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شیعہ قبستان رضادھرم سٹم میں برحق عقرب دھون کے لیے جو دغا لکھی ہے لکھ کر گھر دکان، کارخانہ، فیکٹری، جس میں نقصان کا اندیشہ ہو ضرور اس میں اسید ہے نقصان سے محفوظ رہیں گے

طاسم مزاج

طاسم مزاج یہ ہے

تیز مزاج کا مثل برج حمل کے تحت تحریر کر دیا گیا۔ ملاحظہ فرمائیں۔

( ۵ ۵ ۵ )

ع ۵۱۴ دص

س س س

## ایمان کی قدر

ایک شخص جو چند روز قبل ہی ایمان لایا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ حضور مجھے ایک ہار دینا کی اجازت دے دیں

اس پر صحابہ کرام نے چالم کر اسے قتل کر دیں۔ مگر سرکار نے یار سے رشتہ فرمایا۔ "بیٹھ جا۔" وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا "قرب آؤ۔" وہ قریب گیا۔ اور قریب۔ اور قریب۔ اور قریب۔ یہاں تک کہ اسکی واسطی ران حضور کی دونوں رانوں کے درمیان آگئی۔

آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا کیا تو اس کو پسند کرے گا کہ کوئی تیری ماں اتاری ہیں، تیری بیوی تیری بیٹی سے زنا کرے، عرض کی: "نہیں!" فرمایا تو جس سے زنا کرے گا وہ کبھی کس بھائی کی ماں یا بہن، بیوی یا بیٹی ہوگی۔ جو تجھے پسند نہیں دوسرے کے لیے بھی پسند نہ کرے۔ پسند نہ کرے وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کیا

سرکار! جب میں آتا تھا تو زنا سے محبوب کوئی چیز نہ تھی اور اب زنا سے میرے نزدیک کوئی شے نہیں۔ یہ کہہ کر چلا گیا۔ حضور نے صحابہ سے فرمایا اگر تم قتل کر دیجے تو وہ جہنم میں جاتا۔ اس نے جنتی بنا کر ٹوٹایا۔ (حدیث)

## برج قوس (دھن)

ذو جسدین، آتش، گرم خشک، صفراوی، رنگ خاخی یا زرد، مشرقی مذکر رمضان المبارک سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ برج قوس کی دوسری برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے۔ دشمنی کسی سے نہیں، بلکہ نامت پہاڑ اور انسانی کوٹھے راتوں سے اس کا تعلق ہے۔ برج قوس میں زحل کو اور زہرہ کمزور عطارد و بال کا شکار ہوتا ہے۔ مشتری برج قوس اور برج قوت اور جمعرات کے دن، پیر کی رات کا حاکم ہے۔ مشتری کو تکر کے برج سرطان میں ۵ درجہ پر شرف اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵ درجہ پر بہوٹ اور عطارد کے دونوں برجوں جوزا و سنبلہ میں کمزور اور برزج معراج و مغرب کے وقت قوی کا اثر ہے۔

ثابت، موت، آتش، گرم خشک، صفراوی، ازالہ میٹھا، رنگ گہرا مشتری شہر، سمت شمال مشرق ہے، مشتری۔ سدا گہرے، ہندی میں ہر سبت کہتے ہیں، اس کا کام حکومت کرنا، حکومت جتانے، مشتری کا اثر عبادت گاہ، عدالتیں، قانون جانا۔ اس پر عمل کرنا مذہبی کتب خانے، محکمہ تعلیم اور دوست کے گھر پر نظر رکھنا ہے۔

مشتری اور برج قوس سے نسبت رکھنے والے انسان پر ملے بھلائیات کی تھیں۔ اثرات دیکھیے۔

درازند، لمبوتر، چہرہ، اونچا ماتھا، بھوری آنکھیں، گھنے بھورے یا خوبصورت بال، رنگ گہرا ہوا یا گندمی زردی مائل، بڑی آنکھیں، سر درے چھوٹا۔ اُتید وں اور آرزوؤں اور خوش قسمتی کے اصولوں پر چلنے والا، خوش معاملہ قد آس بابت کا ذوق رکھنے والا، مخلوق سے دوستی کا جذبہ، ہر قابل رحم انسان پر رحم کرنا، گویا اس اسیبت اور روحانیت کے علمبردار کی فاش مدد پر پیسہ کار و بیل مراتب میں ترقی قوت بقصد اچھے ناموں پر خرید و فروخت زمین بائداد و مقدمات، سمٹ، بینک، انشورنس کمپنی سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر ان کی تعلیم و تربیت اچھے طریقوں سے ہو تو کونسلر، جج، وکیل، مذہبی رہنما، فلاسفر، بینکر بن سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں میں مذہبی رجحانات، خیراتی اداروں کے سربراہ روحانی مشن چلانے کی صلاحیت رکھتے

ہیں۔ نیز اکثر مائیتنگ میں بیکل سے متعلق ہوتے ہیں، دوستوں سے راحت و آرام مل باپ  
بھائی بیٹوں سے دنیاوی مفاد کم۔ اولاد سے خوش حالی کی بشارت، دنیاوی رنج و غم سے دور رہے  
بیاری آسیب سے بچل، کوٹھے، مشربانیس، خون، نظامِ معضم، فطری و معافی پریشانیوں، لغو و  
ذات الجنب، پیسپٹروں کی تکلیف کا خیال رکھے، دیائی سفر کا امکان ہے بندہ گوں کی محبت  
یا ہزرگانِ دین کے عزائم پر حاضری یا خواب میں شرفِ زیارت حاصل ہو، دشمن پر غالب رہے  
نیا چاند دیکھ کر کسی ہماری اگر چہ جوی یا اپنے بچے کی ہماری ہوں تو ان کا نسخہ دیکھے کہ خلاصیت کا  
سبب ہے۔ مشتری کا علم شرفِ مشتری میں لکھ کر آئینہ پر لگائے کہ اسے دیکھتے رہنے سے  
بڑی مصیبتوں سے چھٹکارا ملے گا۔

علم مشتری

علم مشتری ہے:



## تخیر مشتری کا عمل

کرنے کے لیے چالیس یوم کی غلوٹ اختیار کرنا ہوگی۔

مشتری کا رنگ سبز ہے اور دھونی اسکی مشک، جدولہ، کافور، صندل سرخ،  
عود، شکر، ہے۔

مکرہ اور مصیبت و لباس ہر اہو اور دھونی میں جو حاصل ہو وہ ملگائے۔ اور اسم  
سہ جہین (ترجمہ یا خالق) ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے، چالیسویں دن مشتری  
بشکل پری مور پر سوار سفید ریش خندہ رو حاضر ہو گا اس کی محبت سے فوراً اور علم  
حاصل ہوں گے۔

بعد عہد واثی اسے رخصت کرے اور ضرورت کے وقت جو تدبیر مشتری بتائے،  
اس پر عمل کرے۔ ہر مشکل سے مشکل کام کو بلکہ چپکے انجام دے  
نور سے عالم کی ہر شے مراد ہے اور علم سے ہر پوشیدہ بات کا دریافت کرنا ہے



## برج جدی (مکر)

منقلب، مؤنث خاکی سرد خشک سوداوی جنوبی ماہ شمال المکرم سے تعلق رکھتا ہے۔  
اس برج جدی کا مالک زحل ہے۔ برج جدی کا دوستی برج سنبلہ سے ہے، اور دشمنی کسی سے  
نہیں، انسان کی راتوں پر اس کا اثر ہوتا ہے، برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف مشتری  
کو ۵ درجہ پر ہبوط اور قرد بال میں مبتلا ہے، یہ برج یل ہے اس لیے رات میں اس کا اثر زیادہ  
ہوتا ہے۔ اس کا اثر جسم انسانی میں آبی، دایاں کان، ہڈیاں، دانت، دماغی توازن پر ہوتا ہے۔  
نہیں اکبر ہے، منقلب، مذکر، خاکی سرد خشک سوداوی ذائقہ کڑوا کسلا سمیت  
زحل سفری جنم لے۔ زحل کو زہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے  
برج قوس میں عروج اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر ہبوط اور ثمر کے برج سرطان اور ثمن  
کے برج اسد میں گذر ہوتا ہے۔

زحل کو ہندی میں دسینچر کہتے ہیں جنوری یعنی اعظم رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی  
سپہرے نہتہ کا نام سپنچر رکھا ہو گا ہفتہ نو ہزار مہارگ دن ہے چار ماہ کے زحل کے خمس  
نات کو ہفتہ کے دن کی سعادت نے نابل کر دیا مگر اس کے بلوغ د!

علمین کہتے ہیں کہ زحل ستارہ تمام ستاروں سے سخت اور مخوس گنا گیلیا ہے اسے  
اثرات بدر کر رہا ہے اس کی غفلت سے تمام نیکو کار، بے صبر، بے اعتدالی،  
مرد اور فقہور ہوتا ہے۔ اس برہ کے انسان کو عیشیتوں کے ہوتے ہیں، ہست مزاج  
مال، پست لہال، ڈبلا ہٹکا، منفقہ، تلخ زبان، ہر وقت ماتھے پر شکن رہے۔

دوسرے درجہ مذکورہ کھلے گندے، چھوٹے بازو، چھوٹی ٹانگیں، بڑے کان، تھکے  
نہوئی ہا، آنکھیں، دھبے، سر میں حق، خوش طبع، بردبار، محتاط، غور و فکر کرنے والا، مگر  
سکھ مزاج، ہر شک کرے زحل کے تحت جو افراد ہیں ان کا چھان رداغت کی طوٹ رہتا  
ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ زمین کے متعلق جتنے کام میں خواہ وہ زراعت کے کام آئے والے اور نہ  
سینہری ہو یا کان کنی اور شکاری بنائے والے مزدور ہوں یا ٹھیکیدار، صحرانوار یا قبرستان،  
ہائی مائیں، مویشی خانے وغیرہ سے اس کا تعلق ہے، خصوصاً خوشیوں کی امید دلانے والے  
مالکات پیدا کرتا ہے۔ ایسے لوگ ماں باپ سے فائدہ اٹھائیں اور کم ہو یا زیادہ اس سے مریخ

پہنچے، مال تو قسمت میں بہت ہے مگر حرام سے بچے، اُپسے دوستوں، لاٹری، ٹیڑا اور شراب سے اپنے کو بچانے میں کامیاب رہا تو لوگ اس کی خوش قسمتی پر تازہ کریں گے۔ تنہائی اور ماست گوئی اس کی فطرت میں چار پانچ لگا دے گی۔ سارے بار کی شرکت بہتر ہوگی مگر خود کو خیانت سے بچائے۔ کسی کے ساتھ خصی سلوک اس پر نہ کرے کہ وہ بھی کسی خشن سلوک کر کے بدلہ اُتارے۔

بلکہ جب کسی ضرورت مند کو پائے تو اس کی مدد اللہ ہی کے لیے کرے۔ تہری کی شکایت، بہر اپن، اڈاؤں میں درد کی شکایت ہو سکتی ہے یا پانچ دیکھ کر قرآن کی زیارت کرنا سادہ ہو گا۔ نقشِ نفس بہت مفید ہو گا اور زمل کا فلسفہ اس کی غومت سے بچائے گا۔ اس لیے شرفِ زمل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے، میں اپنے یہ عبادت لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یا کریم یا علیم یا حامد یا حمید یا محمود  
یا انا یا بھیا یا حق یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام

فلسفہ زمل

فلسفہ زمل یہ ہے،



## تغیرِ زمل کا عمل

کرنے کے لیے چھتیس روز کی خلوت اختیار کرنا ہوگی۔

زمل کا رنگ سیاہی مائل شرف ہے اس لیے خلوت خانہ کا رنگ، مصلیٰ اور لباس سب اسی رنگ کے ہوں گے۔

زمل کی دھڑنی خود لوہا، مال، قرنفل ہے۔

شرفِ زمل میں مللِ مشرور نا کریں پہلے فلسفہ زمل لکھ کر چاروں سمتوں میں لگائیں اور اُور۔ اُم (سرجہ بازب) ہر روز دس یا زار بار پڑھے، خلوص نیت اور پڑھنے میں محویت کے مطابق ظہور ہو گا کہ مللِ رنگ سیاہ سنہرے رنگ کا جس کے چار ہاتھ ہونے بہت خوب صورت بایبیت ظاہر ہو گا۔

اگر قوی ہو تو اس کا ملل کرے ورنہ نہ کرے۔ بعد ختم ملل اس سے ہم کلام ہو اور

وقتِ ضرورت حاضر ہوئے کا عندے۔

## برج دلو (کبھ)

ثابت، مذکر، بادی، گرم تر، دھوی، رنگ بنزدیا، مغربی ماہ ذوالقعدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کا مالک زحل ہے۔  
برج دلو۔ سعد ہے اس کی دوستی برج جوزا اور برج قوس سے ہے، دشمنی کسی سے نہیں۔ خنہاری  
جنی دن سے اس کا ملن ہے۔

برج دلو۔ میں شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ مریخ ۱۹ درجہ پر کمزور اور شمس دہال میں مبتلا ہوتا ہے۔ جنگل اور زمین سے جسم انسانی میں ٹھنڈے سے پسندل تک اس کا اثر ہوتا ہے، زحل برن ہدی اور دلویشنبہ یعنی ہفتہ کے دن اور شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات کا حاکم ہے۔  
زحل کو ہندی میں (سینہ) کہتے ہیں۔ منقلب، مذکر، خاک، سرد خشک، سوداوی ہے،  
رنگ کالا ہستی ہے۔

زحل خمس اکبر، منقلب، مذکر، خاک، سرد خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کھلا، سمت مغرب  
و جنوب ہے۔

رحمن کو شرف دہرہ کے برج میزان میں ۲۱ درجہ اور سنبلہ کے برج قوس میں عروج اور مریخ کے  
برج حمل میں ۲۱ درجہ پر سبوتا اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں کمزور ہوتا ہے۔  
زحل کو ہندی میں (سینہ) کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتے ہیں کہ کسی سینہ نے  
ہفتہ کا نام سینہ پر رکھا ہو گا۔ ہمارے یہاں ہفتہ کو بڑا مبارک دن ہے۔

زحل اگر چہ خمس اکبر ہے اور برج دلو سعد ہے اور ہفتہ کی سعادت جنتی نے زحل کی نحوست  
کو یکسر بدوں دیا۔ بابوں کہیے کہ زحل برج خمس میں تو کس اثرات دکھاتا ہے بالی بروج میں نابل  
رہتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو زحل سے مشروب ہر فرد جواری، شرابی، زانی، بدکردار، بد افعال  
بد اخلاق ہوتا مگر ہر فرد میں تو یہ افعال مذلیل نہیں پائے جاتے۔

اس بیٹ کا مرد۔ دراز قد، طاقتور، تنگ چلن، ہنر مند، غمخوار، بردبار، محتاط،  
اثرات غور و فکر کرنے والا، خوشیوں کی امید لانے والا بار بار گارہ ہو مگر زندگی رنگ  
دالم میں گذرے۔ ماں باپ بھائی بیہوں سے اتھا سلوک کرے مگر کوئی اس کی تعریف نہ کرے  
اس نے ہر کام اللہ کے لیے کرے۔ خدمت خلق سے ناقل نہ ہو۔ اسی تیلے اور برج والا لڑا

فروغِ بلا چلا، کزورِ مسیحا ہی مائلِ سُرخ، دلا زقد، بد اخلاق، انجیل، کابل، بد خواہ، ایک بولنے والا  
خود پسند، کسی کام سے کسی کے پاس جانے کے لیے سہارا تلاش کرے۔ تنہائی میں بیٹھے بیٹھے  
عادٰی نہ ہو نیکی کا بدلہ لے لڑائی سے پہلے اگر ایسا شخص دین دار بن جائے اور خدا والا ہو جائے  
اگر چاک داماں ہو مگر نیک دامن ہو تو دولت مند بنی بن جائے، بد خلقی خوش خلقی سے جو اگر  
خیر خواہی سے بدل جائے، لڑکے کے ساتھ بڑی، بڑھتی جائے ہر کام نیکی میں تبدیل ہوتا جائے۔  
حالِ دل ظاہر کرنے سے فائدہ نہیں، خفت کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ دشمنوں کی دشمنی اور بد  
کی بدگوئی سے کچھ نہ بگڑے گا۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے کسی کی ضمانت نہ کرے  
اگر کرے تو یہ جان کر کرے کہ مجھے ہی بھگتنا ہے۔ انفرادی بہتان کی کثرت ہو گی مگر صبر ہی بہتر ہے  
آخرت کے درجات بلند ہوں گے، مغرب کی جانب سفر مبارک ہو گا۔

حرام مال کبھی سزاوار نہ ہو گا، عیش و عشرت میں بھی یادِ الہی سے غافل نہ رہے۔  
نراعت، تجارت سے فائدہ ہو اماں باپ سے راحت پائے اگر جدائی ہو، ہر اہم کام انجام  
کو پہنچے گا، اگرچہ دیر سے ہو۔ امراض کی نگرانی سے ہر مرض کا علاج کرے کہ مرض بڑھ نہ جائے  
گردے میں پتھری کا ادیش ہے، زمین جائداد کے مفدمات کا اندیشہ ہے، اقتصادی حالت  
کی بہتری، درد کرنے کے لیے نقشِ جامعِ مطلوب مع طلسمِ زحل کے نوا کر اپنے پاس رکھے۔  
شررتِ زحل میں طلسم لکھ کر پاس رکھے یا اسی جگہ لگائے کہ نظر بار بار پڑتی رہے۔

طلسمِ زحل

طلسمِ زحل یہ ہے :

سیرِ زحل کا طریقہ اور اس کے فوائد برہنہ جدی کے تحت  
بیان کیے جا چکے ہیں۔



گردہ اور پتے کی پتھری کا علاج  
انجیر دونوں طرح کی پتھری نکالنے کی صلاحیت  
رکھتی ہے اور سوزش بھی ختم کر دیتی ہے  
نسخہ : کاسنی، کونجی، مساوی اوزن باریک پس کر شہد میں ملائیں اور ہر روز صبح حذر  
بھلے ۶-۶ دانہ انجیر کھائیں اور کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ۶-۶ گرام مذکورہ دوا میں  
میٹھ : روزانہ دو عدد خشک انجیر کا استعمال بن کو فرج، دمنٹا، گڑا ہے۔

## برج حوت امین

ذو حیدر، مہوت، آبی، سرد تر، جنسی، رنگ سیاہ، زردی، مائل شمالی۔ ماہ ذوالحجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ برج حوت سعد ہے۔ اس کا مالک مشتری ہے۔ یہ میل ہے یعنی رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج حوت کی دو قسمی برج سنبہ سے ہے اور دوسری برج اسد سے برج حوت میں زخم گو، اور جو پر شرت اور عطارد کو ۱۵ درجہ پر پہنچا اور قمر کو ۲۰ درجہ اور مشتری کو رقت حاصل ہوتی ہے۔ بدی نامے، بالائی اور پانی کی خشکی اور انسانی پاؤں کے تلویں پر اثر ہوتا ہے

**مشتری** : برج حوت اور خیشنبہ یعنی جمہرات کے دلی اور شب دو شنبہ یعنی پیسری رات کا مالک ہے۔

**مشتری** : درہرہسپت، سعد اکبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور اپنی حکومت جتانے مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرت ہوتا ہے اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵ درجہ پر پہنچا اور عطارد کے دونوں ہرج ہرجا و سنبہ میں گزرتا ہوتا ہے مگر جمہرات کو غرور و مغرب کے وقت قوی اثر ہوتا ہے۔

**مشتری** : ثابت، مہوت، آتش، گرم خشک، صفرادی، ذائقہ میٹھا، رنگ سہرا، سمت شمال مشرق ہے۔

**مشتری** : عبادت گاہ، عدالتوں، محکمہ قضاۃ، کورٹ، پنجابیوں، مذہبی کتب خانوں اور قانون ساز اسمبلی جہاں رائے شماری کے ذریعہ قانون بنائے جاتے ہیں اور قانون پر عمل کرانے والوں پر ہوتا ہے۔ مشتری سعد ہے اور برج حوت بھی سعد ہے اس لیے اس سے منسوب شخص میں دونوں کی سعادت شامل ہوگی۔

**اثرات** : اس سے نسبت رکھنے والا مرد جنگ سیرت، نیک صورت، صاحب الرائے، صحیح فہم فیصلہ، مراتب میں ترقی اگر دیں کہ جانب مال ہو تو دینی مراتب میں ترقی حاصل ہو خوش بختی ہر وقت ساتھ رہے۔ اگر ایسے اشخاص پستہ قد، کوتاہ گردن ہوں تو دیندار ہوتے ہوئے بھی دولت کے لالچ میں اندھے ہو سکتے ہیں۔ اور حرام مال سے گریز نہ کریں۔ خدا بہت دے اور دولت کی محبت سے بچائے کہ دولت اس کی لونڈی ہے چاہے حرام سے چاہے حلال سے لے۔ ایسا فرد کسی سے شرکت بھی کرے تو اس کے مال کو اپنا جان کر مضمر کر جائے اگر تجارت

کرے نہ ناقص سست مال بھی نہ اہم قیمت پر فروخت کرنا اسکی نعمت میں داخل ہے ایسا شخص کم گو  
یا بہت چرب زبان فطرتی اللہ یا لاک ہوگا، یا سادہ لوح ہوگا اور سیدہ عا ساد انسان ہے  
ہر شخص دھوکا دینے سے خوش نہیں ہوتا۔

دولت کا لاپگہ دین پر قاب نہ ہونے دے اور رحمت رحمن پر نظر رکھے غفلت نہ  
ہدایت پر رحم اور جذبہ انسانیت کے ساتھ خدمت خلق کو اپنا شعار بنائے اور  
خوب خدا کو اپنائے۔ دولت کی پرستش چھوڑ دے تو رحمت رحمن دینا کہاں دشاہ بنا دے وہ  
محبوب خلاق انسانیت کو عہد دار بنا کر ابھرے، ایسے ایسے لوگ دنیاوی ترقی میں اپنے عہدوں  
پر پہنچتے ہیں۔ تاج کو تسلر، وکلا، فلاسفر، مینکر، منسٹر، پرائکٹسٹر، گورنر، ڈاکٹر وغیرہ  
یا بڑے محکیمدار اور مذہبیات سے دلچسپی رکھنے والے خیراتی اداروں کے سربراہ اور روحانی  
پیشوا ہوتے ہیں۔

اس برج و ستارے کا اثر جہاں تک ہوں، عدالتوں، تقانون سازوں اور قانون کے  
محققوں مدد بھی کب نہ ہوں انسان، عہدہ، جگہ، شان، کوٹھوں والوں، خون کی تالیوں۔  
نظام ہنرمند اور دماغ پر ہوتا ہے، جگہ کے امراض، لغو، ذات الجنب، بھیجی پٹے کی خرابی  
کی طوط دھماں رکھیں۔ شرف مشتری میں تکسیر جذبہ محیط الاسرار یا نقش عکس جاندی پر  
کندہ کر کے سونے کا پانی پڑھو کر اپنے پاس رکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وَ نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ  
لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ لَا يُؤْذِي الْغَافِلِينَ الْاَحْسَانُ

عظیم مشتری



عظیم مشتری یہ ہے

عظیم مشتری کا اعلیٰ برج اوس کے تحت کندہ کیا ہے

زبان، منہ، گلے کی پھینسیوں اور زخموں کا علاج

ہندی کے تارہ دیتے ہیں کہ مرادہ کریں اللہ اگر زبانہ کلیت ہو تو ۵ نے ملک کو  
پانی میں جھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو بخود ذکر شکر ملا کر نہار منہ تا وقت صمت میں۔  
گرم اور باتن اسبیاد سے پرہیز کریں۔

# عورتوں سے متعلق

## برج حمل میکہ

منقلب، مذکر، رنگ سُرخ، آتش، گرم خشک، صغروی، مشرقی ہے، دن میں نوی گھنٹہ ہے۔ اور ماہِ قمر سے تعلق رکھتا ہے، اس برج کا مالک مرکب ہے۔

برج حمل کی خلاستی برجِ اسد، برجِ میزان سے اور دشمنی برجِ سنبلہ، برجِ عقرب، برجِ ثور سے ہے سپاڑ اور انسان کے سر پر اثر انداز ہو سکے۔

برج حمل میں سورج کو ۱۹ درجہ پر شرف ہوتا ہے اور زحل کو ۲۱ درجہ پر بہوٹا۔ زہرہ وہاں میں مبتلا ہوتا ہے۔

متر بیخ: نمیں صغریٰ جو شرف میں سعد بن جاتا ہے۔ برج حمل اور برجِ عقرب اور منگ کے دن اور ہفتہ کی شب کا مالک ہے۔

متر بیخ منقلب، سمت جنوب و مشرق، مذکر، آتش، گرم خشک، صغروی مزاج، رنگ سُرخ فتالی ہے۔

متر بیخ کو حمل کے برجِ جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور شمس کے برجِ اسد میں ۱۷ درجہ اور قمر کے برجِ سرطان میں ۲۸ درجہ پر بہوٹا اور زہرہ کے برجِ میزان اور برجِ ثوری کو درجہ ہوتا ہے بروز منگل بہ وقتِ فجر و مترِ قوی الاثر ہوتا ہے۔

متر بیخ آگ میں آتش فشاں، بھیڑ، چوہا، میدان جنگ، اسلحہ خانہ، اور جسمِ انسانی پر تیرہ گردن، کان سے تعلق ہے۔

برج حمل اور متر بیخ سے تعلق رکھنے والی عورتیں ریاضہ ترسانہ مزاج، سادہ لوح، اثراتِ رحم دل، صاف گو، بڑی با وفا، خوش گفتار، خوش رفتار، عقلمند، ہوشیار ہوتی ہیں۔

سب کر دین، بازار و بیرونی کھن کا نشان ہوتا ہے۔ دولتِ مندی اور عیشِ پرستی کے عام حور سے حال ہوتی ہیں۔ رحم دل ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بے چین ہو کر سب بچہ گزر رہی ہیں۔ سادہ دار، صدق پسند اور نڈر رہنمائی وجہ سے ہر غرغرض کے دھوکے میں

پھنس جاتی ہیں اور جہنم ہوئی ہیں مگر نیک نیتی اور عقلندی کی بنا پر ہر اکھس اور جھگڑے پر قابو پالیتی ہیں۔ اپنے شوہر کی وفادار، خدمت گزار ضرورت پر جان و مال کی بازی لگا سکتی ہیں ان کی گھریلو زندگی خوشگوار ہوتی ہے، لیکن گھریلو زندگی کی خوشی کے یہ بہت کچھ کرنا پڑتا ہے اس لیے مالی پریشانیوں سے عام طور پر محفوظ رہتی ہیں کیونکہ یہ خود کو کبھی کسی بڑی خواہش کا غلام نہیں بناتیں۔

بڑوں کا ادب کسے، خصوصاً شوہر کے ماں باپ کی خدمت اگرچہ ان کا طرز عمل غلط مزاج ہو۔ صبر سے کام لے۔ خدا اور رسول کی رضا ان کی رضا میں پوشیدہ جاتے۔  
**ہدایت**  
 اللہ تعالیٰ صبر و اخلاص کا نیک پھل، اولاد کی شکل میں عطا فرمائے گا۔ تیری گود میں خوشیوں کے پھول کھلیں گے۔ آج کی حکمرانہ، یا مظلومانہ، زندگی اسی پھولوں کی خوشبو کے ساتھ حاکمانہ دور میں تبدیل ہو جائے گی۔

اب نواب شاہ کے در پر دشیر اس گھر کی ملک، محافظ، ناظر، مسلح، مصلو ہو گی۔ اگر تو نے خدا کے احکام کو فراموش نہ کیا، اولاد کو خدا کا مال اور اس کی امانت سمجھ کر خدا اور رسول کی مرضی کے مطابق پالا ان کی تعلیم و تربیت کی تو اسی عظیم بشارتوں سے سرفراز فرمایا جائے گا کہ اسی ماؤں کو ہر بچہ کی ولادت پر شہادت کا ثواب۔ ہر بار دودھ پلانے پر غازی کا ثواب صرف پیار و محبت سے دیکھنے والے ہم اللہ بڑھ کر ضرر کھلانے بلکہ ہر نعمت پر ماں باپ دونوں کو صدقے کا ثواب ملے گا۔

## لیکھو ریا، اندام نہانی کی سوزش

۵ پتہ ہدی کے رات کو بھگو کر صبح کو پنچوڑ لیں اور شکر ملا کر پی لیں۔  
 کے لیے

ہدی کے ۵ پتوں کے سفوف کا مول کریں۔

اندام نہانی کی سوزش کے لیے اکسیر صفت دوا ہے۔



## برج ثور (برکھ)

ثابت، کوئت، رنگ سفید، خاک، سرد خشک، سوداوی، جنوبی، رات میں قوی الاثر ہوتا ہے اور ماہ صفر النفر سے متعلق ہے، اس کا مالک زہرہ ہے۔

برج ثور کی دوستی مہر و قمر اور برج سنبل سے اور دشمنی برج حمل اور برج میزان سے ہے۔

برج ثور میں قمر کو ۳ درجہ پر شرن اور مژگنا دبال میں مبتلا ہوتا ہے، میدان اور فسان کے چہرے سے اس کا تعلق ہے۔

زہرہ کا (شکر) زہرہ برج ثور اور میزان اور مہر کے دن اور منگل کی شب کا مالک ہے اور قمر و مہر کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔

زہرہ ۵۔ زہرہ کو مشتری کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر شرن اور عطارد کے برج جوزا میں عطارد اور عطارد کے دوسرے برج سنبل میں ۲۵ درجہ پر حمل و قمر میں مرکز درجہ تا

زہرہ ۶۔ کوئت، باوی، سرد و زلیجی جنوبی مشرقی، سدا صفر رنگ شریف و سفید ہے۔

برج ثور اور زہرہ سے نسبت رکھنے والی خاتمیں ہر قسم کی زنا و خبیثیوں سے آزارتھوتی ہیں۔ زہرہ کی خود خالی اور خود مستائی کی خواہش اور غور و شن کا پلہ دوسرے آسان پر پہنچ چکا ہے، اس لیے پیدا و خستل، ذہنی ارتقاء، مرتبہ اور عہدے میں ترقی، فنون لطیفہ، آرٹ، خوش بینی، اور خوش نوائی، ذوقِ طرب، تاج رنگ، خوش پوشی، بناؤ سنگار سے رغبت پیدا کرنا، میدان، کھیت، چراگاہ، حملہ گھرانہ، بازر، صرافہ بازار سے اور شریف گھروں و عورتوں اور ان کے گھرانے میں ملاوٹ و خصلت سے متعلق ہے۔

عام طور پر جو عورتیں اس سے وابستہ ہوتی ہیں وہ خوبصورت، خوب سیرت، خوش خلق، عقلمند، امن پسند، تعلیمات، تقریبات، گفتگو اور زبان میں شماس، دستکار، امور مائدہ ماری، تربیت کے مطابق رہن سہن، پسند کرتی ہیں۔

زہرہ، خود خالی، اور خود کو دوسرے سے برتر سمجھنے سے بچے، شوہر اور اس کے ماں باپ کی عزت و عظمت غیروں کی طرح نہیں، خدائی قاتل کے مطابق سمجھے

ہدایت

عورت کا کام ایک نرس کی طرح مسکرمہ یعنی کا استقبال کرنا، محبت نما اداؤں سے اس کی خدمت انجام دینا ان کی ملازمت کے فرائض میں داخل ہیں۔ اگرچہ بعض کیسای قابل نفرت عادات کا حامل ہو مگر نرس ان سے قطع نظر اپنے فرائض انجام دیتی ہے کہ مجھے اس سے کیا لینا ہے، مجھے تو اس کی خدمت کی تنخواہ کئی اور سے ملتی ہے اس طرح ہر عورت کو شوہر اور اس کے ماں باپ کی خدمت و اطاعت کا اجر خدا سے ملتا ہے۔ اگر تو نے اس پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ آخرت کے اجر سے پہلے تیرے شوہر اور اس کی ماں بہنوں کے دل میں تیرے محبت ڈال دے گا، اور انکی تعریف سے تیری دنیا مہک اٹھے گی تیرا خصلت سلوک آخرت کو بھی سنوارے گا۔

خدا کی یاد اور اس کی عبادت سے غافل نہ ہو۔ دردمند اور دلی تکلیفات کا اندیشہ ہے۔ اولاد کی زندگی کو خطرہ رہے۔ سر کے بال اور بدن کے کپڑے کی بہت حفاظت کرے کہ اس کے ذریعہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔  
نقشب اکبر اعظم بہت مفید ہوگا۔ ساتھ ہی یہ عبارت بھی نقل کر کے گلے میں ڈالے۔

عظیم رہو

عَاہَا لَامَہ لَہ  
اَلَا لَمَہ مَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْعَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ  
السَّمَوٰتِ وَارْاَ شَمْسٌ وَجَعَلَ الْخَلَمَاتِ وَ الشُّوَرِ  
تَعَالٰی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہُمْ فَبَشِّرْهُم بِاَنَّہُمْ  
یَا رَحِیْمٌ اَسْتَوْنَا یَا سَفِیْا قُرْبَا یَا اَللّٰہُ حَسْبِیْ اَللّٰہُ  
عَلِیْہِ تَوَكَّلْتُ وَھُوَ تَعَالٰی الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ  
اس دُعا کے ساتھ زہرہ کا مسلم لکھ کر بھی گلے میں ڈالے۔

- (۱) عرق انساں در آئین کا درد اور چٹوں کی اکن کا علاج بہ مہدی۔ حب الزناد برابر برابریں اور جوئے آئین میں ملا کر سر کریں مل کر کے مالش کریں۔
- (۲) سونٹھ، نلک کھارا، جوتن بہت ہلکے پس کر کر کے تل میں ملا کر لپکے اٹھ سے مالش کریں۔ اور پوست خیر و بد بٹا مل تیرا گل خیرا دودھ دودھ مٹھو پانی میں جوش دیں کچھ جھلک کر خود کر سیکان کریں

## برج جوزاردھن

ذو جدین، رنگ بد، مذکور، بادی، گرم تر، دھوی، مغربی دن سے متعلق ہے اس کا ماہ ربیع الاول سے تعلق ہے۔ اس برج کا مالک عطار ہے، جس کو ہندی میں (بدھوار) کہتے ہیں۔

برج جوزا کی دہائی برہا قوس اور دارا و میزان سے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے، جنگل اور جنگل پر سے بغیر سہول اور بھل کے درختوں سے ہے، عطار کو شرف اپنے ہی برج سنبھ میں ہوتا ہے اور مرتاج کے برج مغرب میں عروق اور شستری کے برج قوت میں ۵ اور جہ پر بیٹا اور ہرہ کے برج ثور شستری کے برہا قوس میں گزرتا ہے، عطار و بدھ کے دن کا اور اتوار کی رات کا حاکم ہے، وقت فجر و مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

منشبت ہے، شمس برج میں شمس سعد برہا میں سعد، بادی، گرم تر، دھوی رنگ، فاضی، عطار، ذو جدین مغربی ہے، عطار و بھیل کے میدان اونچے نیچے مکان، کچہری، منشی خانہ، دفتر، باغ، محافظہ اور جسم انسانی میں دماغ، زبان، ہاتھ پاؤں پر اثر ڈالتا ہے۔

اس ستارے اور برج سے نسبت رکھنے والی عورتیں اپنے کو مستقل مزاج ثابت اثرات کرتی ہیں مگر ہوتی نہیں مگر تباہی کے دوسروں کو اپنا منہ اٹانے کا مسلک رکھتی ہیں، دلکش گندی رنگ، بلند قد، ہر دل عزیز، رحم دل، دوسروں کی خدمت کا جذبہ اس درجہ ہوتا ہے کہ اپنا کام اور اور اچھوڑ کر دوسرے کے کام میں لگ جانا عادت بن جاتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ کیسا ہی شتم سلوک سے پیش آئے مگر بدلہ برائی سے ملتا ہے خاص کر عورتیں اس سے ملنے اور سبیل بننے کے لیے حیات رہیں اور اس کا رویہ بھی بدو راہ سب کے ساتھ یکساں رہے مگر اس پر بھی بدلہ برائی سے ملے۔ مگر گھربلو زندگی راحت و آرام سے گزرے۔ شوہر دیوانگی کی حد تک چاہے اپنے ماں باپ عزیز و اقربا سے نظریں پھیرے۔ بعض عورتوں کے لیے تو مفت کی نعمت اور بے مشقت راحت کے مصداق خوشیوں میں صدا کو سمجھنا بیٹھتی ہیں۔

ہی دفت عورت کے امتحان و آزمائش کا ہے کہ عورت اپنے محبوب شوہر کو ہدایت و درخ کی آگ سے بچا کر جنت کی پرکیت نعمتوں کی دلت کس طرح مائل کرے،

اگرچہ میں باپ کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھتا بھی بند نہ کرے، اگرچہ اس میں عورت کی پابہمت کا دخل نہ ہو، کچھ گھر والوں کی نازیبا حرکات ہی اس کی ذمہ دار ہوں مگر ایسی صورتوں کو ان کی باتوں سے نہیں بلکہ دوزخ کے دائمی عذاب سے بچنے اور شوہر کو بچانے کے لیے ماں باپ کی خدمت و اطاعت پر آمادہ کرنا ہے۔ اپنے محسن سلوک سے شوہر اور ماں باپ بیہنو کو خوش رکھنا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ کاروبار یا ملازمت کے سلسلے میں پریس میں رہنا ہو تو بھی خط و کتابت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کے لیے تنخواہ کا ایک حصہ مستقل بھجواتی رہے۔ اگرچہ شوہر نہ چاہے یا تنگی کا خدشہ کرے کہ بیہنا چاہے مگر شوہر کو راضی کرے نماز کی پابند رہے ہر کام حسب منشا ہوتا رہے گا اولاد نیک بخت ہوگی ستا بے کی خواست کو دور کرنے کے لیے طلسم و طار و شرف و طار دین مکہ کر پاس رکھے جس کے نیچے یہ عبارت ہو سکتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا خَیُّ یَا قُبُّومُ یَا حَافِظُ یَا نَافِعُ یَا مُعِیْنُ  
یَا مَالِکُ یَوْمَ الدِّیْنِ بِحَقِّ اَیَّاکَ نَعْبُدُ وَاَیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ نَحْصِفُ  
صَاحِبِ هٰذَا الْکِتَابِ بِحَقِّ هٰذَا نَعْبُدُ زَاہِبِ اِشْرَاحِیْ اَصُوْلِ  
صیادت صیادت ۱۱ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۱۱ ۵۵ ۲۲ مخ

### بواسیر قبض، دیگر امراض شکم

ایک لمبے عرصے تک انجیر کھانے کے بعد بواسیر کے سسے خشک ہو جاتے ہیں جن لوگوں کو تکلیف زیادہ ہو، ان کو صبح نہار منہ شہد کے شربت کے ساتھ ۵ سے ۶ دانہ خشک انجیر کے دیئے جائیں، جن کی تکلیف کم ہو اور نہ مصری زیادہ ہوں کو ہر کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل انجیر کھلائی جائے اور جن کے پیٹ میں مہلب ہو جو بکھانے کے بعد انجیر کھائیں۔

انجیر کے پھل پھل چوڑے کر دودھ نکال اگر متوں پر لگایا جائے تو وہ جڑ جاتے ہیں

## برج سرطان کرک

منقلب، موٹ، آبی، سرد تر، لطیف، رنگ سفید، بیل شمال ہے۔ اس کا اثر دن کے مقابل رات میں زیادہ ہوتا ہے۔ ماہ ذیحہ آٹھ سے نسبت رکھتا ہے۔ اس برج کا مالک تھر ہے۔

برج سرطان: ابلی ہے اس لیے ندی، نالے، بادش، سیلاب، کے پانی انسانی جسم میں سینہ اور دل سے اس کا تعلق ہے برج سرطان کی دوستی برج عقرب سے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے۔ برج سرطان میں مشتری کو ۲۱ درجہ پر شرف مرتکب کو ۲۸ درجہ پر بھوت اور زحل و بال میں مبتلا ہوتا ہے۔

چند دریاں (سندھ، سندھ، تپت، مذکر، آبی، سرد تر، لطیف، رنگ سفید، سمت شمال و مغرب مگر ہے۔ قمری برج سرطان، پیر کے دن اور جمعہ کی شب کا حاکم ہے وقت ظہر و مغرب زیادہ قوی ہوتا ہے۔

قصر کو زہرہ کے برج ثور میں ۳ درجہ پر شرف اور عطارد کے برج سنبلہ میں عروج اور مریخ کے برج عقرب میں ۲ درجہ پر بھوت۔ اور مشتری کے برج حمل میں کمزور ہوتا ہے۔ قصر: آبی اور برج آبی کا مالک ہے۔ اس لیے گھریلو زندگی سے تعلق ہے، نہانے دھوئے کے مقام، کنویں، ٹینک، تالاب، دھوئی گھاٹ، دلدلی جگہ، جسم انسانی میں دماغ، معدہ، چھاتیاں، آنکھوں سے اس کا تعلق ہے۔

اس برج و سیارے سے تعلق رکھنے والی صورتیں اگرچہ خوش قسمت ہوتی ہیں اثرات مگر اکثر خلیقات کا شکار رہتی ہیں۔ زیادہ خوبصورت ہوتی ہیں رنگ سرخ و سفید ہوتا ہے مگر جو صورتیں گندی ہی نہیں، سیاہ فام بھی ہوں تو چہرے کے نقوش اور نیچے ہنسی وہ کشش ہو کہ ای کو خوبصورتوں میں گنا جائے۔ سیاہ قد، ابرو کشیدہ ہنر مند، صاف گوشتی بات کہنے والی ہر عمر میں ہوگی۔ لیکن مغرور، ضدی، سرکش، انصافی بات پر بڑوں اور بہرہ ریزوں سے مدد نہ جانا، یا ناراض ہو جانا اور بھانے والوں کی بات کو ٹھکرا دینا اپنی بات اپنی ذات کی برتری بڑی عزیز رکھتی ہیں۔ زیادہ تعداد ان عورتوں کی ہوتی ہے جو سیدھی، سستی اور ہر ایک کی بات پر عمل کر لینا ان کی فطرت ہوتی ہے خوبصورت اشیاء

کی دلدل اور بہہ ہال یہ سب خواتین کوئی سادگی میں کوئی چالاک میں کوئی ضد کی وجہ سے نقصان خواہ  
کاشکار رہتی ہیں۔

**ہدایت** اگر ایسی عورتیں اپنی عادت میں اعتدال پیدا کر لیں تو زندگی بڑے سکون سے گزرتی  
ملازمت میں بڑے صبر آزمایا ماحول سے گزرنا پڑتا ہے ہوش مند خواتین اپنے  
آپ کو اسی ماحول میں ڈھال سکتی ہیں اور کل زندگی ایک ہی جگہ گزار دیتی ہیں تودہ کیا وجہ کہ وہ  
شوہر اور اس کے گھر کو اپنا گھر اور اس کے گھر والوں کو اپنے گھر والے سمجھ کر اپنے آپ کو خدا اور  
رسول کی خاطر بدل کر پر سکون زندگی نہیں گزار سکتیں۔ خدا اس صبر کا پھل دنیا میں فرمانبردار  
اولاد کی شکل میں اور آخرت میں جہنم و ظلمات کی صورت میں عطا فرمائے گا یہ تنویذ منکھ کر گئے ہیں  
ڈالے، انشاء اللہ طبیعت اعتدال پر آجائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ الامان الامان الامان  
من ذوال الاحسان وشر الشیطان اللہم یا قدیم الاحسان یا غفور  
یا رحیم یا رحمن جمیع عیسیٰ ایسا اشرایا ازونی اصابت الا و فی  
یا حمی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام ۱۱ ۲۲ ۵۵ ۴۳ ۵۵ ۴۴ ۶۶ ۷۷

### یرقان (پیلیا) اور تلی کا علاج

مہدی کے ہفتے رات کو بھگو دیں، صبح چوڑ کر شکر ملا کر نہار منہ تادقت صحت پی یا کریں  
نہایت مفید دوا ہے۔

بہی اشیاء چاول، دایں، گوشت، وغیرہ سے پرہیز کریں۔

### ناخن پھٹنے، سڑنے، ٹیڑھے ہونے کا علاج

مہدی کے تازہ پتے کوٹ کر زخم پر لگائیں اکسیر صفت دوا ہے۔

چوڑ گنے سے ناخن کالا پڑ جائے یا بہت زیادہ ٹوچ جائے تو مہدی میں برک

ملا کر لگانے سے نقصان اور خوبصورت ناخن عمل آتا ہے

مجد مفید دوا ہے۔

## برج اسد سنگھ

ثابت، مزین، آتش، گرم خشک، صفراوی، مذکر، رنگ سرخ، زرد، مشرقی دن میں قوی اثر ہے اور مہما جمادی الاول سے تعلق رکھتا ہے۔ برج اسد کا مالک شمس (سورج) ہے۔

برج اسد کی دوستی برج حمل اور برج قوس سے ہے اور دشمنی برج حوت سے ہے، پہاڑ اور انسانی شکم سے اس کا تعلق ہے برج اسد میں نہ کسی ستارے کو شرف ہے نہ ہیبوط، صرف زحل و بال میں مبتلا ہوتا ہے۔

شمس، سعد، ثابت، مذکر، آتش، گرم خشک، صفراوی، رنگ زعفرانی، زرد و سنہری مائل، ذائقہ کڑوا، مشرقی اقوار کے دن اور مہمات کی شب پر حاکم ہے، شمس کو شریعہ کے برج حمل میں ۱۹ درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے اور قمر کے برج سرطان میں طردن اور نہ ہر کے برج میزان میں ۱۹ درجہ پر ہیبوط اور زحل کے برج دلو میں کمزور ہوتا ہے، برزاقوار ظہر و عصر کے وقت قوی اثر ہوتا ہے۔

شمس، اعتراف، نظم، شمس کا بادشاہ اور کل سیاروں پر حاکم ہوتے ہوئے شرف و زوال اور ہیبوط و وبال کا شکار ہونا شمس پرستوں کے لیے عبرت، حمایت کا ذریعہ ہے کہ محمود شمس و قمر کا حلق و مالک کوئی اور ہے کہ جس کی مرضی کے مطابق یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔

ستارہ شمس اور برج اسد سے تعلق رکھنے والی عہدیں بلند قامت، خوبصورت اثرات خوش احوال، خوش خو، فراخ روزی، یعنی خوش قسمت اور خوش قسمتی بانٹنے والی ماں باپ کے گھر ہے تو انھیں اور سوہرے لگھ جائے تو اسے دولت مند بنا دے ایسی قوم میں اپنی اوما بنے خاندان کی عزت و عظمت کا بہت ہی خیال رکھتی ہیں کہ کوئی ایسا کام کسی بھی حالت میں نہ ہو جس سے ان کے خاندان کی عزت و شہرت پامال ہو۔ رکھ رکھاؤ اور پرہیزی ان بان سے رہنا کوئی ان سے سیکھے ان پر گناہی برا وقت کیوں نہ آن پڑے یہ اپنی آن پر آج برواشت نہیں کر سکتیں۔ یہ اپنے آپ میں اپنے حالات میں گمن رہتی ہیں بعض لوگ ان کو مغرور سمجھتے ہیں جبکہ یہ غرور نہیں، ہاں اس برج کی اکثر خواہشیں مغرور ہوتی ہیں مگر ان کا غرور انہوں سے نہیں ہوتا خواہ شہر ہو یا توہر کے ماں باپ عزیز و اقربا، ان عزت میں فطری نقص ملتا ہے اور ماضی حال کا ماحول بھی جو دوسروں کے لیے تحکیت دہا بن جاتا ہے اس سے

کبھی شوہر اور بزرگوں کو بھی واسطہ پڑتا ہے جس سے ماحول پر لگندہ ہو جاتا ہے، بعض کو سب پر حکومت کرنے کا شوق زیادہ ہوتا ہے اگرچہ اس میں ناجائز حقوق کا استعمال نہیں ہوتا مگر سسرال والوں کو یہ جائز حکومت برداشت نہیں ہوتی جس سے اچھا ماحول بھی برباد ہو جاتا ہے۔

**پہلا بیت :** اپنی مادت دفعہ صلت میں اعتدال پیدا کریں نیکی کی ترفیب بھی محسن اخلاق سے ہو تو اس کا انزاجا ہوتا ہے۔ اگر یہ مادت نہیں بدلتی تو آپ کی ہوا آپ کا ساتھ نہ بھٹکے گی اور آپ لڑکے کی شادی کرنے کے لیے ہر جتن کریں گی پہلی بچی کو ہر ناجائز اہرام لگا کر نکالنا چاہیں گی۔ جس سے بیٹا بنیں بھی ہو سکتا ہے اور بہو بد کلائی پر اتر آتی ہے۔ اگرچہ قصور آپ کا ہو گا۔ اسی لیے آپ ہوش سے کام لیں۔

آخرت کی سزا آپ نہ سہہ سکیں گی اس وقت سے ڈبیئے موت سر پر سوا ہے اگر آپ نے اپنے ادھر حکومت کر کے بد عار یا تو دنیا دی کا یا بیباں، شوہر کا کامل پیار، ساس کی محبت بھری دعائیں، بہو کا آرام جن آخرت کی بشارت، ہر چاند دیکھنے کی کوشش کرے اور نیا چاند دیکھ کر چاندی کے سنے دیکھے اور قد نقل شکرانے کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد الحمد ۱۱۔ بار سورہ اخلاص پڑھے، تمام نقصان دہ مادات کا نعم البدل ہے۔

## ابتدائی جذام کا علاج

مہدی کے ۵ تپے رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو پنجوڑ کر شکر ملا کر اگر چالیس دن متواتر پیا جائے تو ابتدائی جذام کو ٹھیک کرتا اور زخموں کو سمیر دیتا ہے۔

جذام والے مریض کو اس دوا کے ساتھ بکری کا گوشت کھانا چاہیئے۔

بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

آزمودہ ہے۔



## برج سنبلہ (کنیا)

دوجہ دین، رنگ گندمی، خاک، مزاج سرد خشک سوداوی، سمت جنوبی، میل ہے یعنی رات میں قوی الاثر ہے اور ماہ جمادی الآخر سے تعلق رکھتا ہے۔ برج سنبلہ کا مالک عطارد ہے۔

سورج سنبلہ کی دوتی برج حوت، برج ثور، برج جدی اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ برج سنبلہ میں شرف و عطوت عطارد کو ہوتا ہے جو سنبلہ کا مالک ہے اور نہ کو ۲۰ درجہ پر پہنچتا اور مشتری و اہل میں سنبلہ ہوتا ہے۔

برج سنبلہ وہ جزا کا مالک ہے اللہ بدھ کے دن اور اوار کی رات پر حاکم ہے، عطارد کو عطارد اپنے تین برج سنبلہ میں شرف اور مرتبہ کے برج عقرب میں عروج اور مشتری کے برج حوت میں ۵ اور ۱۰ درجہ پہنچتا اور نہ کے برج ثور اور مشتری کے برج قوس میں کمزور وقت پر مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

عطارد ابھی غمی بھی سعد۔ اس پے دوجہ دین کہتے ہیں۔ بادی گرم تر، دھوی مزاج ہے، رنگ گہرا فاقہ لال، سفید مال، ذائقہ حبشہ، سمت مغرب ہے۔

اس طالع کی عورت میں خفا و عداوت کی ہوتی ہیں، مگر شکل و لباس بہت اثرات میں کچھ ملتی جلتی ہوتی ہیں جیسے خوبصورت، پرکشش، ابرو کشیدہ، رنگ سرخ و سفید یا گندمی اور ملتی جلتی ہیں، عادات و اطوار میں سلیقہ مند، ذخائر و سفیدہ، بردبار، تعدل خدا ترس، باصلاحیت ہوتی ہیں۔ اور بعض کردار کی مضبوطی اور پختگی کے ساتھ ضداد انا کے سبب اپنی زندگی کو تلخ بنا لیتی ہیں، حالانکہ چالاک لوگ محبت کا جال ڈال کر ضد اور آنا کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ بعد کو کھینچتی ہیں مگر شریف النفس اور سیدھے افراد کے سامنے ضد و آنا کا ناک چلائی نہیں دیتی ہیں اسی لیے ہمدردوں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں، بعض بہت حساس بھی ہوتی ہیں جو سنوئی کی بات کو اپنی عزت و وقار کا مسئلہ بنا لیتی ہیں، اللہ بعض اکی بہت سے تعلق رکھنے والی دوسری صفات کا حامل ہوتی ہیں، یعنی ایک وقت انتہائی ظالم، شاک تیز مزاج، ہٹ دھرم، سنگ دل، غیر ذمہ دار، دوسرے وقت نرم اور بہت نرم دل دوسروں کی تکلیف دیکھ کر بیتاب ہو جاتی ہیں، لوگ ان کی دوسری شخصیت پر تعجب کرتے ہیں اور انکو

بیوقوف جانتے ہیں مگر ایسا نہیں کیونکہ یہ صفت بھی سبب سے متعلق ہے۔

ہدایت  
 بہ طور میں اپنی مادوں کو مشدھارہ لگتی ہیں۔ اگر یہ کہیں کہ نہ تو گئے کو کبریٰ  
 بنا یا جاسکتا ہے۔ بکری کو کتا۔ جو جیسا ہے اس سے وہ ہی کام کیا جائے گا۔  
 ایسا نہیں بلکہ وہاں جنس کی تبدیلی کی بات ہے جو ناممکن ہے اور یہاں مادہ کی بات ہے جو  
 بدل جاسکتی ہے۔

کفار یہ مٹانے اپنی فطری مادوں کو اسلام کے نام پر بدل ڈالا۔ آپ مسلمان ہو کر اسلام  
 اور خدا اور رسول کے لیے اپنی کوسلیں بدل سکتیں، مگر اس میں آپ ہی کا فائدہ ہے کہ آپ کا  
 گھر دنیا ہی جس نمودار جنت بن جائے گا۔ اور آخرت میں حقیقی جنت کے مزے پیو گی !  
 باب کا قصہ یہ توں پر نہ آتا رہی کہ بچے بے قصور مار کھا کر باقی بنتے ہیں۔ یہ عادت بھی  
 بدل لانا ہوگی۔ گھر کے کام کان میں سستی سے کام نہ لیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ جو عورت  
 شوہر کے بغیر موجودگی میں اس کے مال و عایدی عصمت کی مخالفت کرتی ہے اور شوہر کے انتظار  
 میں وقت گزارتی ہے وہ سسرال کے حافظہ خازنوں کا ثواب پاتی ہے۔ اور جب بسم اللہ چھو کر  
 بیچے کو دودھ پلاتی ہے۔ وہ میدان کارزار میں لڑنے والے نازیوں کو ثواب پاتی ہے۔ جو  
 عورتیں تیرے سامنے دوسروں کی تعریف اور تہنیت شوہر اور تیری ساس کی برائی کرے  
 اس سے ہوشیار رہے۔ کہ وہ جہنم میں ڈھکیلنا جا رہی ہے۔

کشتائی، نیز ساس، مرنے سے پرہیز کرے اور اس دعا کا ورد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا احمد یا دائم یا قاسم یا علیم یا حلیم یا حکیم

یا شکور یا یاد انیا سبحان و هو الحق ۔

درم معدہ کی بخشش کا علاج معدی کے تازہ ۵ پتے کٹ کر ٹکڑا کر صبح و شام نودقت صحت

پیتے رہیں۔ معدے کے درم میں نبوں کا بڑا بواپ بھی مفید ہے۔

گرم باطنی استیسا سے پرہیز کریں

## برج میزان (ملا)

منقلب۔ رنگ گندی، بادی گرم تر۔ دھوی، مغربی۔ دن میں قوی الاثر ہے ماہِ ربیعِ جب سے تعلق رکھتا ہے۔ برج میزان کا ملک زہرہ ہے۔

برج میزان کی دوستی برج جوزا سے ہے اور دشمنی برج ثور سے ہے۔ برج میزان میں زحل کو ۲۱ درج پر شرف اور شمس کو ۱۹ درج پر بیہوش، مریخ و ال کا شکار ہوتا ہے۔

زہرہ : برج میزان، برج ثور، جمعہ کے دن اور مٹل کی رات کا حاکم ہے۔  
زہرہ : سعد موثقت۔ ذاتہ کھٹا، مزاج بادی گرم تر دھوی ہے۔ منقلب رنگ سفیدی مائل سیلا یا گندی ہے۔

زہرہ : کوہندی میں (شکر) کہتے ہیں۔ جمعہ کے دن وقت ظہر و فجر زیادہ قوی ہوتا ہے۔  
زہرہ کو مشتری کے برج حوت میں، ۲۰ درج پر شرف اور عطارد کے برج جوزا میں عروق اور عطارد کے دوسرے برج سنبلہ میں بیہوش اور مریخ کے دونوں برج حمل و عقرب میں کمزور ہوتا ہے۔  
برج میزان خمس اور زہرہ سعدہ جمعہ سعدہ ان دونوں کی سعادت نے برج میزان اثرات کے خمس اثرات کو زائل کر دیا، اس سے منسوب خوافین دل پر نقش کو جلتے والی دامن یا سادگی کی حامل ہوتی ہیں یا مام خواہ تین سے زیادہ حساس، جذباتی اور محبت کی بھوک ہوتی ہیں۔ خواہ وہ محبت ماں باپ، بیس بھائیوں سے ملے، جس سے بھی ان کو محبت ملے، اس کی ہو کر رہ جاتی ہیں اور اس محبت کے خلاف معمولی بات بھی سنا گوارہ نہیں کرتیں اور شوہر کے متعلق یہ جانتے ہوئے کہ سچی اور دائمی محبت شوہر سے ملتی ہے اس لیے شوہر کی محبت کے تصور میں وقت گزارتی ہیں۔

اگر واقعی محبت کرنے والا شوہر مل گیا تو اس کی زندگی قابلِ رشک ہوتی ہے اور کبھی شوہر اور اس کے گھر والوں کو شکایت کا موقع نہیں ملتا۔ ایسی عورتیں شوہر کی محبت بھی نہ پا سکیں تو ٹوٹ جاتی ہیں ان کے جسم کا ہر ہر انگ ٹوٹ جاتا ہے اور محبت کا خیال مکمل سار ہو جاتا ہے، وہ استقام کی صلاحیت نہیں رکھتیں بس اپنے میں گھلتی رہتی ہیں مگر شوہر اور اس کے گھر والوں کی بُرائی سنا گوارہ نہیں ہوتا، کیونکہ وہ سچی اور حقیقی محبت کرتی ہیں۔ اس برج کی بعض عورتیں اس محبت میں کسی کی شرکت گوارہ نہیں کرتیں اس لیے ہر ایک کو شک کی نظر سے دیکھتی ہیں اگرچہ شک کی وجہ

سے بڑی کو نکھرانے والا شک نہیں پاتا۔

جنت میں تو اس قدر دل پید کرنا تھا کہ بس کی بات نہیں، مگر شک کو صبر  
ہدایت سے بدلایا جاسکتا ہے۔ فرمائشات اور روز کی نئی خواہشات کو روکا جاسکتا ہے  
مگر یاد رکھو کہ تہاری جھڑپیاں، دیوریاں اور تمہاری سبیلیاں تہلہ سے مزاج سے  
واقف ہو کر صرف چھڑانے کے لیے ایسے اجاز میں گنگو کرتی ہیں کہ تم شک کرو اور جھلویا شوہر  
سے لڑو کہ اس طرح وہ شیطنت پرست فیضان کو خوش کر کے مذہبِ بکر میں اضافہ کرتی ہیں اور  
تم بھی گڑھار ہوتی ہو، صبر کر کے بس اپنے رب کو سامنے بنو اور اللہ کے کلام سے مدد پاؤ۔ جو  
نقش و سونچ اس کتاب میں ملے اس سے کام لو۔

یہ ماما کو تم ماس نندوں سے ملتی نہیں، ان کی نسی کر صبر کرو اور خدمت کر کے خدا کو راسی  
کرو۔ ہمارا اور آپ کا کام خدا اور رسول کو راضی کر کے جنت کے حبش حاصل کرنا ہیں، کوئی شک  
پاکر شک کر کے اور کوئی ڈکھ پاکر صبر کر کے جنت حاصل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماں بردار اولاد کے  
ذریعہ ہم دور کرے گا اس دعا کا درد رکھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا هَادِیْ یَا مُهْدِیْ یَا حَمِیْدُ یَا حَامِدُ یَا فَخْرُود  
یَا خَمْدُ یَا فِیْزُ یَا دَا شُ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ یَا اللّٰهَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ دِلْ مَا زَا لَنْ  
مُسْتَقْبِرُ بِخُشْ اِیَّاكَ تَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ تَسْتَعِیْنُ فَاَسْکِنِیْکُمْ اللّٰهُ وَ  
هُوَ السَّجِیْعُ الْفَلِیْعُ۔ بعد ہر نماز ایک یا ۳ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

۱۱ ۹ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

ناخون پالش کے لگانے سے نہ اسل و نہ ہو نہ فضل آتے۔ پھر نماز کا کیا سوال، غرض خیل پاس  
ملی ہو تو ناپاکی نہیں آتی اگر کسی حالت میں انتقال ہو جائے تو عورت کے لیے گھنہ مرت ویاوسی کی  
بات ہے، اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے، آمین۔ ناپاکی میں بلائیں مسلمان کو گھیرتی ہیں عشاء کر کے کہ آپ  
کسی مصیبت میں مبتلا ہوں۔

صبر کا درد ۱

مہدی کے بھول سو گئے تے گری سے ہو نوا اور دھم ہو جاتا ہے۔ لہ بھول پس کر گئے  
سے بہ طعن کا درد رنج ہو جاتا ہے۔

## برج عقرب (برکھ)

ثابت، مزاج آبی، سرد تر، لطیف رنگ سرخی مائل سیاہ، موٹ، اٹھالی ہے، دن کے مقابل رات میں زیادہ قوی الاثر ہوتا ہے اس کا تعلق ماہ شبان المعظم سے ہے، اس کا مالک مرتخ ہے۔

برج عقرب کی دو سختی برتاؤ اور برج سرطان سے ہے اور دشمنی برج حمل سے ہے۔ برج عقرب میں شرف کسی کو حاصل نہیں، فقر کو ہبوط، زہرہ و بال میں مبتلا ہوتا ہے۔

برج عقرب، آبی موٹ ہے اور جسم انسانی کے اعضاء مخصوصہ یعنی مرد و زن کے پوشیدہ اعضاء پر ہوتا ہے، جس کے سبب مردوں کو جریان اور عورتوں کو پرموت کی شکایت ہو سکتی ہے۔ ہندی نامے پال اور پانی کی منگی حوض دریا سمند سے تعلق رکھتا ہے۔

مربیخہ: خمس اصغر ہے مگر بحالت شرف سعد بن جاتا ہے، مرتخ، برج حمل اور برج عقرب اور منگل کے دن ہفتہ کی رات کا مالک ہے۔

مربیخہ: منقلب، سمت و جنوب مذکر، آتش، گرم خشک، صغریٰ، رنگ سرخ غلابی ہے۔ مرتخ کو برج جدی میں ۲۸ درجہ پر شرف اور خمس کے برج اسد میں ۶۰ درجہ اور قمر کے برج سرطان میں ۲۸ درجہ پر ہبوط اور زہرہ کے برج میزان اور برج ثور میں کمزور ہوتا ہے۔ بروز منگل بہ وقت فجر مغرب قوی الاثر ہوتا ہے۔

مربیخہ: آگ میں آتش فشاں، بھٹی، چولہا، اسکو خانہ، اور جسم انسانی کے چہرہ گردن کان سے تعلق ہے۔

اس برج سے تعلق رکھنے والی عورتیں خوش مزاج، خوش گفتار، دلکش اداؤں کی نائش اثرات کرنے والی اور بعض میں نائش نام کو نہیں ہوتی مگر فطری کشش کو نہیں چھپا پاتیں۔ بعض حاضر جواب ہوتی ہیں کہ ان کی حاضر جوابی سے بڑے بگلی نہیں بچتے اور یہ بات ہنسی مذاق سے تکلیف دہ حالات تک پہنچ جاتی ہے۔ بعض عورتوں میں ان سب خوبیوں کے ہوتے ہوئے فقر اور غرور اس حد تک ہوتا ہے کہ بر خوں دہ کے رہ جاتی ہے۔

بعض عورتیں احساس کمتری کا شکار ہوتی ہیں کہ میری بات کو نہ دیکھیں کیا گیا یا میری بات سن کر اس پر عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ احساس کبھی حد درجے حجاز کر جائے تو بات

خودکشی اور طلاق تک پہنچ سکتی ہے اگر ایسی عورتیں معلوم ہوں تو بچوں کی پٹائی خوب ہو جاتی ہے۔ بعض عورتیں حسین حسین علم و علم خوش مزاج خوش مزاج ہوتے ہوئے غضبناک حد تک غصہ و رنج ہوتی ہیں ان سب میں سچائی و صداقت تقریباً مشترک ہے یہ چاہے نہیں کر ممال جائیں یا منہ لٹا کر بیٹھ جائیں یا فقہ کا اظہار کریں ہر حال میں اہل خانہ اور متعلقین کو غم و فکر کرنا چاہیے کہ جو بات اس نے کہی ہے یا جس بات سے انکار کیا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے تو اس میں وہ سچی ثابت ہوگی اسی طرح بعض عورتوں کو اسی برتن کی نسبت سے کچھ کہہ کر بھڑکاوا جاتا ہے مگر انھیں غم نہیں۔ خودکشی عادت بدلنے کا خیال۔

**ہدایت** سچائی و صداقت ایک وصفت خاصہ ہے خدا کا وسیلہ اور نعمت ہے مگر سچ کا اظہار سوچنا کہہ کر بچا جائے بھوٹ نہ بول کر صرف خاموشی سے کسی کا دل جیت سکتی ہیں کسی دشمن کے دل میں محبت کا سرت چڑھا سکتی ہیں کسی کے گھر کو آجھنے سے بچا سکتی ہیں اور مزہ تو جب ہے کہ خود پر الزام لگے اور الزام لگانے والی سانس بوترے جیون ساتھی میرے محافظ و نگہبان، تیری جنت کا ہم سفر، میری گود کو بھولوں سے بھلنے والے کی ماں ہے تیری خاموشی ماں کو بیٹے کے سامنے حقیقہ ہونے سے بچا لے سکے۔ تو خدا تیری عظمت کو بڑھا دے گا۔ ایک بوی سے عمل کر کے بتا دیا کہ ماس نے بھوکے سامنے بھائے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لیے اور بیٹے کو آتے دیکھ کر بولیں۔ لاؤ بھائے مجھے دے دو تھوڑی سی ممنوعہ اہیں گے، تم رکھ کر بھول گئیں تو کیا ہوگا۔

بہو کہ گئی کہ یہ کیا کھیل ہے اور انجام کیا ہوگا؟ بہو نے کمال دانش مندی سے خود کو بچا دیا اور ماس کے دل میں بھی گھر کر دیا۔ اس نے کہا، ماں! میں نے پہلے ہی آپ کی جیب میں رکھ دیئے ہیں، دیکھیے آپ کی جیب میں ہیں اسی طرح آپ بھی خود کو بدلے، شوہر اور ماس بندوں کے مزاج کو بھی اس کتاب کے ذریعے بدلے۔ گھر بدلنے کی کوشش نہ کیجئے ایک مسلمان کی بیٹی، بیٹو، بیوی، صوف ماس کی وجہ سے گھر بدلے اگر خدا نے تمہارا گھر جنت سے دور نہیں بلکہ جہنم کا ہوگا، یہ کما و سنہ گھر ثابت ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ  
وَالْفَرْشِ الْمَجِیدِ فَعَالٍ لَّمَّا یُرِیدُ یَا نُوْرَ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مُغْنِیَّ  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔ (۱۱۱-۲-۱۹) ص ۱۱۱

## برج قوس (دھن)

ذو جسدین، آتش، گرم، خشک، مسفرادی، رنگ، فاختی یا سند، مشرقی، مذکر، مفصل، لٹاک سے تعلق رکھتا ہے۔

برج قوس کی دوستی برج جوزا، برج دلو، برج میزان سے ہے، دشمنی کسی سے نہیں، بلند مقامات پہاڑ اور انسانی کھٹے، رانوں سے اس کا تعلق ہے۔

برج قوس میں زحل کو اوج، زہرہ کو زور، عطارد و بالی کا شکار ہوتا ہے۔

برج قوس، سعد اکبر ہے اس کا مالک مشتری ہے برج قوس کی ہندی میں دھن کہتے ہیں۔

مشتری: برج قوس، اور برج حوت، جموں کے دن اور پیرک مات کا مالک ہے، مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵، دوج پر شرف اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۱۵، درجہ ہو ط اور عطارد کے دونوں برج جوزا، سنبلہ میں مکرور اور ہر ز جموں فبر و مغرب کے وقت قوی اثر ہوتا ہے۔

مشتری: ثابت مؤقتہ آتش، گرم، خشک، مسفرادی، ذائقہ میٹھا، رنگ گہرا سہرا سمت شمال مشرقی ہے۔ مشتری، سعد اکبر ہے ہندی میں برہسپت کہتے ہیں اس کا کام سکونت کرنا، حکومت جتانہ ہے۔

مشتری کا تعلق عبادت گاہوں، مدارس، قانون ساز مجلسوں اور اس پر عمل کرنے اور کرانے مذہب کتب خانوں، ٹکڑے قضا، اور دلاست کے گھر کو محفوظ رکھنے سے ہے۔

برج قوس اور مشتری سے نسبت رکھنے والی صورتیں دولت مند خوبصورت، اثرات خوبصورت ہوتی ہیں اور حجامان سے نسبت پیدا کرے وہ بھی دولت سے کیلے مگر بعض خوبصورت اور خوب سیرت تو ہوتی ہیں مگر خوش قسمت نہیں ہوتی ہیں۔

مگر بعض خوبصورت خوب سیرت دولت مند، اور دولت مند بنانے والی ہوتی ہیں۔ مگر کبھی ماں باپ کی بھائی کا غم، کبھی شوہر سے دوری یا بھائی کا غم کبھی سسرال کا غم، کبھی اولاد کا غم مگر ہر تکلیف و الم کے بعد راحت کی بشارت اور غم کے بعد خوشی کا گھر دہا مگر ہر غم و الم میں تنہا نہیں سب برابر کے شریک ہیں۔

زبانہ تراکیب خواہیں میں خوبصورتی، خوب سیرت، خوش بختی، عادت و اطوار میں

نفاست پاکیزگی کے ساتھ باوقار زندگی گزارنے کی لگن ہوتی ہے اور پہلو میں دھڑکنے والوں  
 ودمند سنی، دوسروں کی مددگنا، دوسروں کے دکھ کو جٹانا ان کا نصب العین ہوتا ہے  
 بعض تو دشمنوں سے بھی اچھا سلوک کرتے ہیں۔ حالانکہ انھیں ان کے اس نیک سلوک کا اچھا  
 صلہ نہیں ملتا، مگر انھیں دوسروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے سے روکے جب بھی اپنی  
 عادت تنگ کرنے کو تیار نہیں ہوتیں (ان کی آزاد خیالی اور پابندی کے خلاف جنگ جو  
 اس برج کی صفت ہے) وہ نیک عمل کے ذریعہ پوری کرتی ہیں۔

یہ ہی وصف، سیاست، شہرت، عزت کی طلب حکومت کی چاہت اور اقتدار  
 ہدایت کی خواہش کے لیے جو مرد یا خواتین غریب پروری کے نام پر خرچ کریں دنیاوی  
 مقصد تو حاصل کریں مگر دینی آخری مفاد حاصل نہیں ہوتا، مبارک ہیں وہ مایوس نہیں  
 جو گھر میں رہ کر مجبور مخلوق کی خدمت کر کے جنت الہیہ و خیر عزت اور آخری نفع حاصل  
 کر رہے ہیں۔

میں ایسی محدثوں کے شوہروں اور ان کی ماسوں کو مبارکباد دے سکتا تھا کہ انہوں  
 کو وہ ایسی بیویوں اور ساسیوں ایسی بہوؤں کو ان کے نیک ارادوں سے غور کریں کہ آخرت  
 کی شہنشاہی انھیں ایسی بیوی اور بہو کے ذریعہ مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسی عورتوں کو  
 سجد تاج فرمان اولاد عطا فرما کر خوشیوں سے دامن بھر دیتا ہے۔ اس دعا کو لکھ کر اپنے  
 اور اپنے بچوں کے عمل میں ڈالے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا نُورُ يَا عَلِيَّ يَا نُورُ الْمَشْعُوتِ وَالْأَسْرَاحِ  
 يَا طَمْعُوسَ يَا طُوطِيَا مَفْصَا مَلَا ۱۱۱ ۸ محرم ۱۲ محرم ۱۳ اور طالع لدی محرم

## ایکزیما، چینیل، داد، بنگلوں کی خارش اور گینچ کا علاج

مہدی کے تازہ پتے، کھجور، حبث (ارشاد دباہون) سٹائے ملے، برابر وزن میں ہیں ان سب کو  
 پیس کر ۹ گنا ردمن زیتون میں ملا کر ۵ منٹ تکی آپٹ پر پکائیں اور تیل چھان کر رکھ لیں۔  
 اس کے متواتر لگالے سے مذکورہ بالا امراض ٹھیک ہو جائے ہیں اور بال بڑھنے کی رفتار تیز  
 ہو جاتی ہے۔ گرم بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔



## برج جدی (مکر)

منقلب، ثوث، مزاج خاک، سرد خشک، سوداوی، جنبل، ماہ شوال المکرم سے تعلق رکھا ہے۔ یہ برج لیل ہے اس لیے مات میں اس کا اثر زیادہ ہوتا ہے اور اس کا مالک زحل ہے۔

بورج جدی اک دوستی برج سنبھلے ہے اور دشمنی کسی سے نہیں ہے۔ انسان کی راتوں پر اس کا اثر ہوتا ہے اور جسم انسانی میں، تلی، دایاں کان، ہڈیاں، دانت، صلب اور خبیثے پر ہوتا ہے، زحل برج جدی، برج دلوا اور ہفتہ کے نیز بدھ کی رات کا حکم ہوتا ہے برج جدی میں مریخ کو ۲۸ درجہ پر شرف مشتری کو ۵ درجہ پر بھوٹ اور قمر و بال میں مبتلا ہوتا ہے

رحل، غم، بکر، منقلب، مذکر، خاک، سرد، خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کھیلا، صحت مزہل و جنبل ہے۔

رحل، کو برج میزان میں ۲۱ درجہ پر شرف اور مشتری کے برج قوس میں طالع اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر بھوٹ اور قمر کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں مکرور ہوتا ہے۔

رحل، کو جدی میں (سینور) کہتے ہیں، حضور مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی سنجے نے ہفتہ کا نام سینور رکھا ہوگا۔ ہفتہ کو بڑا مبارک دن ہے چاہے کہ زحل کے خمس اثرات کو ہفتہ کے دن کی سعادت نے نارسل کر دیا، مگر اس کے باوجود سمجھیں کہتے ہیں کہ زحل ستارہ تمام ستاروں سے سخت اور منحوس گنا گیا ہے۔ یہ بدکردار بنا دیتا ہے۔ اس کی فطرت حد سے تجاوز کرنا ہے۔ بے صبر این، بے اعتمادی، ضرور اہد فتنہ دہنا ہے۔

اس برج سے تعلق فوائین کی شکل و شباهت چہرہ کمرہ، چال، احوال، صورت اثرات و سیرت، گفت و شنید، ہنسنے رونے، اٹھنے بیٹھنے کے انداز سے یہ بنا یا مشکل ہے کہ یہ اس جتنے تعلق رکھتی ہیں کسی آدمی یا ذہنیت و خصوصیت ہے اور کسی آدمی عمریت کسی آدمی محبوبیت و کسی میں نفرت غرض کل عادات کل انداز و اکا نہ خصوصیات کی حامل بلکہ وہی آدمی وقت و نکش، کسی وقت قابل نفرت، غرض ہرچ اور ستارہ منقلب یعنی

ہر آن بدلتے رہنے والے اوصاف کا معاملہ ہے اس طرح اس برت و تیار سے کی خواہش کے حالات نہ صرف دوسروں کے لیے ناقابل فہم ہوتے ہیں بلکہ وہ خود اپنی کسی ادا کے اچھے اور بُرے ہونے کا مستقل فیصلہ نہیں کر سکتیں ان کو اپنے اندر کسی خوبی کا نہ پانا ہی خوبی ہے کہ غرور و تمکنت سے دور، تواضع و انکساری کی پیکر، اپنی غلطی کا اعتراف کر لینا، ہر بات مان لینا، ہر نصیحت کو تسلیم کر لینا ہی انھیں نام جو رتوں سے ممتاز بنا دیتا ہے، انھیں دوسروں پر نہیں اپنی غایوں پر فخر اور رد و نا آتا ہے۔

اگر ایسی چیزوں کو ماں باپ، بہن بھائی یا شوہر ہوں کی ماس خند میں برا کہیں تو مجھے ہدایت ان پر رد و نا آتا ہے کہ جو بلا امتیاز ظالم و مظلوم سب کی غلٹیاں، پیکر انکساری جو اس سے نفرت کرے اور ظلم کرے اسی کے لیے روئے۔ ان سے تراش کر صبر کرے ادا ماس خند کی برائی نہ سن سکے، جو پاکیزگی و صداقت، عزت و شرافت کے لباس کو داغدار ہونے سے بچائے جو دل خدا اور رسول کے نام پر لرز اٹھتے، جو آنکھ اہل اللہ کی محبت میں جھلک اٹھتے اس کے ساتھ بہتار و مملوک، افزاد و بہتاں کی یہ بارش۔ الامان و الحفیظ۔ کیا ایسا سلوک کرنے والی مائیں نہیں خدا کے عتاب و عذاب سے نا آشنا ہیں، کیا بیت بیہوش کو آف نہ کرنے کی ہدایت اور بروقت سزا و عتاب ختم رکھنے کا حکم اس لیے دیا ہے کہ تم ماں اور ماس بنتے ہی موت کی تکلیف، قبر کے عذاب، روز حساب کے سوال و جواب اور قیامت کی جزا و سزا سے آزاد ہو۔ کیا جہنم کے بھڑکنے، شعلوں کا تپنا، خوف نہیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا جس بندے اور بندی پر کرم ہو گا اس سے فرمائے گا کہ میں نے اپنے حقوق معاف کیے مگر حقوق العباد، کہ جن کی تم نے حق تلفی کی ہے اس کی سزا سے نہیں بچ سکتیں جب تک وہ تمہیں معاف نہ کر دیں۔

کیا شوہر اپنی بیوی سے اور ماس اپنی بہو سے معافی چاہنے کی ہمت کر سکیں گے ؟

## چیچک کا علاج

چیچک والے کے پیروں کے ٹکڑوں، ہاتھوں، لگائی جاتے و اس کی نگاہیں ہماری سے محفوظ رہتی ہیں۔ بلکہ گرم اشتیاء سے پرہیز ہو اور چیچک کے آبلے بھی بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

## برج دلو (کنھ)

نائب، مذکر، باوی، گرم ترادھوی، رنگ بنروز سیاہ، مغربی، ماہ ذیقعدہ سے تعلق رکھتا ہے۔ برج دلو مسد ہے، اس کا مالک زحل ہے۔

برج دلو کی دوستی برج جوزا، اور برج قوس سے ہے۔ دشمنی کسی سے نہیں، نہاری، یعنی اس سے اس کا تعلق ہے۔ برج دلو میں شرف کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ مگر کچھ برتاؤ لوٹ کر دلو اور شمس دہلی میں مبتلا ہوتا ہے ازل میں برتاؤ بدی برج دلو اور شنبہ یعنی ہفتہ کے دن اور شب چہار شنبہ یعنی بدھ کی رات کا مالک ہے، جنگل اور زمین سے جم انسانا میں گھسنے سے چنڈی تک اس کا اثر ہوتا ہے۔

زحل، دینگر، منتقل، مذکر، خاک، سرد خشک، سوداوی ہے رنگ کالا سنٹی ہے۔  
زحل، شمس، اکبر، منتقل، مذکر، مالک، سرد خشک، سوداوی، ذائقہ کڑوا کیلا، صحت مغرب و جنوب ہے۔

زحل، شرف زہر کے برج میزان میں ۲۱ درجہ اور مشتری کے برج قوس میں ۱۷ درجہ اور مریخ کے برج حمل میں ۲۱ درجہ پر پہنچتا، اللہ تعالیٰ کے برج سرطان اور شمس کے برج اسد میں گزرتا ہوتا ہے۔

زحل (سپر) یعنی اعظم رحمتہ تعالیٰ مدینہ فرات میں لگ کسی پنہونے ہفتہ کا نام سنجر، کھا پکا ہوائے یہاں ہفتہ تو بڑا مبارک دن ہے۔ زحل، اگر دیکھیں اکبر ہے اور برج دلو مسد ہے اور ہفتہ کی صلاوت دلو نے زحل کی محنت کو یکسر ختم کر دیا۔ یا یوں کہیے کہ زحل برج قوس میں تو شمس اثرات دکھاتا ہے، باقی بردن میں نازل رہا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو زحل سے منسوب مرد و عورت، جواری، مشربا، زانی، بد کردار، بد افعال، بد اخلاق ہوتے، مگر ہر فرد میں قور افعال برپا نہیں پائے جاتے۔

اس برج اور ستارے سے نسبت رکھنے والی خواتین قبول سعادت، باجواب نظر اثرات جہانی، ریب سن و گہر الشس کا زیادہ خیال رکھنے والی، بعض خواتین اپنی مجبورویں اور سختی و اماں کی وجہ سے سبب منشاء کچھ نہ کر سکیں تو اپنی محنت و لگن سے ذوق پور کر لیتی ہیں۔

بعض سیٹ کاٹ کر زہر و دھاس پر خراب کرتی ہیں، بعض تن پیٹ دونوں کو رنگ کھ کر گھر کو بھاتی ہیں اور جو فراخ روی یا دولت مند ہیں تو ان کی زیادہ دولت نہ بامش و آراشتہ۔

طرح ہوتی ہے اور اس کا کلمہ حجاب خانہ اور وہ خود بھی مجاہد عالم نظر آتی ہیں۔ بعض تو میکاپ اور قیمتی زیورات و لباس کی اس وجہ شائق ہوتی ہیں کہ یہ شوق جنون و دیوانگی کی عذک پہنچ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ احساس گھری کا شکار ہو جاتی ہیں۔ کیوں کہ وہ اپنی ترین توصیف سننے کی آئندہ میں سب کو گزرتی ہیں بعض کو یہی آئندہ سلیقہ مند کھانے پکانے اور تے نئے تراش و تراش کے لباس بنانے میں کمال تک پہنچا دیتی ہیں اور بعض کو معشکو غیر کار ثواب بنادیتی ہیں۔

اپنی تعریف سننے کے جذبے کو اہل خانہ میں ماں باپ بہن بھائی، چچا، مچھی، تایا، بہنات، مائیں، مائیں، مائیں یا شوہر، مائیں، مائیں اور خندوں تک محدود رکھیں کہ اپنی تعریف سنکر تعریف کر لے جائے کو دل میں جگہ دینے کی مکن پہلے سے آپ میں موجود ہے اور ہر تعریف کرنے والے کے دل سے آپ واقف نہیں کہ وہ خود غرض، مکرار، قریبی اور حاکم باز تو نہیں؟

بعض تو شادی کے بعد بھی چند روز میں بیزار ہو جاتے ہیں اور باوجود بوی کو ترستا ترستا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ کی بریلوی میں کسی عورت کا ہاتھ بھی چوس سکتا ہے اگرچہ وہ کتنی محبت کرنے والی بھی ہو سکتی ہے اور نہ ایک عورت جو کہ جوش و نشاط میں خدا و رسول کو بھول چکی ہو وہ شادی سے پہلے بھی تجھے بیٹھا سکتی ہے کہ تیرا شوہر ایسا ہے، تیری مائیں ایسی ہے خدا کے لیے اس کی باتیں دشمنانہ عمل کرتا۔ ہر حال میں خدا پر بھروسہ رکھنا۔ شادی سے پہلے کسی پر نظر ٹھہرے تو خدا کی مرضی پر قربانی کر دینے میں بھلائی ہے کہ وہ برے کو تیرے سہرے جڑا میں اچھا کر دے اگر اپنی پسند پر اڑی رہیں تو خدا سے اس کے بارے میں کچھ کہنے کا حق کس منہ سے مانگو گے۔ ہر نماز کے بعد اس آیت کو تین بار درود میں رکھنا، محفوظ رہو گی اور عزت کی زندگی اور ہر ایک سے حسب منشا محبت و شفقت پاؤ گی۔

### کثرت حیض اور ورم اندام نہانی کا علاج

مہدی اور کچھان میں کرسکر ملا کر کھانا اور پھل پھل پر گانا نہایت مفید ہے۔ نیز مہدی کے ۵ عدد پتے شام کو بھلو کر صبح کو پانی چھان کر شکر ملا کر پینے سے سوزش درد و غیرہ بھی ختم ہو جاتا ہے حیض کی تکالیف کے لیے تیر بہدف دوا ہے۔

## برج حوت (مبین)

ذو جدی، ثوث، آبی، سردتر، لمبی رنگ سیاہ زردی مائل شملی، ماہ ذوالحجہ سے تعلق رکھتا ہے، برج حوت سعد ہے اس کا مالک مشتری ہے۔ پانی اور پانی کی تنگی اور انسانی پاؤں کے تلوؤں پر اثر انداز ہو سکے۔ برج حوت کی دوستی برج جدی سے ہے اور دشمنی برج اسد سے یہ میل ہے، یعنی رات سے اس کا تعلق ہے۔ برج حوت میں زہرہ کو ۲۱ درجہ پر شرف اور عطارد کو ۱۵ درجہ پر بیہوش اور قمر کو ۱۵ درجہ پر مشتری کو رفعت حاصل ہوتی ہے۔ مشتری: برج حوت پنجشنبہ یعنی جمعرات کے دن اور شب لا شنبہ یعنی پیر کے دن کا مالک ہے۔

مشتری (برہسپت) سعدا گبر ہے اس کا کام حکومت کرنا اور اپنی حکومت جتانے ہے۔ مشتری کو قمر کے برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر شرف ہو سکے اور زہرہ کے برج میزان میں عروج اور زحل کے برج جدی میں ۵ درجہ پر بیہوش اور عطارد کے دنوں بروج جوزا اور سنبلہ میں کمزور ہوتا ہے مگر جمعرات کو فجر و مغرب کے وقت قوی الاثر ہوتا ہے۔ مشتری، ثابت ثوث، آتش، گرم خشک، صغراوی، ذائقہ میٹھا، رنگ سبز سمت شمال مشرق ہے۔

مشتری، اشارت عبادت گاہ، مدارس، محکمہ قضاۃ، کورٹ، پنجائیوں، مذہبی کتب خانوں اور قانون ساز اسمبلی میں قانون بنانے والوں اور قانون پر عمل کرانے والوں پر ہوتا ہے۔

اس برج دستیار سے نسبت رکھنے والی محدثیں سخی ہوں یا بخیل، فضول خرچ اشارت ہوں یا اعتدال پسند، دولت مند ہوں یا غریب، محنت مزدوری کریں یا ہوں یا ناز و نعمت اور میث و عشرت میں بسر کرنے والی ہوں خوش پوش ہوں یا خوب سیرت، مگر مجموعی اعتبار سے دلکش اور ہر دلعزیز ہوتی ہیں بعض تو سحرانگیز کشش کی حامل ہوتی ہیں اور بعض کو خوبصورت بھی نہ کہا جائے مگر انداز کلام اور انداز خرام میں وہ کشش کو ہر ایک کو حاشا کر کے بغیر نہ چھوڑیں۔ مگر ایسی عورتیں محبت سے دھوکا کھا جاتی ہیں۔ ورنہ عام طور پر یہ عورتیں بہت مضبوط کردار کی مالک ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض غریب معیشت کی

شکار مایوسی اور رنج و من کی زندگی گزارتی ہیں۔ مگر شادی کے بعد ان کی زندگی کا نیا دور شروع ہوتا ہے۔ ان کے آنکس میں خوشیوں کے پھول کھلتے ہیں اور سارے خاندان کو مہمکاتے ہیں اور بعض خوش قسمت ہوتے ہوئے شادی کے بعد رنج و الم کی زندگی میں قدم رکھتی ہیں۔ بس سدا بہار چند ہی پھول کھلتے ہیں۔

**ہدایت** ابتدائی زندگی غربت میں بسر کرنے والی لڑکیاں، ذاتی شرافت، سادگی اور شرم و حیا کی وجہ سے تعلیم و تربیت سے محروم ہو کر دینی جذبہ رنگ لاتا ہے اور وہ کھل اُٹھتی ہیں اور جو ابتدائی دور عیش میں اور بعد شادی عیش میں قدم رکھتی ہیں اس کی وجہ دین سے دوری اور سیرت صالحین سے غفلت کا انجام ہوتا ہے کہ کبر و نخوت غرور و تمکنت نہ شوہر کو اپنانے دے نہ عزیزوں کو قریب آنے دے، کردار کی مضبوطی اور آنا، شوہر کی ہٹ کو توڑنے اور شوہر کی بات کو گرنے میں نہیں بلکہ شوہر کی بات بالارکھنے میں ہے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ اگر غیر خدا کو سجدہ جائز ہوتا تو میں غورنوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہروں کو سجدہ کریں :

یہاں سجدے کی بات نہیں، صرف بات کی بات ہے کہ تمہاری بات بالارہے یا شوہر کی۔ اس برج کی عورتیں دین دار ہی کر ہی غرت و وقار، الفت و محبت حاصل کر سکتی ہیں۔ ان کا وقار عمر کے ساتھ بڑھتا جائے گا، اہل علم اور مذہبی حلقہ میں ممتاز ہوتی جاؤں گی، دشمن اپنی آگ میں جلتے رہیں گے۔ اولاد فرماں بردار ہوگی۔ یہ دعا پڑھتی رہا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا قَاتِلِمْ یَا اَشْمِ یَا حَتَّانَ یَا مُنَّانَ یَا دِیَّانَ  
یَا بُزْهَانَ یَا سُلْطَانَ فَعَالَ لَمَّا یُرِیدُ یَا وَاحِدَ یَا اَحَدَ یَا اَحَدَ یَا فَعَالَ  
بَاذِ الْخَلَالِ وَ الْاِکْخَامِ

۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰



جسیم بک ڈپو  
پرائیوٹ  
لیمیٹڈ

**JASEEM BOOK DEPOT PVT. LTD.**

401, MATIA MAHAL JAMA MASJID OPP. HI 11/5/88  
P.O. BOX 325201, NEW DELHI 110002  
Raj. 8866